CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

10

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

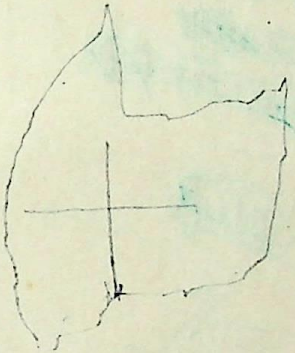

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نیلی جھیل کا راز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نیلی جھیل کالے سائے

ایک ناول

جھیل اور سائے

نور شاہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں)

.....

اس ناول کے تمام کردار اور واقعات فرضی ہیں۔ کسی فرد یا ادارے سے مطابقت محض اتفاقیہ ہیں۔ اس کے لیے مصنف یا پبلشر ذمہ دار نہیں۔

.....

بار اول ——— جولائی ۱۹۶۱ء

تعداد ——— ایک ہزار

خوشنویس ——— نورالدین کاملی

قیمت ——— تین روپے آٹھ آنے

پبلشر ——— ڈی۔ کے۔ سہگل

مطبع ——— چاند پریس جموں

ملنے کا پتہ۔ شاردا کارنر۔ ریذیڈنسی روڈ۔ جموں توی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے محبی کے نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سرورق کے لئے اپنے چترکار ساتھی سنتوش کا شکریہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرا بستر کیسا سونا ہے۔
میں راتوں جاگتا رہتا ہوں
جب خنکی بڑھنے لگتی ہے۔
اور رین پون لہراتی ہے۔
یہ پردے سرسر کرتے ہیں۔
ساگر سا شور مچاتے ہیں
میں سوچتا ہوں کبھی یہ لہریں
ترے پاس مجھے پھر لے جائیں ——!!

(ایک چینی نظم)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیش لفظ

یہ بات باعثِ مسرت ہے کہ نئے ادب کی تعمیر میں کشمیر کے ادیبوں کا ایک اہم حصّہ ہے، افسانہ نگاروں اور ناول نگاروں میں ٹھاکر پونچھی، موہن یادر، پشکر ناتھ اور علی محمد لون کے بعد اب نور شاہ اور دوسرے نوجوان تیزی اور سرگرمی سے ادبی حلقوں میں اپنی جگہ بنا رہے ہیں، یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ مستقبل میں چند اور اچھے ادیب اردو ادب کو مل جائیں گے۔

نئی اور ابھرتی ہوئی نسل میں نور شاہ کا نام اب اجنبی نہیں آپ کے افسانوں کا مجموعہ "بے گھاٹ کی ناؤ" منظرِ عام پر آچکا ہے، اور خراجِ تحسین حاصل کر چکا ہے۔ اور اب نور شاہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک ناول "نیلی جھیل کالے سائے" لے کر ہمارے سامنے آرہے ہیں، یہ ایک رومانوی ناول ہے جو نوجوان ناول نگار کے رومانوی طرز فکر کا ایک عکس جمیل ہے، نور شاہ بھی نئی نسل کے اُن فنکاروں میں شامل ہیں جو ادب میں رومانوی رجحانات کی قدر و قیمت کا احساس رکھتے ہیں۔ اور ان کو آگے بڑھانے میں کام کرتے ہیں۔ یہ بڑی بات ہے، اردو ادب میں رومانوی تحریک کے اثرات ہمہ گیر صورت اختیار کر چکے ہیں۔ یہ تحریک بلدرم، نیاز، مجنوں، مہدی افادی، حجاب اور دوسرے افسانہ نگاروں کی شعریت اور جذبات میں ڈوبی ہوئی تحریروں سے شروع ہو کر جدید نسل کی نگارشات سے تقویت پا جاتی ہے۔ شاعری میں ٹیگور، اقبال، جوش اور اختر شیرانی نے نئے نغموں کی تخلیق کی، حسن، نسائیت، محبت، انسانی عزم کے ترانے گائے گئے، شعر و موسیقی کی دھاریں پھوٹ نکلیں، نثر میں کرشن چندر کی شخصیت سماجی شعور کی تابناکی کے ساتھ، رومان، حسن اور نغمگی کی نقرئی دھند میں لپٹی ہوئی سامنے آئی ان حضرات نے نئی نسل کے اُبھرتے ہوئے ادیبوں کے لئے فکر و خیال کی نئی گلپوش راہیں استوار کیں، یہ راہیں خیالی اور موہوم منزلوں کا پتہ نہیں دیتیں۔ احساس و شعور کی روشن منزلوں کے رخ متعین کرتی ہیں، چراغ جلتے ہیں، روشنی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھیلتی ہے، سائے سمٹ جاتے ہیں، کچھ تاریک گوشے منور ہو جاتے ہیں۔ آٹھ دس سال پہلے کچھ نقاد کہتے تھے کہ اردو ادب میں رومانوی انداز نظر پنپ نہ سکا، یہ تحریک مر گئی اس لئے کہ یہ زندگی کا ساتھ نہ دے سکی، اشتراکی نقطہ نگاہ نے حقیقت نگاری اور افادیت پر زور دیا، کہا جاتا تھا کہ رومانوی ادب فرار کی باتیں کرتا ہے، فرار پسندی ادب کے منافی ہے، بہت سی ایسی آوازیں فضا میں گونج اٹھیں، لیکن یہ آوازیں جلد ہی نامعلوم خلاؤں میں گم ہو گئیں۔ اس لئے کہ ان آوازوں میں سطحیت تھی، وقتی جوش تھا۔ ان میں صدیوں کی تہذیبی اور ادبی روایات کی آگہی نہ تھی۔ اس لئے یہ آوازیں بلند آہنگ ہونے کے باوجود بے اثر ثابت ہوئیں۔ اور ابھرتی ہوئی نسل نے فن اور فکر کے تقاضوں کو ان کے تاریخی اور روایاتی پس منظر میں پرکھنے اور سمجھنے کی کوشش کی نئی نسل کا فنکار سماجی اور اجتماعی زندگی کی وسعتوں میں گم ہو کر اپنی شخصیت کو بھول نہیں جاتا، وہ اپنی حسین شخصیت میں آفاق کے خدوخال پہچانتا ہے، اور یہیں سے اس کے رومانوی اور جمالیاتی شعور کے نقوش ابھرتے ہیں۔

نور شاہ کا شعور نئی نسل کے ایک نوجوان کا شعور ہے۔ تلخیوں میں پلا ہوا، سنگلاخ چٹانوں سے ٹکرایا ہوا، زخم خوردہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شعور، لیکن جو شیریں اور البیلے خوابوں کی تلاش کرتا ہے، اس تلاش میں وہ حسین گلپوش وادیوں میں جا نکلتا ہے، لیکن حقیقتیں اس کا تعاقب کرتی ہیں، ماضی کے کھنڈر اس کا تمسخر اڑاتے ہیں، حال کی [illegible] اس کی روح میں اترتی ہیں، لیکن وہ پھر بھی جیئے جاتا ہے۔ اس لئے کہ وہ رومانوی مزاج کا مالک ہے، وہ جینے سے پیار کرتا ہے، وہ جینے کے لئے مجبور ہے۔

"نیلی جھیل کالے سائے" میں چند کردار ہمارے سامنے آتے ہیں، یہ کردار ہمارے دور کے انسان ہیں، نگاہوں میں خواب لئے، اور دل میں درد چھپائے ہوئے، سارا ناول ایک عورت انیتا کی جذباتی زندگی کے تانے بانے سے کہا گیا ہے۔ یہ عورت ناول کا مرکزی کردار ہے۔ ایک رومانوی کردار جو بیسویں صدی میں سانس لے رہا ہے۔ وہ پھولوں کے شہزادے کے سر پر پھولوں کا تاج رکھنا چاہتی ہے، کلو وادی کی خوابناک فضاؤں میں گم ہونا چاہتی ہے۔ لیکن زندگی کی بے رحم طاقتیں اسے کھردری اور سخت زمین پر پٹخ دیتی ہیں، ہر دیال اس کے خوابوں کا عملی پیکر بن کر آتا ہے، لیکن وہ بھی خوابوں کی پرچھاؤں میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ اور پھر یہ جذباتی، حساس، خوابوں سے الجھنے والی حسین لڑکی، ماضی کی کہانیوں کو دل میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سنبھالے ہوئے، جھیل کی مرمریں لہروں میں حسن اور پیار کی دُنیا دُنیا آباد کرنا چاہتی ہے، لیکن جھیل کی لہروں میں سیاہ بھیانک سائے اُبھرتے ہیں، ماضی کے سائے، چاندنی تھرتھرا کر ڈوب جاتی ہے۔ گم ہو جاتی ہے، کتنی کہانیاں اُبھرتی ہیں۔ ڈوب جاتی ہیں، گل اور سندری کی کہانی، محی اور ریشماں کی کہانی ——— اور یہ لڑکی، ایک جذباتی کھلبلی کے ساتھ واپس لوٹتی ہے۔ اس کے ہونٹوں پر تبسم کی مہین سی لکیر ایک طنز کی صورت میں اُبھرتی ہے، وہ اپنے لکھ پتی باپ کے ساتھ کشمیر چھوڑتی ہے، ایک رومانوی کرب کے ساتھ، وہ کہاں جا رہی ہے؟ ——— سکون کی تلاش میں!

ناول کا پس منظر دراصل مرکزی کردار کے احساسات اور جذبات کا ایک سمبل بن کر ابھرتا ہے، جس طرح دوسرے کردار بھی اس کی شخصیت کے سائے بن کر منڈلاتے ہیں، اسی طرح ہم کو اس کی جذباتی زندگی کے اتار چڑھاؤ سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے، جھیل کا پس منظر مصنف کی شاعرانہ انداز بیان کی لطافتوں کی سحر کاری سے اُبھر کر سامنے رہتا ہے، اور ہم فطرت کی رنگینیوں میں کھو کر بھی کرداروں کی ذہنی اُلجھنوں اور جذباتی شکست خوردگیوں کو بھول نہیں جاتے۔

نور شاہ نئے لکھنے والے ہیں۔ "نیلی جھیل کالے سائے" ان کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پہلا ناول ہے۔ اس ناول میں مصنف نے پلاٹ کی تعمیر اور کردار نگاری کی تکمیل و تشکیل پر زیادہ توجہ نہیں دی ہے، حالانکہ ان عناصر کے پھیلاؤ کی کافی گنجائش تھی، یہ بات یقینی ہے کہ آئندہ ان کے مطالعہ اور مشاہدہ میں جتنی وسعت اور گہرائی پیدا ہوگی۔ اُن کے فکر و فن میں اُسی قدر پختگی اور نکھار آجائے گا، اور وہ ہمیں کچھ اور خوبصورت ناول دیں گے۔

حامدی کشمیری

۲ اپریل ۱۹۶۱ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پہلا باب

سورج کا سونا پگھل چکا تھا۔

شام کے سائے نیلی جھیل کی سطح پر اپنے کانپتے ہوئے قدم جمانے کی کوشش کر رہے تھے!!

سامنے جھیل کی نیلگوں وسعتیں تھیں اور کناروں پر سمٹے ہوئے ہاؤس بوٹ اور اُن کے کھردرے بے حس سینوں پر سپیدے کے درختوں کے جھومتے ہوئے لمبے لمبے سائے اور دُور دُور تک مُرغابیوں کی طرح پھدکتے تھرکتے شکارے اور پرے افق پر شام کا مٹیالا آنچل پھیل رہا تھا، کسی لمحے بھی جھیل کی خاموش تھکی ہوئی سرسراہٹ کو اپنی لپیٹ میں لے سکتا تھا ــــــ "اس سے پہلے کہ رات اُتر آئے اور اپنے تاریک اندھیرے میں جھیل کی ایک بھری پُری زندگی سمیٹ لے۔ مجھے یہاں کی ہر چیز کو پہچان لینا چاہئے تاکہ کل صبح یہاں کی ہر چیز میری دیکھی بھالی ہو، جانی پہچانی ہو، میں اُنہیں دیکھوں وہ میرا سواگت کریں دوست کی طرح ساتھ دیں، ساتھی کی طرح سہارا دیں، میرے لئے یہ چیزیں اجنبی ہو سکتی ہیں مگر قدرت کے مناظر کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لئے یہاں کی جھیلوں کی لہروں کے لئے کوئی بھی اجنبی نہیں۔ اُنہوں نے جلتی ہوئی آنکھوں کو ٹھنڈک بخشی۔ سوکھے مُرجھائے ہوئے جسموں کو اپنی بھیگی بھیگی سی سانسوں سے سینچا ——— کاش کہ میں سپیدے کا درخت ہوتی، جھیل کی لہر ہوتی، چنار کا سایہ ہوتی، کاش کہ میرا کوئی دل نہ ہوتا۔ دل کی دھڑکن نہ ہوتی۔ کوئی دماغ نہ ہوتا۔ امیر گھرانے میں پیدا نہ ہوئی ہوتی، مجھے ماں باپ کا اتنا پیار نہ ملتا ——— اور ——— اور میں نے کسی سے محبت نہ کی ہوتی ——— اور آج ——— اور آج ——— کیا میں بھی ایک نیلی جھیل ہوں، کیا میری زندگی کے لوگ اُس جھیل کے کالے سائے ہیں، جنہوں نے میرا دل و دماغ اور اُن کی دھڑکنیں اور سوچیں اپنی سیاہ گرفت میں لے رکھی ہیں۔ کیا واقعی میں سب کچھ ہوتے ہوئے کچھ بھی نہیں، کیا واقعی میں خوبصورت ہوتے ہوئے بدصورت ہوں۔ کیا واقعی میں جوان ہوتے ہوئے بھی بوڑھی ہوں ——— آنکھیں نیلی اور رنگین ہیں۔ مگر اُن میں بینائی نہیں۔ ہونٹوں پر زندگی کے گیت ہیں، لیکن اُن میں آواز نہیں کیا ایک لکھ پتی باپ کی بیٹی بھی غریب ہو سکتی ہے۔ اُس کا دل خزاں زدہ اور سوچیں ویران ہو سکتی ہیں؟"

دُور برفانی چوٹیوں پہ بجلی چمکی، اُس کے دل کو چھو گئی، خیالوں کا تسلسل ٹوٹ گیا۔

ابھی رات نہیں اُتری تھی!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اینتا نے اپنی بوجھل پلکیں موندیں، وہ اُسی شام کشمیر پہنچی تھی۔ اُس کی ماں ساتھ تھی، باپ ساتھ تھا، ایک خوبصورت سی کار ساتھ تھی، نوکر ساتھ تھا۔ سب ہی کچھ تو تھا ——— ایک بڑے، خوبصورت ہوس بوٹ میں ٹھہری ہوئی تھی، جہاں سے اصلی و حقیقی کشمیر کا رنگ دیکھا جا سکتا تھا۔ کشمیر کے ظاہر و باطن میں جھانکا جا سکتا تھا ——— "اور پھر کشمیر تو دل سے دیکھنے کی چیز ہے اور میرا دل تو بجھا ہوا ہے، میں کہاں سے لاؤں وہ دل، کہاں سے لاؤں وہ جذبہ، کہاں سے لاؤں وہ روح ——— اور کشمیر میں آتے ہی انسان اپنے رگوں میں ایک تازہ خون دوڑتا ہوا محسوس کرتا ہے۔ کشمیر کی مٹی میں ہی کچھ ایسا اثر ہے۔ اپنی پرانی زندگی اور ماضی بھول جاتا ہے۔ پرانے زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔ نئی امیدوں کی کونپلیں پھوٹ آتی ہیں۔ ارمانوں کی نئی گنگا بہنے لگتی ہے۔ لوگ کہتے ہیں اور سچ ہی کہتے ہوں گے۔ لیکن مجھے تو پہاڑوں سے نفرت رہی ہے۔ پہاڑی وادیوں کا نام سن کر میرے من میں نفرت کا ایک جذبہ اُمنڈ آتا ہے برسوں بعد کس تسکین، کس جذبے کو ڈھونڈتے یہاں چلی آئی۔ کیا وہ نقش ابھی تک زندہ ہے، قائم ہے، جسے دیکھ کر میں نے محبت کا روپ دیکھ لیا تھا جسے دیکھ کر مجھے پہاڑوں سے نفرت ہو گئی تھی۔ بلندیوں سے نفرت ہو گئی تھی ———

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا وہ نقش اب بھی میری طرح ان وادیوں میں بھٹک رہا ہوگا، کیا پہاڑوں کی دُنیا ایک جیسی ہوتی ہے۔ پہاڑوں کے لوگ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ پہاڑوں کا ماحول ایک جیسا ہوتا ہے۔ پہاڑوں کی محبت ایک جیسی ہوتی ہے۔ کیا میری وہ کم سن سی محبت جوان ہوگئی ہوگی ——— ؟!!"

اینتا کی آنکھوں کے سامنے وہ دن گھوم گئے۔ جب وہ صرف بارہ برس کی تھی اور کلو کی پہاڑیوں میں کسی احساس، کسی جذبے، کسی محبت کے بغیر سنہری چڑیوں کی طرح ڈال ڈال پات پات پھرا کرتی تھی۔ اُس کے باپ نے جنگل کا ٹھیکہ لے رکھا تھا اور اُس جنگل کے درخت، درختوں پر پرندوں کے گھونسلے اور اُن گھونسلوں کی دُنیا اینتا کی ہی تھی دن بھر اُسی دُنیا میں ناچتی، چہچہاتی پھرتی۔ ہر جاندار اور بے جان چیز اُس کے معصوم سے اشارے کی منتظر تھی۔

لیکن ۔ ۔ ۔ ———!

ٹھنڈی ٹھنڈی سی دوپہر تھی۔ جیسے چناروں کے سینے پر کسی ٹھٹکی ہوئی بدلی کا آنچل تھما ہوا ہو۔ اینتا اپنے بنگلے کے برآمدے میں سوئی ہوئی تھی۔ گھر کے دوسرے افراد بھی سوئے ہوئے تھے۔ جنگل میں کام کرنے والے مزدور بھی درختوں کے سایوں میں سوئے ہوئے تھے، اِرد گرد کا ماحول بھی تھکا تھکا، سویا سویا سا تھا۔ کہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی آواز نہ تھی۔ وہ چیخیں بھی غائب تھیں۔ جو دیو دار کے قد آور درخت بلندی سے بستی کی جانب لوٹنے سے پہلے اپنے بے جان سینوں میں سے بے ساختہ نکالتے تھے اور چند لمحوں کے لئے مرگ آلود سناٹا چاروں طرف پھیلا دیتے تھے۔ ——

—— انیتا سوئی ہوئی تھی۔ اُس کی نیند سینوں کی نیند تھی، شاید سپنے میں ہی اپنے بے فکر آزاد لڑکپن میں اپنی شرماتی لجاتی جوانی کے خدوخال ڈھونڈ رہی تھی، کسی نے اُس کے کانوں پر جھک کر سرگوشی کی —— !!

"او نیلی آنکھوں والی پری"۔

انیتا نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولیں۔ میٹھی رسیلی سی آواز تھی۔ جیسے برف کی آمد سے پہلے برفانی چڑیا چہچہاتی تھی۔ جیسے چاند کی آمد سے پہلے پہاڑ کی چکوری اپنی لمبی لمبی سانسیں بھرتی تھی اور ایک مٹھیار رسیلا ساز بج اُٹھتا تھا۔

—— لیکن وہاں برفانی چڑیا نہ تھی جس کا اُس نے اکثر پیچھا کیا، لیکن ہاتھ نہ آسکی وہاں وہ چکوری بھی نہ تھی جس کی سامنوں میں ہی سارنگی سی آواز تھی، جس آواز کا تعاقب کر کے کئی بار وہ جنگل میں ہی کھو گئی تھی۔ اُس کے کانوں پر اُسی کی عمر کا ایک خوبصورت معصوم پیارا سا لڑکا جھکا ہوا تھا —— سنہری بال، نیلی آنکھیں، گورا رنگ اور سر پر جنگلی گلاب کے پھولوں کا تاج!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس کی مسکراہٹ میں اینتا کے چھوٹے چھوٹے پتلے پتلے سے ہونٹ بھی شامل تھے۔ اُس کی نیلی آنکھوں میں اینتا کی اپنی نیلی آنکھوں کا عکس تھا ——— سنہری بال اور گورا رنگ ——— اینتا کا ہی دوسرا روپ تھا۔ لیکن پھولوں کا تاج ——— ؟! اُس نے اپنے ماتھے کو چھوا۔ اُس کے سر پہ بھی ویسا ہی پھولوں کا تاج تھا ———

دل سے ایک دھواں سا اُٹھا۔ چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے آنسوؤں کے چھوٹے چھوٹے قطرے بن کر باہر نکل گئے ——— وہ اُس عمر تک کبھی نہ روئی تھی۔ اُس عمر تک اُسے رونے کی کبھی ضرورت محسوس نہ ہوئی تھی۔ اُس کی آنکھیں آنسوؤں سے ناآشنا تھیں۔ بچپن میں کبھی روئی ہو، وہ جانتی ہی نہ تھی۔ اُسے یاد ہی نہ تھا۔ پہلی بار آنکھیں آنسوؤں کے لمس سے آشنا ہوئیں۔ پہلی بار آنسوؤں نے اُس کے رخساروں کو چھوا ——— آنسوؤں کا پہلا لمس ——— دل اور آنکھوں کا پہلا ملاپ ——— محبت کا پہلا احساس ——— محبت، جس میں اُس تقدیس کے سوا کچھ نہیں ہوتا جس پہ کائنات کی بنیاد کھڑی ہے، انسان کی بنیاد کھڑی ہے!

اینتا نے پوچھا۔

"کہاں سے آئے ہو، کیوں آئے ہو۔ جانتے نہیں یہ میرے باپ کا جنگل ہے؟"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لڑکے نے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ اپنا ہاتھ اُس کی جانب بڑھایا۔ اُس کی جھیل سی آنکھوں میں اپنی نیلی آنکھیں ڈالیں۔ سب کو اپنے اشاروں پر نچانے والی کسی دوسرے کے اشارے کے زیرِ اثر اُس کے ساتھ چل پڑی۔ دن بھر گھومتی رہی۔ دونوں خاموش تھے۔ جیسے اُن دونوں سے آوازیں چھین لی گئی ہوں۔ صرف دیکھنے اور سُننے کی قوت دے دی گئی ہو۔ وہ ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔ ہواؤں کی آواز سنتے رہے۔ ہوائیں گا رہی تھیں۔ درخت جھوم جھوم کر داد دے رہے تھے۔ اور وہ ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے اُن پگڈنڈیوں کو پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔ جو اُن کے قدموں کو گدگداتیں۔ اور بھاگ جاتیں۔ جنگل کی جانب، جنگل کی برفانی چوٹیوں کی جانب ——— دھوپ ڈھل گئی، شام اُتر آئی۔ ہاتھ سے ہاتھ چھوٹ گیا ——— لڑکا نیچے دُور نیچے ایک اونچے پہاڑ کی نچلی پستی کی جانب اُترنے لگا۔ دُور نیچے اُتر گیا۔ انیتا کی بینائی نے بھی ساتھ دینا چھوڑ دیا۔ میلوں نیچے پہونچکر لڑکے نے ہاتھ بڑھایا۔ اُس کے ہاتھ میں تاج تھا۔ انیتا کے سر سے تاج غائب تھا۔ زور سے چیخی، لیکن چیخ گلے سے نہ اُبھری۔ سینے میں ہی رہی۔ ایک کشش تھی جو اُسے تاج کی جانب کھینچ رہی تھی۔ ایک تاج تھا۔ ایک لڑکا تھا۔ ایک انجانی سی محبت تھی۔ ایک اجنبی سی زندگی تھی۔ انیتا انجانے پن میں اپنی محبت اپنی زندگی کی طرح لپکی ——— لڑھکی ——— دُور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نیچے چلی گئی! معصوم سے ہاتھ، چھوٹے سے ہاتھ بڑھے، بڑھ کر انیتا کو اپنے سینے سے لگایا۔ محبت کا پہلا لمس تھا۔ سپنا تھا یا حقیقت، وہ نہیں جانتی تھی۔ آج تک، اِس لمحے تک نہ جان سکی تھی۔ صرف ماتھے پر ایک زخم تھا جو آج تک سہاگ کی بندیا بنا قائم تھا لیکن سہاگ کہیں نہ تھا!

کون اُسے جنگل سے اُٹھا کر لے آیا۔ کب اُسے ہوش آیا۔ وہ نہیں جانتی تھی۔ لیکن پہاڑوں سے اُسے نفرت ہو گئی۔ بھوت پریت کی وہ قائل ہو گئی۔ اور زندگی پر ایک ڈر ایک خدشہ، ایک تفکر مسلط ہو گیا۔ ۔ ۔

قریب آئے۔ ہر ایک دوسرے میں مدغم ہو کر ہر دیال کے وجود کو جھیل کی سطح پر کھڑا کرنے کی کوشش کرنے لگے۔

وجود اُبھرا۔ لیکن خدوخال دھندلے سے رہے۔

وہی لڑکپن کی نیلی آنکھیں، وہی چہرہ، وہی موسم، وہی رنگ، صرف باتیں بدل گئیں۔ عمر بدل گئی۔ محبت نہیں تھی، محبت کا سایا تھا۔ مقدس جذبے کا بھرپور نقش نہ تھا۔ نقش کا صرف پرتو تھا۔ حقیقت نہ تھی، حقیقت کا ایک سایہ تھا۔ اور سایہ تو ہمیشہ جھوٹا ہوتا ہے۔ سایہ تو ہمیشہ بے زبان ہوتا ہے ——— ایک بے وقت سی محبت کا شکار لڑکی، اُس سائے میں اپنے دل کی دُنیا ڈھونڈنے بیٹھ گئی

اور ہر دیال ———؟!

ایک نیلی آنکھوں والا، لیکن غریب یتیم سا لڑکا، جس کے سر پہ کوئی تاج نہ تھا۔ جس کو پانے کے لئے انیتا نے ایک لمبی ایک گہری چھلانگ لگائی تھی۔ ماتھے پہ سہاگ کا زخم سجایا تھا۔ وہ کہیں نہ تھا۔ اور انیتا نے اپنے باپ کی کمائی کے روپیوں سے محبت کا تاج بنایا۔ اُس تاج کو سچے سچے موتیوں سے سجایا اور اُس سے ہر دیال کے سر پر رکھنے کی کوشش کی!

لیکن دولت سے زندگی خریدی جا سکتی ہے، موت خریدی جا سکتی ہے۔ دُنیا کی ہر چیز خریدی جا سکتی ہے۔ مگر محبت نہیں خریدی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جا سکتی۔ کیونکہ اول تو محبت کی موجودہ دور میں کوئی منڈی نہیں۔ موجودہ دور میں اول تو محبت کہیں بکتی دکھائی نہیں دیتی۔ اگر کہیں بکتی ہے تو ایسے اندھیرے اور تاریک کونوں میں جہاں تک ایسے لوگوں کی رسائی نہیں جو محبت کے متلاشی ہیں۔ انیتا بھی اپنے منگل کی محبت نہ خرید سکی۔ نیلی آنکھوں کی گہرائی کو نہ خرید سکی۔ اور جب ہردیال نے انیتا کے سہارے انیتا کے پیار کے سہارے ایک نئی دنیا بسائی۔ اُس میں اپنے مستقبل کی کہانی سجالی تو وہاں ایک اور لڑکی کھڑی تھی۔ جو اُس کے بے رنگ و بو بہاروں میں زندگی بخش سانسوں کا تعطر لائی اور اُس لڑکی کا نام تھا ——— ایلا ——— ؟! اور ایلا جہاز سے ہردیال کے ساتھ اُتری تھی۔ اُس کی نئی زندگی کے ساتھ اُتری تھی۔ اور انیتا نے اُسے دیکھ کر محسوس کیا تھا کہ ہردیال ایلا سے نہیں، اُس کے سنہرے بالوں سے، اُس کی نیلی آنکھوں سے اور اُس کے گورے چٹے رنگ اور متناسب خدوخال سے متاثر تھا، وہی رنگ، وہی آنکھیں، وہی خدوخال اور وہی ہردیال ——— صرف وہ محبت کا تاج کہیں نہ تھا۔ اور ہردیال نے کہا تھا۔

"محبت کی جدائی مرد برداشت نہیں کر سکتا۔ میں بھی برداشت نہیں کر سکا۔ مر جاتا اگر تمہاری پرچھائیں نہ ملتی۔ تین لمبے برس اِس پرچھائیں نے زندہ رکھا۔ اِس پرچھائیں کو ساتھ لے آیا۔ تم کہو تو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اینتا کے ہونٹوں پر ایک روتی ہوئی مسکراہٹ اُبھری تھی۔

"میں عورت ہوں، مرد کو دھوکہ دے سکتی ہوں۔ مرد کو موت کی آغوش میں سُلا سکتی ہوں۔ لیکن عورت کو نہیں۔ ایلا کا دوسرا نام اینتا ہے، اینتا کا دوسرا نام ایلا ہے۔ ایلا ایک عورت ہے۔ اگر موجودہ نظام میں عورت نے عورت سے انتقام لینے کی ٹھان لی تو پھر خدا اور بھگوان کہاں رہیں گے۔ عورت اور عورت کا وجود کہاں رہے گا ——"

بات بہت گہری تھی، وہ لوگ کہاں سمجھتے جن کی دُنیا جھوٹ اور پست باتوں پر قائم ہے!

ہردیال چلا گیا۔

پھولوں کا تاج چلا گیا۔

محبت جو سچی تھی، مر گئی تھی۔ اور اینتا نے فیصلہ کر لیا تھا کہ ماں باپ کے لئے دُنیا کے لئے، لوگوں کے لئے وہ اب جھوٹا سنسار قایم نہیں کرے گی۔ والدین دکھی رہیں یا سکھی، اب وہ کہانیوں کو جنم نہیں دے گی، جن کا کوئی وجود نہیں۔ جو جھوٹی ہیں۔ جو دوسروں کو بہکانے اور پھسلانے کے لئے ہیں۔ وہ آج پورے تیرہ برس کے بعد پہاڑوں پر آئی تھی۔ جھیلوں اور جھرنوں کے دیس میں آئی تھی۔ صرف اپنی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس محبت کو ڈھونڈنے، جس نے اُس میں پہاڑی وادیوں سے نفرت پیدا کر دی تھی۔

۔۔۔۔۔۔ ہو سکتا ہے وہی لڑکا پھولوں کا تاج لئے، نیلی چیل کے کالے سایوں میں بیٹھا اُسے کبھی پکارے اور اُس کے ہاتھوں سے پھولوں کا تاج چھین کر کسی دوسرے کنارے پھینک دے اور اُسے کہدے مجھے تاج کی نہیں، تخت کی نہیں، دولت کی نہیں، صرف سچی اور حقیقی محبت کی ضرورت ہے۔

کیا وہ تاج مجھے ملے گا؟
کیا وہ محبت مجھے ملے گی؟؟
کیا وہ زندگی مجھے ملے گی؟؟؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرا باب

جھیل کی نیلی سطح پر زرد چاندنی بکھر گئی۔ کالے سانپ چاندنی کی سنہری لہروں میں کھو گئے۔ کھو کر گم ہو گئے۔ ہوس بوٹ کی چھت پر بیٹھ کر انیتا نے اپنے کالے سایوں کو ڈھونڈنے کی کوشش کی۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ خود کھو گئی۔ جھیل کی نیلی لہروں میں گم ہو گئی۔ اُس نے اپنے ذہن کو ٹٹولا، اُس کا ذہن سو گیا تھا، مر گیا تھا۔ اُس نے اپنے دل کو ٹٹولا، ٹٹول کر کچھ مانگنے لگی ——— مگر دل نے بھی بے وفائی کی۔ آنکھوں کا سہارا آخری سہارا تھا، اُس سہارے کا ساتھ مانگا۔ اُس کی جھیل جیسی نیلی آنکھوں نے بے وفائی نہیں کی۔ کرتیں بھی کیسے؟ اُس کی روح ہی اُس کی آنکھیں تھیں۔ آنکھوں نے اِدھر اُدھر دیکھا۔ انیتا گھبرا سی گئی، شرما سی گئی ——— ——— آج وہ پہلی بار ہاؤس بوٹ کی چھت پر چاندنی میں ڈوبنے آئی تھی۔ ورنہ کئی بار چاند اُبھرا تھا۔ اُبھر کر ڈوب گیا تھا ——— وہ آج چلی ہی آئی، بالکل ایسے، جیسے کوئی اپسرا چاندنی میں نہانے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آئی ہو۔ اُس کی نگاہیں دور مہادیو پہاڑ کی برفانی چوٹی کا تعاقب کر رہی تھیں۔ جہاں سے چاند اُبھر رہا تھا۔ اُبھر کر جھیل کی نیلی سطح پر اپنی چاندنی بکھرنے لگا تھا ——!!

وہ کیا کرے، کہاں جائے —— اکالے سائے نہ سہی، جھیل کی نیلی لہریں ہی سہی، چاندنی کا سونا ہی سہی۔ وہ یہ سب چیزیں کہاں سمو دے، اُن کے لئے اپنے دل کا کون سا کونا خالی کر دے، اپنے دماغ کا کون سا دریچہ کھلا چھوڑ دے۔

اُس نے سوچا کیوں نہ وہ آج گل کے شکارے میں باہر چلی جائے۔ وہ اپنے اِس خیال پر مسکرا اٹھی۔ ابھی تک وہ بے حس کیوں تھی۔ جھیل کی نیلی سطح پر آج رات اُس کا شکارا چلتا رہے گا ——

اور —— اور ——!

وہ چونک پڑی!

چھپاک —— چھپاک —— چھپاک!!

اُس نے جھیل کی نیلی سطح پر اپنی نیلی، گہری اُداس آنکھیں جما دیں۔ وہاں گل تھا، گل کا چھوٹا سا شکارہ تھا۔ آہستہ آہستہ جا رہا تھا

"گل ——" اپنا زور سے چیخی، اُس کی چیخ نے مردہ رات کے جوان سینے میں آگ لگا دی، چاندنی تھرتھرا سی گئی۔ ساکن جھیل میں ارتعاش سا پیدا ہوا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"چھپاک ـــــ چھپاک ـــــ!

گل اُس کی آواز سے بے خبر، اُس کی حالت سے بے خبر اپنا شکارہ چلانے میں مگن رہا۔ آواز اُس نے سنی تھی۔ چیخ اُس کے کانوں تک پہونچ گئی۔ وہ اپنا شکارا چلاتا رہا۔ گنگناتا رہا؟!

مہ شوقہ یارہ سندرہ بھر مس پیالہ تہ
آلو دی تو سے
کھہ ونہ پالہ تہ وسہ ونہ مرکے
آہی نی تو سے
قند تے نابد بھر مس تھالہ تہ
رنگہ رنگہ نی تو سے

(میں نے محبوب کے انتظار میں شراب کے پیالے بھر رکھے ہیں۔
کاش کوئی اُسے آواز تو دے
چڑھتے ہوئے پہاڑوں پر اور اُترتی ہوئی گھاٹیوں پر جانے والے
کاش اُسے میرا پیام تو دے
میں نے اس کے انتظار میں نبات کے تھال بھر رکھے ہیں۔
کاش میری یہ سوغات کوئی اُس تک پہنچا دے۔
کیا کروں وہ تو ہرنی کی طرح چوکڑیاں مار کر کہیں دُور چلا گیا ہے۔
کاش اُسے کوئی آواز تو دے ـــــ!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"گل ــــ" وہ ایک بار پھر چیخ اُٹھی ــ اُس کی آواز بھر چھپاک ۔ چھپاک میں کھو گئی ۔ کھو کر گم ہو گئی ۔ وہ اُداس ہو گئی ۔ ایک معمولی نوکر اور اتنی ہمت ــ ؟ ! دوسروں کو اپنے اشاروں پر چلانے والی اتنی بے بس اور مجبور ہو سکتی ہے، اب تک، وہ حکم چلاتی آئی تھی ۔ اب یہ بے بسی کیسی، یہ مجبوری کیسی اور کیوں ؟ ۔

"گل ــــ"

چھپاک کی آواز بند ہو گئی ۔ گیت کے بول خاموش ہو گئے ۔

گل کے چپو نے نیلی جھیل پر چاندنی کے لہروں سے کھیلنا بند کر دیا ۔ وہ کچھ مایوس سا ہوا ۔ پھر خاموش رات میں ایک دھیمی، مدھم سی سرگوشی پھیلی ۔

"جی ــ میم صاحب ــ"

"اِدھر آؤ ــــ" اینٹا کی آواز میں حکم تھا ۔

گل نے کچھ سوچا ۔ سوچتا رہا ۔ چند لمحوں کے لئے کھویا سا رہا ۔ اُس کی آنکھیں دور کسی چیز کا تعاقب کرتی رہیں ۔ اُس نے اپنی ناؤ کا رُخ بدل دیا ۔ اور اُس کا فسکان آہستہ آہستہ ہاؤس بوٹ کی طرف بڑھنے لگا ۔

اینٹا نے گل کی موٹی، گہری آنکھوں میں جھانکا ۔ جھانک کر کچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پوچھا مگر آنکھیں خاموش رہیں۔ دونوں کے دل دھڑکنے لگے۔ گل نے کچھ پوچھنا چاہا مگر زبان جواب دے گئی۔

"میں تمہارے ساتھ چلوں گی ـــ" اینتا نے آہستہ سے کہا، گل کے جواب کا انتظار کئے بغیر نیچے شکارے میں اُتر گئی۔

"میم صاحب ـــ آپ ـــ اور ـــ!"

"کچھ نہیں تم چلو ـــ" اینتا شکارے میں بیٹھ گئی۔ کچھ دیکھ کر گھبرا سی گئی۔ گھبرا کر شرما سی گئی۔ شرما کر کھو سی گئی۔ کھو کر کچھ سائے اُبھرے ـــ کالے سائے ـــ اُس نے ان کالے سایوں کو چاندنی کی لہروں میں گم کرنے کی کوشش کی ـــ مگر بے سود ـــ فضول ـــ! اُس کی زندگی کا سب سے بڑا سایہ اُس کے سامنے تھا!

جنگلی گلاب!

پھولوں کا تاج!!

محبت کا تاج!!!

"گل تم یہ گلاب کے پھول کہاں سے لائے۔"

گل خاموش رہا۔

اینتا نے گلدستہ ہاتھوں میں اُٹھایا۔ ہاتھوں نے گلدستہ دل تک پہنچا دیا۔ سنہری بالوں والے لڑکے کے سر پر یہی پھول تو تھے، پھولوں کا یہی تاج تو تھا۔ اُس کی زندگی کا ایک کالا سایا پھر اُبھرا تھا۔ ایک وحشت ناک سایہ ـــ!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"گل چلو ——" وہ بولی

"مگر میم صاحب میں آپ کو اس وقت شکارے میں نہیں لے جا سکتا"

"کیوں ——" وہ دھیمے لہجے میں بولی۔

"کہہ نہیں سکتا۔ مجبور ہوں ——"

"مجبور کیوں کر ——"

"کہہ نہیں سکتا۔"

"تم بھول رہے کم تم میرے نوکر ہو۔ تمہارا ہاؤس بوٹ، تمہارا سب کچھ ہی میرا ہے"

اپنتا نے غصے میں کہا!

"سب کچھ ٹھیک ہے میم صاحب، اس وقت میرا شکارہ اور میں —— ہم میں سے کوئی آپ کو نہیں مل سکتا ——"

"مگر کیوں ——"

"یہ میرا اپنا معاملہ ہے، میم صاحب ——"

"اور یہ جنگلی پھول —— یہ مجھے دیدو ——"

"ظلم نہ کیجئے۔ یہ پھول میری زندگی ہیں اور میں زندگی سے پیار کرتا ہوں۔ بے حد پیار کرتا ہوں۔ اسی پیار نے مجھے اب تک زندہ رکھا، ورنہ میں کب جھیل کی ان لہروں میں ڈوب گیا ہوتا"

اپنتا خاموش رہی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گل نے اپنی بات جاری رکھی

"میں مجبور ہوں ـــ میم صاحب ـــ اُس کا زندہ رہنا میرے لئے ضروری ہے، اُس کی مردہ زندگی کا سہارا یہ پھول ہی تو ہیں"

انیتا تیزی سے مڑی اور اپنے ہاؤس بوٹ میں چلی آئی۔

"چھپاک ـــ چھپاک ـــ" گل کا شکارہ آہستہ آہستہ لہروں کو چیرتا رہا، انیتا پھر اوپر آئی۔ اُس کی آنکھوں نے گل کا تعاقب کیا۔ وہ اپنی دُنیا میں مست آگے بڑھتا رہا، آگے ـــ اور ـــ آگے ـــ گنگناتا رہا جیسے کہہ رہا ہو، میرے محبوب تم اِن ہی لہروں میں چھپ گئے ہو، میں روز تمہیں ڈھونڈنے چلا آتا ہوں، آخر تم آتے کیوں نہیں۔ ـــ میرے محبوب ـــ یہاں تک کہ اُس کا شکارہ آنکھوں سے دُور ہو گیا۔

اچانک جھیل کی لہریں خاموش ہو گئیں۔ سپیدے کے درختوں کے لمبے لمبے سایوں میں ٹھہراؤ سا آگیا۔ ہوا رُک سی گئی۔ چاند ڈوبنے لگا۔ چاندنی کی رو دہلہریں ڈوبنے لگیں۔ ہر طرف سائے اُبھرتے گئے ـــ کالے سائے ـــ یہ سائے ایک دوسرے میں خلط ملط ہو گئے۔ ایک نیا سایہ اُبھرا۔ ایک نئی کہانی نے جنم لیا، جو پرانی ہوتے ہوئے بھی نئی تھی۔ کہانی کے تانے بانے خود بخود جڑنے لگے۔ خد و خال سنورنے لگے، ایک بھولی بسری کہانی نے انیتا کے ذہن میں طوفان پیدا کر دیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گل چلا گیا ــــــ!

گلاب کے پھول غائب گئے ــ!!

ایک سایہ اُبھرا ــ سایہ نزدیک آتا گیا ــ ایک صورت کی سی شکل اختیار کی ــ یہ ہردیال تھا ــــ؟!

اینتا نے ہردیال کو اپنے ذہن سے مٹانے کی کوشش کی، مگر یہ خدوخال واضح ہوتے گئے ــ ہردیال کی بھرپور تصویر جھیل کی سطح پر چھا گئی ــ ہردیال کی آنکھیں بھی نیلی تھیں ــ لیکن اُن میں اینتا کی اپنی آنکھوں کا نقش نہ تھا ــ صرف پرچھائیں تھیں ــ

ہردیال!!

جسے پانے کے لئے اینتا نے ایک گہری چھلانگ لگائی تھی ــ

جسے بنانے کے لئے اینتا نے اپنا سارا سکھ نچھاور کر دیا تھا ــ

ــــــــــــــــــ اینتا نے اپنی نیم خوابیدہ آنکھوں سے دیکھا ــ چاند ڈوب رہا تھا ــ ابر کے ٹکڑے آسمان پر چھا رہے تھے ــــ اور اُس روز بھی آسمان ابر آلودہ ہی تھا، وہ اپنے برآمدے میں بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی، دفعتاً نوکر کسی لڑکے کو ساتھ لے کر آیا ــ

"تشریف رکھئے، ابھی سیٹھ جی آتے ہوں گے ــ" نوکر نے اینتا کے سامنے پڑی ہوئی کرسی کی طرف اشارہ کر کے کہا ــ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لڑکا بیٹھ گیا ۔ انیتا نے سرسری سی نظر ڈالی۔ اور پھر اپنی نگاہوں کو ادھر اُدھر نہ ہٹا سکی۔ انیتا کو بے ساختہ بارہ سال کا ایک لڑکا یاد آیا۔ ایک معصوم خوبصورت اور پیارا سا لڑکا، جس کے سر پر پھولوں کا تاج تھا جس کی آنکھیں نیلی تھیں۔ لڑکا گھبرا سا گیا اور گھبراتے ہوئے پوچھا۔

"کون سی کتاب پڑھ رہی ہیں آپ ۔"

"گیتوں کی کتاب ہے۔" انیتا جیسے ہوش میں آگئی۔

لڑکا خاموش ہو گیا۔

"آپ کس سلسلے میں پتاجی سے ملنا چاہتے ہیں ۔" انیتا نے پھر بات شروع کی۔

"دراصل بے کار ہوں ۔ اخبار میں سیٹھ جی کی فرم میں منیجر کی اسامی کے لئے اشتہار پڑھا ۔ قسمت آزمائی کرنے آیا ہوں ۔ دیکھتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ !"

"کیا تعلیم ہے آپ کی ۔" انیتا نے اُس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

"میں ایم۔ اے ہوں۔"

"کیوں آپ کو کہیں اور نوکری نہیں ملی کیا ۔ آپ کو ایک اچھی نوکری مل سکتی ہے۔"

"ملتی تو یہاں کیوں آتا۔"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر خاموشی چھا گئی۔ اینیتا پھر گیتوں میں کھو گئی۔ سیٹھ جی آ گئے۔ لڑکا کھڑا ہوا۔ اینیتا نے کتاب بند کر دی۔

"نمستے۔" لڑکے نے جھک کر کہا۔

"نمستے۔" سیٹھ جی نے کہا۔

"آپ کا نام ——— تشریف رکھئے ———"

"ہیر دیال۔"

"تعلیم ———"

"ایم۔ اے" سیٹھ جی چونک پڑے۔ ڈیڑھ سو کی معمولی سی نوکری کے لیے اُن کے سامنے ایک ایم۔ اے پاس لڑکا آیا ہوا تھا۔ سیٹھ جی کچھ سوچنے لگے۔ اُن کی بوڑھی نگاہوں کے سامنے ایک منظر گھوم گیا۔ اُس منظر میں اُسے بے شمار لڑکے لڑکیاں ہاتھوں میں بڑی بڑی ڈگریاں لیے چلاتے نظر آئے۔ ہمیں نوکری دو۔ ہم کوٹھیاں نہیں مانگتے، کاریں نہیں مانگتے، اچھا کھانا نہیں مانگتے ——— ہم صرف زندہ رہنے کا حق مانگتے ہیں۔ ——— سیٹھ جی کا دل بھر آیا۔ وہ بہت پہلے خود ایک معمولی آدمی تھا۔ اپنی محنت، قابلیت اور چالاکی سے آج اس جگہ کھڑا تھا۔ آج اُس کے پاس لاکھوں کی جائداد تھی، لاکھوں کے ٹھیکے تھے۔ اُس کا دل نرم پڑ گیا۔ اُس نے اینیتا کی طرف دیکھا۔

"تمہارا کیا خیال ہے بیٹا ———" سیٹھ جی ہر معاملے میں اپنی لڑکی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کی رائے لیتے تھے

"رکھ لیجئے"۔

"ٹھیک ہے آپ کل سے کام پر آنا شروع کر دیں"۔

ہردیال کا چہرہ خوشی سے جگمگا اُٹھا!

"شکریہ"

ہردیال چلا گیا۔ دوسرے دن اُس نے کام پر آنا شروع کر دیا۔ وہ اب سیٹھ جی کے جنگلات کی فرم کا منیجر تھا۔ اُس نے کچھ پیسے ایڈوانس لئے، اپنی چھوٹی بہن کو دوبارہ سکول میں داخل کروا دیا، جو کچھ دن پہلے فیس نہ دینے کی وجہ سے سکول سے خارج کی گئی تھی۔ اپنی بیمار ماں کو ڈاکٹر سے دوائی لے آیا، جو کچھ دن پہلے دوائی کے لئے بستر مرگ پر پڑی تھی، راشن کا انتظام کیا، جو کب کا ختم ہو چکا تھا اور اب ہمسائیوں نے بھی اُدھار دینے سے انکار کر دیا تھا۔ مالک مکان کا کرایہ ادا کیا، جو نہ جانے کتنی مدت سے اِسی طرح پڑا تھا اور اب وہ گھر کا سامان نیلام کرنے پر اُتر آیا تھا ——— ! اُس کے ذہن سے بوجھ اُتر گیا۔ مگر اب بھی اُس کے ذہن پر ایک بوجھ تھا ———

——— ایک احساس تھا ——— وہ انیتا سے ایک دفعہ ملنا چاہتا تھا، مل کر اس کا شکریہ ادا کرنا چاہتا تھا۔ مگر انیتا نہ ملی۔ اور دن گذرتے گئے ——— !

——— اور ایک دن اچانک اُسے انیتا بازار میں دکھائی دی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ کچھ زیورات وغیرہ خرید کر ایک دوکان سے باہر آ رہی تھی کہ اُس نے ہردیال کو اور ہردیال نے اُسے دیکھا!

"نمستے ــــ" دونوں کے ہونٹ ایک ساتھ حرکت میں آ گئے۔

"میں آپ سے ملنا ہی چاہتا تھا۔" ہردیال نے گھبراتے ہوئے کہا۔

"کیوں ــــ"

"آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے ــــ میرے پاس کچھ بھی نہیں جسے آپ کے احسانوں کا بدلہ چکا سکتا ہوں، آپ نے مجھے نئی زندگی دی ہے ــــ اور میرے پاس شکریہ ادا کرنے کے لئے الفاظ بھی نہیں ــــ!"

"کیسا شکریہ ــ کس بات کا شکریہ، آپ پڑھے لکھے ہیں پتا جی کو ایک پڑھے لکھے آدمی کی ضرورت تھی ــــ!"

ہردیال خاموش رہا!

اینتا کار میں بیٹھ کر چلی گئی۔

کچھ دن کے بعد سیٹھ جی اچانک بیمار ہو گئے۔ ہردیال کو فرم کے کام کے سلسلے میں روز ہی سیٹھ جی کی کوٹھی پر آنا پڑتا۔ روز ہی اینتا کیساتھ مل بیٹھنے کا موقع ملتا۔

ایک رات سیٹھ جی بہت زیادہ بیمار ہو گئے۔ بچنے کی کوئی اُمید نہ رہی، ہردیال اُس رات سیٹھ جی کی کوٹھی میں ہی ٹھہرا۔ اینتا رات بھر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

روتی رہی، ہردیال ہر لمحہ اُسے تسلی دیتا۔ ڈاکٹر آئے، انجکشن اور دوائیاں آئیں۔ سیٹھ جی بچ گئے۔ مگر اس بیماری نے ہردیال اور انیتا کو ایک دوسرے کے قریب آنے کا موقع دیا۔ وہ اب روز ہی آتا اور وہ دونوں باہر برآمدے میں بیٹھ جاتے۔ باتوں کا دور چلتا۔ ہردیال اپنی زندگی کی باتیں سناتا، اپنے گھر کی باتیں سناتا، اپنے ماحول کی باتیں سناتا اپنی تعلیم کی باتیں سناتا کہ اُس نے کن مشکلات میں تعلیم حاصل کی تھی۔ وہ اپنی بیماری ماں اور اپنی چھوٹی بہن کی باتیں سناتا ——— اور انیتا سنتی رہتی۔ وہ ایک دوسرے کے قریب آتے گئے ——— اور ایک دن ان باتوں اور ملاقاتوں نے انہیں ایک دوسرے کے بالکل قریب کر دیا۔

سیٹھ جی صحت یاب ہو چکے تھے کہ ڈاکٹر نے پہاڑ پر جانے کا مشورہ دیا ورنہ بیماری پھر سے حملہ کر سکتی تھی۔ سچ ہی کہتے ہیں کہ جب آدمی کے پاس پیسہ آتا ہے، وہ چاہتا ہے کہ اس میں اضافہ ہو اور اضافہ ہو، سیٹھ جی کے پاس لاکھوں تھے، لاکھوں کی جائداد تھی، لاکھوں کے ٹھیکے تھے۔ اُنہیں اس لمحے کا انتظار تھا جب یہ لاکھوں کروڑوں میں بدل جائیں گے، اُس کی کاروں اور کوٹھیوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا ——— سیٹھ جی نے سوچا اگر پہاڑی پر گئے تو خرچ میں اضافہ ہوگا۔ کام میں رکاوٹ ہوگی، آمدنی میں کمی ہوگی، کئی دن سوچنے کے بعد یہ فیصلہ ہوا کہ کلو وادی چلا جائے۔ وہاں کام کی نگرانی بھی ہوگی،

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صحت بھی بنے گی اور آمدن بھی بڑھے گی ـــــ سیٹھ جی کلو وادی چلے آئے۔ انیتا ساتھ تھی۔ ہردیال ساتھ تھا، سیٹھ جی خوش تھے کہ مدت کے بعد انیتا نے کلو وادی آنے میں اپنی رضامندی کا اظہار کیا تھا، انیتا خوش تھی کہ ہردیال اُس کے ساتھ ہے۔ اُس کی محبت اُس کے ساتھ ہے۔ اُس کا مستقبل اُس کے ساتھ ہے ـــــ اور ہردیال ـــــ؟!! اس کی تو دُنیا ہی بدل رہی تھی!!

یوں تو کلو وادی کی ہر شام حسین فضاؤں کو گود لیے رہتی ہے، وادی میں ہر چاندنی رات دُلہن بن کر اُتر آتی ہے، لیکن وہ رات ـــــ! انیتا کو ایسا لگا تھا جیسے وہ رات بس صدیوں کے بعد آئی تھی۔ اُسے سالہا سال سے جیسے اُسی رات کا انتظار تھا۔ کلو وادی کی رات کبھی اس قدر حسین روپ دھار لے گی، اُسے یقین ہی نہیں آیا تھا۔ اُسے چاندنی ناچتی اور تھرکتی نظر آئی تھی، وادی کے پہاڑ اور جھرنے ہنستے اور مسکراتے نظر آئے تھے۔ وہ ہردیال کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے جنگل کی سرسبز پگڈنڈیوں پر پھدکتی تھرکتی چلی جا رہی تھی اور آخر وہ دونوں بے سدھ ہو کر ایک لمبے چیل کے نیچے بیٹھ گئے۔ چاندنی چیل کے پتوں سے پھسل پھسل کر اُن پر پھوار کی طرح برس رہی تھی۔ انیتا آنکھیں بند کئے ہردیال کے بازو پر سر رکھے گہری گہری سانسیں لے رہی تھی۔ اُس کا دل دھڑک رہا تھا اور دھڑک کر جیسے کہہ رہا تھا۔

ـــــ "ہردیال کیسے اور کیوں دبے پاؤں آہستہ آہستہ بغیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی آہستہ پیدا کئے اُس کی زندگی میں آیا۔ ہلچل مچانے اُس کے دل میں آیا۔ یہ کب ہوا۔ کیسے ہوا۔ کیوں کر ہوا، وہ بے خبر تھی۔ اور اُسے پاکر انیتا کو لگا جیسے ایک [illegible] ندی شانت ہو گئی، شانت ہو کر سو گئی، سو کر سکون پا گئی۔ کیا اُسے ہردیال کا ہی انتظار تھا، آج سے بہت پہلے جب کہ وہ صرف بارہ سال کی تھی اسی وادی میں ایک نیلی آنکھوں والا معصوم سا پیارا سا لڑکا آیا تھا اور اُسے ایک الوکھے، اَن دیکھے لمس سے آشنا کر گیا تھا ــــ وہ لڑکا پھولوں کا تاج لے کر انیتا کی زندگی سے نکل گیا۔ انیتا سوچنے لگی، کیا ہردیال ہی اُس لڑکے کا اصلی روپ ہے ــــــ

آنکھیں کھول دیں۔

"کیا اس چاند کی چاندنی کو چھو کر یہ چاند میرا ہو سکتا ہے ——"

ہردیال کے لہجے میں گہری سنجیدگی تھی۔

"چاندنی خود ہی تیرے جانب سرک کر آئی ہے ہردے۔"

"اینتا، کہیں یہ چاند بادلوں کی اوٹ میں چھپ نہ جائے۔ چاندنی سمٹ کر رہ جائے گی۔"

جواب میں اینتا ہردیال کے قریب سرک آئی۔ اور اُس کے پتلے پتلے ہاتھوں پر ہردیال کی گرفت اور مضبوط ہوتی گئی۔

"مگر سیٹھ جی ——!"

"میں انہیں منالوں گی۔" اینتا نے پُر امید لہجے میں کہا۔

"اینتا تم جانتی ہو کہ میں کتنا غریب ہوں۔ میری ایک بیمار ماں ہے، ایک چھوٹی بہن ہے۔ میرا اپنا گھر نہیں —— مکان نہیں، میرے پاس سوائے تمہاری محبت کے کچھ بھی نہیں ——!"

اینتا نے اُس کے جلتے ہوئے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

"تم گھبراؤ نہیں ہردے —— میں سنبھال لوں گی۔ میں تمہارے سر پر پھولوں کا تاج رکھوں گی، تمہارے سر پر موتیوں کا تاج سجاؤں گی، میری خوشی میں پتا جی کی خوشی ہے۔ گھر کی خوشی ہے ——!"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہردیال نے بے خودی کے عالم میں انیتا کے ہاتھوں کو چوم لیا۔ انیتا شرما گئی۔

انیتا نے ماں سے بات کی، ماں نے اپنے پتی سے بات کی۔ پہلے سیٹھ جی نہیں مانے، ماں نے اصرار کیا۔ بیٹی کی خوشی کے واسطے دیئے۔ اکلوتی بیٹی تھی، کچھ کر بیٹھے تو کیا ہوگا ــــ عزت آبرو کا کیا ہوگا ــــ سیٹھ جی راضی ہو گئے۔ مگر ایک شرط پر، ہردیال ولایت جائے، کچھ اور پڑھے لکھے۔ کچھ سیکھے، جب وہ کچھ بن کر واپس آئے تو انیتا کا ہاتھ اُس کے ہاتھوں میں دیا جائے۔ بات انیتا تک پہنچی، انیتا سے ہردیال تک پہنچی!

"مگر میری ماں اور بہن ــــ!" ہردیال نے کہا۔

"تمہاری ماں میری بھی ماں ہے، تمہاری بہن میری بھی بہن ہے۔ تمہاری تکلیف میری تکلیف ہے، تمہارا درد میرا درد ہے۔ تمہاری زندگی میں میری زندگی ہے۔ میں دیکھوں گی، خود سنبھالوں گی، کہ تمہاری غیر حاضری میں انہیں کوئی دکھ نہ ہو تکلیف نہ ہو ــــ!" انیتا نے کہا۔

ہردیال چلا گیا۔ انیتا نے ہردیال کی غیر حاضری میں اُس کی ماں کی دیکھ بھال کی، بہن کی پڑھائی کا خیال رکھا۔ ہزاروں روپے ہردیال کو بھجواتی رہی ــــ تین سال کا طویل وقفہ گذرا۔ انتظار کا یہ وقفہ انیتا نے بڑی کٹھن سے گذارا ــــ ہردیال واپس چلا آیا"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مگر اکیلا نہیں ۔ اُس کے ساتھ ایلا تھی، انیتا کے سپنوں کا محل کھنڈروں میں بدل گیا ۔۔۔!

انیتا نے ہردیال کو دیکھا، وہی رنگ، وہی خدوخال، وہی آنکھیں صرف وہ محبت کا تاج کہیں نہ تھا۔

ہردیال ایلا کو لے کر چلا گیا ۔۔۔ محبت جو سچی تھی، مر گئی تھی اور انیتا نے فیصلہ کر لیا کہ وہ اب کبھی بھی چھوٹا سنسار آباد نہیں کرے گی۔

"چھپاک ۔ چھپاک ۔۔۔" انیتا کے خیالوں کا تسلسل ٹوٹ گیا۔ گل واپس آ رہا تھا۔ انیتا نے گھڑی کی طرف دیکھا، رات کے دس بجے تھے۔ اُس کی نظریں بے ساختہ آسمان کی طرف اُٹھ گئیں۔ چاند نہ جانے کب اور کس برفانی پہاڑی کے پیچھے چھپ گیا تھا۔

گل شکارے کو گھاٹ کے ساتھ باندھنے لگا، انیتا سوچنے لگی، یہ رات کو کہاں جاتا ہے۔ کیوں جاتا ہے۔ کس کے پاس جاتا ہے۔ اور وہ پھولوں کا گلدستہ ۔۔۔!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیسرا باب

صبح جب انیتا نے آنکھ کھولی تو اُس کا سارا جسم درد سے ٹوٹا جا رہا تھا۔ اُس کے جسم کے ہر حصے سے درد کی شدید ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں۔ اُس کے ذہن پر کچھ بوجھ سا تھا۔ اُس کے دل پر کچھ دباؤ سا تھا۔ ایک انجانا بوجھ — ایک انجانا دباؤ — انیتا کو لگا جیسے وہ رات بھر سوئی نہ ہو۔ اُس نے اپنے نرم و نازک جسم سے ریشمی لحاف علیحدہ کیا۔ پلنگ پر بیٹھ گئی۔ ساتھ والی کھڑکی کے پردے کو ذرا سا ہلایا اور باہر دیکھنے لگی۔ سامنے پہاڑ کہر میں لپٹے ہوئے تھے — کشمیر کے موسم کا کبھی بھروسہ نہیں، کبھی دھوپ ہے اور کبھی چھاؤں، کبھی دھوپ ہی دھوپ اور کبھی بارش ہی بارش اور پھر انسان کی زندگی کا موسم بھی دو ہی چیزوں پر منحصر ہے — دھوپ اور چھاؤں —!!

انیتا کو محسوس ہوا کہ اُس کی زندگی بھی تو کہر میں لپٹی ہوئی ایک صبح ہی تو ہے، ہر بار وہ چاندنی ڈھونڈتی رہی، دھوپ کی متلاشی رہی، ہر بار اُس کے چاند کو گھرے سیاہ بادلوں نے اپنے اوٹ چھپا لیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رات کے واقعات نے اُس کے ذہن پہ ایک عجیب سا نقشہ بنا رکھا تھا۔ اُس کا بدن ٹوٹ رہا تھا، بدن کے ہر حصے سے درد کی ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں۔ مگر انیتا کو محسوس ہوا کہ اُس کا ذہن ماضی کی یادوں سے خالی ہے۔ اب اُس کے ذہن پہ ایک ہی چیز چھا گئی تھی ——!

گل!

گل کیا کرتا ہے، گل کو کیا کرنا چاہیئے۔ انیتا نہیں جانتی تھی اور یہ سب کچھ جاننے کا انیتا کو کوئی حق نہیں، سروکار نہیں، گل اُس کا نوکر ہے، گل کا ہاؤس بوٹ اِس کا ہے

مگر گل کے وہ گلاب کے پھول ——!

"جنگلی گلاب کے پھول ——" وہ آہستہ سے بڑبڑائی۔ اُس کے ذہن پہ جیسے ہتھوڑے برسنے لگے۔

کمرے کا دروازہ اچانک کھل گیا۔ گل تھا اور اُس کے ہاتھوں نے چائے کی ٹرے سنبھالی ہوئی تھی

"ہیڈ۔ٹی ۔ میم صاحب" ۔ اُس نے کہا۔

انیتا نے چائے کا پیالہ لیا، خاموش رہی، گل سامنے کھڑا تھا، اُس کے انداز سے ایسا ظاہر ہو رہا تھا جیسے وہ کچھ کہنا چاہتا ہو، مگر نہ جانے کس مصلحت کے تحت خاموش ہی رہا۔

"آج رات میں سیر کو جاؤں گی۔"

"شکارے پر یا ویسے ہی پیدل ——

"شکارے پر"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"کس وقت میم صاحب ۔"

"کھانا کھانے کے بعد"

"اچھی بات ہے میم صاحب ۔" گل بولا ۔ "میں فادر اکو کہہ دوں گا، وہ شکارہ لے آئے گا ۔"

"مگر تمہارا شکارہ ۔"

"میں نے میم صاحب کہا تھا نا کہ رات مجھے ..... !"

اینتا کی تیز نظروں نے گل کی بات کو توڑ دیا۔ اینتا نے چاہا کہ وہ چائے کی پیالی گل کے منہ پر مار دے ۔۔۔! گل نوکر ہے، ایک معمولی نوکر ۔۔۔ پھر یہ سب کچھ کیوں !!

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی، گل اینتا کو سوچ میں ڈال کر کمرے سے باہر چلا آیا۔

اینتا چائے پیتی رہی، اس سے محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ پھولوں کی اس وادی میں زیادہ دیر نہ ٹھہر سکے گی۔ وہ یہاں آئی تھی اپنی زندگی کے کالے سایوں کو پیچھے چھوڑ کر، ایک نئی خاموش اور خوش کن دنیا بسانے ۔ جس میں صرف اینتا ہو۔ جھیل کی شوخ لہریں ہوں، پہاڑ ہوں، بہار ہی بہار ہو، چھوٹے چھوٹے پرندے ہوں اور اُن کا رسیلا راگ، مگر یہاں آتے ہی جیسے اُس کی زندگی کے لمبے درخت پر خزاں چھا گئی۔ سرسبز پتے یکدم مرجھانے لگے، جھیل کی بے قرار لہریں خاموش ہو گئیں ۔۔۔ جیسے پت جھڑ شروع ہو گئی ہو اور درختوں سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پتے گرنے شروع ہو گئے ہوں ـــــ انیتا بیدار ہوئی چائے کا پیالہ نیچے رکھا، پتوں کو اکٹھا کرنا شروع کیا مگر فضول ـــــ ؟! کالے سائے یہاں آ کر اور گہرے ہو گئے تھے، سایوں کا نقش کالا تھا، انیتا کو محسوس ہوا جیسے زندگی بذاتِ خود ایک کالا گلاب ہو، کالا سورج ہو، کالا چاند ہو ـــــ کاش اُس کا دل بھی کالا ہوتا، دُنیا کی ہر چیز انیتا کے ماضی کی طرح کالی ہوتی ـــــ مگر اُس کا ہر دیال قوماں کی دودھ کی طرح سفید تھا پاک تھا ـــــ اور ایلا ـــــ ؟! اُس بیچاری کا کیا قصور، کیسا دوش، وہ اُسے جانتی تک نہ تھی، پہچانتی تک نہ تھی ـــــ!! اپنی زندگی کے کالے داغ مٹانے وہ کشمیر آئی مگر یہاں نیلی جھیل کی سطح بھی کالی نظر آنے لگی ـــــ!

گھنی دُھند آہستہ آہستہ چھٹتی جا رہی تھی اور جھیل کی سطح پر زندگی کے آثار جگمگانے لگے تھے۔ اُس نے ایک موٹی سی کتاب اُٹھائی اور پڑھنے لگی ـــــ

ماضی ایک بند کتاب ہے۔

مستقبل ایک تاریک راستہ

حال زندگی ہے۔

زندگی ہر ایک کو پیاری ہے۔

بند کتاب کھولنے کا ہر کسی کو شوق ہے۔

تاریک راستہ روشن کرنا ہر ایک کی خواہش ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیار، شوق اور خواہش

ان تین چیزوں سے جب کوئی چیز کھو گئی۔

زندگی کا آخری دن وہی ہے ——!!

"گل بھائی ——" اُس کے کانوں سے ایک معصوم سی آواز ٹکرائی۔

"آیا، مغلی —— پھول ہیں کیا ——" گل نے اندر سے جواب دیا۔

اینتا جیسے میٹھے سپنے سے بیدار ہوئی —— پھول!

اُس نے کھڑکی سے باہر جھانکا۔

چھوٹی سی ناؤ تھی، چھوٹی سی لڑکی تھی، آٹھ دس سال کی اور لاتعداد پھول تھے، قسم قسم کے، رنگ برنگے۔ اُس کا دل مچل گیا، اُس نے چھوٹی سی بچی کی طرف دیکھا، معصوم خوبصورت سی صورت، جیسے پھولوں کی رانی ہو۔ لڑکی اپنے نرم نرم ہاتھوں سے پھولوں کو سجا رہی تھی۔

اور اینتا یکدم گھبرا گئی ——؟!

گلاب کے پھول۔

پھولوں کا تاج۔

ایک کونے میں گلاب پڑے تھے۔ اینتا کی زندگی پڑی تھی۔ اینتا کا ماضی پڑا تھا۔ کلووادی کی کہانی پڑی تھی۔ محبت کا تاج پڑا تھا!

"اے لڑکی ——" اینتا نے کہا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لڑکی نے انیتا کی طرف دیکھا۔ اُس کا چہرہ کھل اُٹھا۔ وہ ناؤ کو آگے لے آئی

"پھول ہیں میم صاحب" وہ اپنے معصوم لہجے میں بولی۔

"ہاں ــــ آج میں تمھارے سب پھول خرید لوں گی ــــ"

"اچھا ــــ" وہ خوشی سے چیخ اُٹھی۔

انیتا اُس کی معصوم پاک خواہش پر مسکرا دی۔

"یہ دیکھئے، یہ یمبرزل ہیں، یہ پمپوش ہیں، یہ سوسن اور یہ نرگس ــــ یہ ــــ!"

"اور وہ کیا ہے" انیتا نے اُس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

"وہ ــــ وہ ــــ" لڑکی گھبرا گئی ــــ "وہ تو نہیں ہیں۔ سچ کہہ رہی ہوں گلاب کے پھول ہیں نا ــــ"

"کیوں ــــ"

"گل بھائی کے ہیں ــــ"

"ہم تمہیں پیسے دیں گے ــــ"

"گل بھائی ماریں گے ــــ"

وہ لڑکی کو گھور گھور کر دیکھنے لگی۔ اتنے میں گل باہر نکل آیا۔ وہ آہستہ سے ناؤ میں اُتر گیا ــــ

"کیا حال ہے مغلی ــــ" اُس نے پوچھا،

"ٹھیک ہے ــــ" مغلی نے جواب دیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"گل نے خاموشی سے گلاب کے پھولوں کا دستہ اٹھایا اور ہاؤس بوٹ کے اندر جانے لگا۔

"یہ پھول میں نے خریدے ہیں۔" اینتا نے غصے میں کہا۔

"آپ نے صرف ہاؤس بوٹ کرایہ پر لیا ہے، میم صاحب، ہماری زندگی تو نہیں خریدی ہے ——— !"

اور وہ اندر چلا گیا۔ اینتا دیکھتی رہی، اپنی شکست پہ جلتی رہی۔

مغلی نے مسکراتے ہوئے آہستہ سے اپنی ناؤ کو جھیل کی لہروں کے سپرد کر دیا ——— !!

شام کو قادرا اپنا شکارہ لے کر آیا۔ اینتا کھانا کھا کر شکارے میں بیٹھ گئی۔ قادرا نے اپنے شکارے کو جھیل کی یخ ٹھنڈی لہروں کے سپرد کر دیا۔ شکارے میں اینتا کو ایک ہی خیال آتا رہا۔ آخر ان جنگلی پھولوں کا گل سے کیا تعلق ہے۔ وہ یہ پھول لے کر کہاں جاتا ہے۔

"چھپاک ——— چھپاک ———" اس کے تھوڑی دور گل اپنے شکارے کو لے جا رہا تھا۔ وہ اپنی دنیا میں مست کوئی کشمیری گیت گا رہا تھا۔ گیت اینتا کی سمجھ میں تو نہ آیا۔ البتہ اُس کو محسوس ہوا جیسے گل کو کسی کی تلاش ہو، جیسے وہ کسی کی تلاش میں نکل آیا ہو ——— !

گل آگے بڑھتا گیا۔ ایک نئے خیال نے بے سانحہ اینتا کے ذہن میں جنم لیا کیوں نہ گل کا تعاقب کیا جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"ارے شکارے والے۔ اس شکارے کے پیچھے پیچھے چلو۔"

"مگر میم صاحب"

"تم چلو ــــ میں تمہیں انعام دوں گی۔"

اور جب قادرا کا شکارا چار چناری کے گھاٹ سے لگا تو انیتا نے دیکھا کہ گل ایک کونے میں ہاتھوں میں گلاب کا گلدستہ لئے کھڑا ہے۔ گل کے قریب ہی ایک لڑکا وائلن بجانے میں کھو گیا تھا۔ اُس کے گلے میں وائلن لٹک رہا تھا۔ ہاتھ وائلن پر ایسے چل رہے تھے جیسے ہلکے ہلکے باد صبا چل رہی ہو، جیسے بادل کے اوٹ سے چاند نکل رہا ہو۔ وائلن کی آواز میں ایک انجانا درد تھا، ایک مدھم سی کسک تھی۔ اور بجانے والے کے انداز میں ایک عجیب سی نا امیدی، ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ اپنے سارے وجود کو اپنے دکھ کو، اپنے سکھ کو، اپنی ساری زندگی کو وائلن کی اس آواز میں چھپا دینا چاہتا ہو ــــ!

انیتا نے وائلن بجانے والے کی طرف گھوم کر دیکھا۔ وہ بے خبر وائلن بجا رہا تھا۔ رات کی ساری تاریکی زرد چاند کی سنہری لہروں میں گھول کر ڈل کی سطح پر بکھر گئی تھی ڈل کے بیچ میں چار چناری کا چھوٹا سا جزیرہ ایسے لگ رہا تھا جیسے تاج پر ہیرہ چمک رہا ہو۔

اور اس ہیرے کی روشنی میں وہ کھڑا تھا، وائلن لئے اُس کی دونوں آنکھیں بند تھیں صرف ہاتھ چل رہے تھے، ایک عجیب سی آواز نکل رہی تھی، انیتا کو محسوس ہوا جیسے چار چناری کے چنارہ چاند کی مدھم روشنی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں سرگوشی کر رہے ہوں۔ جیسے ڈل کا پانی بے تابی سے اس موسیقی کو اپنی تہ میں گم کر دینا چاہتا ہو ——!

وہ خود کھو گئی۔ اُس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ اور جب اُس نے آنکھیں کھول دیں تو اُس نے بجانے والے کو کچھ آگے جا کر دیکھا۔ آنکھیں گہری، نہ چھوٹی نہ موٹی، ایک عجیب سی یاسیت اور نا اُمیدی کا جذبہ لئے ہوئے، چہرہ لمبوترہ، بال بے ترتیب —— خشک بکھرے ہوئے ہاتھ لمبے لمبے ——!!

اینتا کا جی چاہا کہ وہ ہمیشہ وائلن بجاتا رہے۔ وہ ہمیشہ وائلن سنتی رہے۔ اُس نے سوچا کاش یہ دونوں شکارے ڈل کی لہروں میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گم ہو جائیں تاکہ وہ ہمیشہ کے لئے اُس کے سامنے، اُس کے قریب، آنکھیں بند کئے موسیقی کو اپنی روح کی گہرائیوں میں اُتار دے۔ دل کی اُداس تنہائیوں میں جگہ دے۔ وہ تاریک کے کونے میں اُس کا گھر بنا لے —— وہ سنتی رہی اور کھوتی رہی ——!

اُس کا ہاتھ تیزی سے وائلن پر چلنے لگا۔ وائلن چیخ اُٹھا۔ ایک نئی موسیقی کا جنم ہوا۔ موسیقی کی آواز میں، ساز کے درد میں چاندنی کھو گئی۔ ڈل کی لہریں کھو گئیں۔ چنار کے پتے کھو گئے —— اینتا کو محسوس ہوا، جیسے وہ کسی کو بُلا رہا ہو، چیخ چیخ کر کہہ رہا ہو —— چلے آؤ —— چلے آؤ ——؟!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اینتا کے کالے سائے اُبھر گئے۔ یہ بھی سنہری تاج کی طرح ایک دھوکہ ہے، ہردیال کی طرح ایک فریب ہے، کوئی کسی کا انتظار نہیں کرتا۔

یہ موسیقی جھوٹ ہے

یہ موسیقار جھوٹا ہے۔

ہردیال جھوٹا تھا ——!!

اینتا کا ذہن چیخ اٹھا — دماغ بھاری ہوگیا۔ اُس نے چیخنا چاہا، موسیقی اور تیز ہوگئی ——!

اُس کا دماغ پھٹنے لگا ——!

وہ زور سے چیخ اُٹھی ——!

"بند کردو —— یہ سب کچھ، یہ جھوٹ ہے فریب ہے ——!"

وائلن کے تار جیسے ٹوٹ گئے۔ ڈل کی لہریں خاموش ہوگئیں۔ چنار کے پتے تھک کر سونے لگے، چاندنی مرجھا گئی ——!

اُس نے اپنی گہری کالی پلکوں کو اٹھا کر دیکھا اینتا سامنے کھڑی تھی — اُس نے اوپر سے نیچے تک دیکھا ——!

حسین، خوبصورت، چہرے پر جنگلی پن، آنکھوں میں عجیب سی چمک، جیسے وہ ہنسنا چاہتی ہوں نفرت کی ہنسی، ناامیدی کی ہنسی —— بال بے ترتیب کھلے ہوئے جو چہرے کی یاسیت اور جنگلی پن کو چھپانے کی کوشش کر رہے تھے ——!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ دیکھتا گیا، سوچتا گیا، کھو گیا ——!

اور گل ——— ؟!

وہ دونوں کو خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔

"کیوں ——" میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے۔

وہ خاموش رہی۔ اُس کے ہونٹ تھرتھرائے، تھرتھرا کے رہ گئے۔ اُس کی آنکھیں ہردیال کو تلاش کرتی رہیں۔ گلابی تاج کو ڈھونڈتی رہیں۔ لیکن وہ نہ ہردیال تھا اور نہ ہی اُس کے سر پہ گلابی تاج تھا —— اُن آنکھوں میں ایک نئی ہی دُنیا آباد تھی، وہ آگے بڑھ گیا۔ وائلن کو زمین پر رکھ دیا —— اپنے لمبے لمبے ہاتھوں سے اینتا کے کندھوں کو پکڑا اور پکڑ کر جھنجھوڑا ——!

"کون ہیں آپ ——"

گل گھبرا کر سامنے آیا۔ آہستہ آہستہ، خاموشی سے، جیسے یہ سب کچھ اُس کے لئے اہمیت نہ رکھتا ہو۔ جیسے اُسے اِس حادثے کا مدت سے انتظار تھا،

"یہ میم صاحب ہے، ہمارے ہاؤس بوٹ کی میم صاحب ——!"

"مگر ——" وہ حیران تھا۔

"ٹھیک ہے، میں ابھی انہیں ہاؤس بوٹ میں لے چلتا ہوں —— یہ لیجئے آپ کے پھول ——!"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چوتھا باب

محی نے تنہائی کے ایک عجیب سے لمحے میں ایک عجیب سی بات سوچی، اپنے ماضی کی بات اور ماضی کی باتیں کتنی ہی تلخ کیوں نہ ہوں پھر بھی اُن میں ایک خاص مٹھاس ہوتی ہے ایک خاص انداز ہوتا ہے کیونکہ زندگی کی یادیں صرف ماضی سے ہی وابستہ ہوتی ہیں۔ اور ان یادوں کے سہارے ہی مستقبل کو سنوارا جا سکتا ہے محی نے سوچا گل بھی اس کے ماضی کی کتاب کا ایک خوبصورت باب ہے، گل بھی اس کے ماضی پر چھایا ہوا ہے۔ اس کے ماضی کی کوئی بات گل سے پوشیدہ نہیں۔ ماضی کی یہ کتاب اُس وقت سے شروع ہوتی ہے جب اس کے بچپن اور لڑکپن کے دن تھے کھیل کود کے دن تھے۔ مدرسہ جانے کے دن تھے جب وہ مدرسہ سے واپس آکر اپنے بڑے بھائی کے ساتھ جھیل میں تیرنا سیکھنے جایا کرتا تھا۔ وہیں اُس نے گل کو دیکھا تھا — ایک پتلا پتلا سا ہم عمر لڑکا، جس کے بال سنہرے تھے، اُس کے بھی بچپن اور لڑکپن کے دن تھے۔ کھیل کود کے دن تھے۔ اُس روز محی کتنا خوش ہوا تھا جب اُس نے دیکھا کہ اُس کا ایک ہم عمر لڑکا پانی میں مرغابی کی طرح پھدکتا اور تھرکتا ہے، کبھی اِدھر اور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کبھی اُدھر، کبھی اِس کنارے پر اور کبھی اُس کنارے پر۔ اُس نے چاہا تھا کاش وہ بھی اِسی طرح پانی میں تیر سکتا۔ تھرک سکتا۔ وہ بڑی بے بس نگاہوں سے گل کو دیکھنے لگا تھا اور اُس نے کتنی معصومیت سے اپنے بڑے بھائی سے کہا تھا۔۔۔

"بھیا میں بھی اُس لڑکے کے طرح تیرنا چاہتا ہوں۔

"ہاں۔ ہاں کیوں نہیں۔۔۔" یہ مسکراتے ہوئے بڑے بھیا نے تو اُس وقت ٹالا تھا۔ مگر جب دوسرے دن سے اس کا اصرار بڑھتا گیا تو انہوں نے بوٹ کے مالک کو بلا کر کہہ دیا کہ اُسے بھی تیرنا سیکھا دے۔ اِس بہانے وہ روز مگرمچھی جل نہانے کی ناؤ پر جاتا، کبھی بھیا کے ساتھ اور کبھی اکیلے، وہاں ناؤ کا مالک اُسے آہستہ آہستہ پانی میں ہاتھ پیر چلانے کی ترغیب دیتا اور ایک دن اِسی بہانے وہ ناؤ کے مالک کے لڑکے گل کے قریب آیا۔ پانی نے اُن دونوں کو ایک دوسرے کے قریب کر دیا۔ اب وہ بھی گل کی طرح تیر سکتا تھا، کبھی اِس کنارے اور کبھی اُس کنارے پر جا سکتا تھا۔ تیرنا دونوں کا محبوب مشغلہ بن گیا تھا۔ اِس طرح اُن کی دوستی کا پودا اُگ گیا۔ تیرتے تیرتے بچپن اور لڑکپن بیت گیا جوانی آئی۔ شعور پختہ بنتا گیا، دوستی کا پودا بھی اُگتے اُگتے ایک تناور درخت کی صورت اختیار کر گیا تھا، جس کی جڑیں بہت مضبوط ہو چکی تھیں۔

اُسی گل کو اپنے ماضی سے کیسے جُدا کر سکتا۔ اپنے بچپن اور لڑکپن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کو کیسے بھول سکتا۔ گل کو بھول جانا اپنے ماضی کو بھول جانا ہے۔ بھلا وہ اپنے ماضی کو کیسے بھول سکتا۔ گل کو فراموش کرنا اپنے بچپن کی دوستی کی جڑیں اکھاڑنا تھیں بھلا جڑیں کبھی اُکھڑ سکتی ہیں ——— اور وہ تو اپنی ماضی کی یادوں کے سہارے ہی اب تک جی رہا تھا۔ اور پھر گل نے اُس کے لئے کیا کچھ نہ کیا تھا۔ اُس کے ہر درد، ہر دکھ کا ساتھی بن گیا تھا، ہر اچھے بُرے وقت کا ساتھ دیا تھا، اُس وقت بھی جب وہ اور ریشمان .....!

دفعتاً کسی نے کال بیل بجادی۔ وہ ماضی کی دُنیا سے حال کی دُنیا میں لوٹ آیا، وہ اپنے کمرے میں اپنے بستر پر لیٹا ہوا تھا۔ اُس نے سامنے دیوار پر لگے کلاک کی طرف دیکھا۔ صبح کے نو بج چکے تھے۔ اتوار تھا، اس لئے باہر جانے کی کوئی جلدی نہ تھی۔ وہ آہستہ سے اُٹھا، دروازہ کھولا، دیکھا کہ باہر گل بڑے بھیا کے ساتھ برآمدے میں بیٹھا نہ جانے کس بات پر زور زور سے ہنس رہا تھا۔ وہ اُن کے قریب آیا۔

"گل ——— آج صبح صبح کیسے چلے آئے ———"

"یونہی ——— سوچا اتوار ہے، آپ گھر پر ہی ہوں گے اور پھر کل رات .....!"

اُس نے بات ٹالنے کی خاطر اخبار اٹھایا اور اُسے پڑھنے لگا۔ گل پھر مجی کے بڑے بھیا کے ساتھ سیاست میں اُلجھ گیا۔ اخبار پر نظریں جماتے ہوئے اُس نے سوچا بڑے بھیا کے پاس تو سیاست

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کے سوا جیسے اور کوئی موضوع ہے ہی نہیں۔ جو بھی آتا ہے، جن سے بھی ملتا ہے، بس سیاست کی خشک باتیں شروع ہو جاتی ہیں۔!

"اچھا، میں تو چلا، آج انگریزی فلم دیکھنے کا مورڈ ہے۔"

بڑے بھیا چلے گئے

"گل" محی نے بات شروع کی۔

"جی"

"وہ تمہارے ہاؤس بوٹ کی میم صاحب کا کیا نام ہے۔"

"انیتا۔" گل نے مختصر سا جواب دیا۔

"تم اُسے کل رات چار چناری پر لائے تھے۔ جب کہ تم جانتے تھے کہ.....!"

"میں کہاں لایا تھا، وہ خود ہی دوسری ناؤ پر آئی تھی۔" گل نے اُس کے بات کاٹتے ہوئے کہا! "عجیب سی لڑکی ہے۔"

"کیوں——"

"عجیب سی باتیں کرتی ہے۔ گلاب کے پھول دیکھ کر کہنے لگی، انہیں مجھے دیدو یہ میری زندگی ہیں۔"

"اچھا——" محی نے دلچسپی لیتے ہوئے کہا۔

"کل رات سے بیمار ہے۔"

محی نے کوئی جواب نہ دیا۔ وہ سوچنے لگا آخر اس لڑکی کا گلاب کے پھولوں سے کیا تعلق ہے۔ کہیں وہ بھی..... نہیں نہیں یہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہیں ہو سکتا، میں ایسا سوچتا ہی کیوں ہوں اور مجھے ایسا سوچنے کا حق بھی کیا ہے ـــــ مگر یہ پھول اور اُس کی زرد میں ڈوبی ہوئی چیخ ـــــ ہوگا کچھ مجھے کیا ـــــ مجھے بھی تو گلاب کے پھول پسند ہیں ـــــ ریشمان بھی ـــــ!"

"گل ـــــ"

"جی ـــــ"

"کل رات سے بیمار ہے ـــــ" محی نے پوچھا۔

"جی۔ ہاں ـــــ"

"اور کون ہے اُس کے ساتھ ـــــ"

"ماں باپ مگر وہ دونوں گلمرگ چلے گئے ہیں ـــــ" گل نے کہا۔

"ڈاکٹر نہیں لے آئے تم ـــــ"

"وہ مانتی نہیں ـــــ ہسپتال جاتی بار آپ ذرا ایک نظر دیکھ لیجئے، کہیں زیادہ بیمار نہ ہو جائے ..... !"

"اچھا ـــــ تم چلو میں بھی آتا ہوں ـــــ!"

محی نے انیتا کی طرف دیکھا، اُس کے چہرے پر الھڑ کنواری دوشیزاؤں جیسا نکھار تھا۔ گاؤں کی خوبصورت کنواری دوشیزاؤں جیسا گریلو پن تھا۔ وہ سوچ رہی تھی، سچ مچ کتنا گریلو پن تھا انیتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کو سوتے دیکھ کر محی کو ماضی کی کتاب کا ایک اور باب سامنے آگیا۔ یہ اُس کی زندگی کا سب سے قیمتی سب سے اچھوتا باب تھا۔ محی کی نگاہوں کے سامنے ماضی کا وہ باب گھوم گیا۔ جب کبھی ریشمان بھی اِسی انداز میں سویا کرتی تھی۔ سوتے وقت اُس کے چہرے پر بھی یہی نکھار اور گھریلو پن ہوتا تھا۔ اور وہ اُس کے سامنے بیٹھ کر دیکھا کرتا تھا ـــــ اور پھر جب وہ آنکھیں کھولتی تو کہتی، محی دیکھو نا میں نے کتنا پاکیزہ خواب دیکھا ـــ"

اور محی بولتا ـــــ "ہر دوشیزہ کا خواب کسی اُونچے پہاڑ کی چوٹی پر اُگے ہوئے تنہا پھول کی طرح خوبصورت ہوتا ہے۔ پاکیزہ ہوتا ہے ـــ"

وہ خاموش ہو جاتی!

"ذرا بتاؤ تو کیا سپنا دیکھا میں نے ـــ" ریشمان پھر بول اُٹھتی۔

"بھلا میں کیسے بتا سکتا ہوں ـــ"

"تو سنو ـــــ"

"سناؤ ـــ"

اور ریشمان اپنا پاکیزہ خواب سناتی۔ ایک بار اُس نے کہا تھا ـــ

"محی آج میں نے خواب میں دیکھا کہ ہم دونوں ایک جنگل میں کھو جاتے ہیں۔ جنگلی لوگ تمہیں اُٹھا کر لیجاتے ہیں ـــ اور پھر ـــــ!"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"پھر کیا ——— !"

"پھر وہ تمہیں دیودار کے ایک اونچے درخت سے باندھ دیتے ہیں۔ بہت سارے کالے اور بدصورت جنگلی تمہارے سامنے جمع ہوکر اپنا جنگلی گانا الاپنا شروع کر دیتے ہیں۔ میں خوف سے تھر تھر کانپتی ہوں ———

——— اتنے میں ایک بدصورت جنگلی تمہارے گلے پر چھری رکھ دیتا ہے۔ وہ خود زور زور سے ہنس رہا تھا۔ . . . . . !"

ریشمان خاموش ہو گئی۔

"پھر ——— ؟!" محی نے بے تابی سے پوچھا۔

"پھر وہ تمہاری بوٹی بوٹی اڑا دیتے ہیں۔" محی ہنسنے لگا تھا اور ریشمان رو رہی تھی ———"

"پگلی، اس میں رونے کی بات ہے۔"

وہ آہستہ سے بولی۔ "وہ لوگ مجھے ایک خیمے میں لے گئے۔ تمہاری روح رات بھر میرے خیمے کے اردگرد چکر کاٹتی رہی۔ میں ساری رات چیختی رہی۔ تم سے ملنے کے لئے تڑپتی رہی - - - - - !"

ریشمان پھر رونے لگی تھی۔ محی سے لپٹ گئی تھی، اُس شام دونوں نے ڈل کے کنارے پیر صاحب کے مزار پر غریبوں میں پیسے بانٹے تھے ——!

"پانی ——" امتیاز نے آہستہ سے کہا۔ محی نے کھڑکی کھول دی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محی نے پانی کا گلاس آگے کر دیا۔ وہ اُسے دیکھتی رہی، پہچانتی رہی اُس کی آنکھیں جیسے کہہ رہی تھیں۔ میرے طرف دیکھو، وقت نے مجھے قبل از وقت مُرجھا دیا۔ میرے ہونٹوں پر چھائی ہوئی غم کی اُداسی کو دیکھو، میری رگوں میں جھانکو، بچھڑی ہوئی محبت نے خون کا رنگ ہی سیاہ مائل کر دیا ہے۔ میرے آنچل کو دیکھو حالات کی تلخیوں نے اُسے نوچ لیا ہے۔ میری روح میں جھانکو کتنی مردہ اور بے حس ہے۔ غم کے تاریک سایوں میں کھو گئی ہے۔ دیکھو ——— غور سے دیکھو ——— وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔ دونوں گھبرا گئے، جیسے دونوں کو کسی خاص چیز کا احساس ہوا، جیسے دونوں کو کسی خاص چیز کی کمی محسوس ہوئی۔ جیسے دونوں ایک دوسرے میں کوئی چیز تلاش کر رہے ہوں۔ اُس کا ہاتھ تھرتھرایا اور گلاس ہاؤس بوٹ کے فرش پر گر کر چکنا چور ہو گیا۔

"مجھے افسوس ہے۔" وہ آہستہ سے بولا۔

انیتا جیسے نیند سے بیدار ہوئی۔ مگر وہ خاموشی سے اُسے دیکھتی رہی۔ اُس نے کچھ کہنا چاہا، اُس کی زبان جواب دے گئی۔ وہ اپنی زبان کی اس بے وفائی پر اپنے آپ کو اندر ہی اندر کوسنے لگی!

تھوڑی دیر بعد وہ بولا ———" گل سے پتہ چلا کہ آپ کی طبیعت ناساز ہے دیکھنے چلا آیا، ویسے بھی میں ڈاکٹر ہوں ———"

"جی اب اچھی ہوں ———" کانسی کے کٹورے سے آواز آئی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"مجھے کل کے رویئے پر افسوس ہے ——"

"افسوس کرنے کی کوئی بات نہیں —— آپ زیادہ باتیں نہ کریں، آپ کو آرام کی ضرورت ہے ——" یہ کہہ کر اُس نے اینتا کے ماتھے پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ اُس کا ماتھا بخار سے تپ رہا تھا۔

اینتا کے جسم میں گدگدی سی محسوس ہوئی۔ اُسے محسوس ہوا جیسے وہ چنار کے سائے میں ہو، اُس کے دل کو عجیب سا سکون ملا۔ جیسے بھری بہار کے رنگا رنگ پھولوں کی چادر نے اُس کے دل کو چاروں طرف سے لپیٹ لیا ہو —— اینتا کو محسوس ہوا جیسے وہ تنہا کشتی میں بیٹھی پُرسکون نیلے سمندر میں بہتی چلی جا رہی ہے۔ خدا جانے کہاں اور کس سمت —— !! پھر یکایک اُسے محسوس ہوا جیسے کشتی بھنور میں پھنس رہی ہے۔ کشتی اُلٹ گئی۔ اُس نے تیرنے کی کوشش کی۔ مگر تیر نہ سکی، سمندر کی تہہ میں ڈوب گئی۔ گھبرا کر اُس نے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی، وہ آنکھیں کھول نہ سکی ——!

محی کا ہاتھ اب بھی اُس کے ماتھے پر تھا!!

•

دھندلی سی صبح کے دھندلے سے آثار نمایاں تھے، سامنے نئی سڑک پر آمد و رفت کا ابھی کوئی نام و نشان بھی نہ تھا، وہ محی کے بارے میں حیران تھی، وہ اب تک یہ نہ سمجھ سکی تھی کہ اُس نے کس جذبے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کے تحت گل کا تعاقب کیا، کیوں کیا؟ کس لئے کیا ــــ!!

شاید وہ پھول ــــ!

محبت کا تاج ــــ!!

نیلی آنکھوں والے لڑکے کے لئے جو بچپن میں اُسے کلو وادی میں ملا تھا، ہردیال کے لئے جس کی زندگی بنانے کے لئے اس نے اپنے سارے سکھ نچھاور کر دیئے تھے ــــ!!!

نہیں ــــ تو ــــ؟! ــــ پھر ــــ!!

اینیتا کے سامنے محی کی صورت پھر گئی۔ اُسے لگا جیسے محی کو زمانے نے بہت ستایا ہو مگر اُس کے باوجود اُس میں ایک انداز ہے۔ ایک ایسا انداز جس سے یہ سب کچھ ظاہر نہیں ہو رہا ہے ــــ ایک ایسا انداز جو چیخ چیخ کے کہہ رہا ہو ــــ "میں ہنس اِس لئے رہا ہوں کہ تم میرے درد کو نہ پا سکو.....!"

صبح کی پھوٹتی ہوئی روشنی نے رات کے کالے سایوں کو نگل لیا۔ ہر صبح ہر رات کا خاتمہ ہوتی ہے۔ آج کی یہ صبح اینیتا کی زندگی کی ایک نئی صبح تھی ــــ کیوں ــــ! وہ خود بھی نہ جانتی تھی البتہ اُس نے محسوس کیا تھا کہ آج کی صبح میں ضرور کچھ نیا پن ہے، حالانکہ ہر روز کی طرح سب سے پہلے آج بھی سورج کی کرنیں برفانی پہاڑوں سے ہو کی جھیل کی سیمابی لہروں کو چھو رہی تھیں مگر آج وہ خود بے چین سی تھی ــــ!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ سوچتی رہی، جھیل کی سیمابی لہروں کو دیکھتی رہی، گنتی رہی۔
گل اپنی آنکھیں موندتے ہوئے چلا آیا۔
"گوڈ مارننگ میم صاحب ــــ"
"گوڈ مارننگ ــــ" وہ گل کو دیکھتی رہی۔ پتہ نہیں کیا سوچ رہا ہوگا۔ پتہ نہیں یہ میرے بارے میں کیا سوچتا ہوگا۔ سمجھ رہا ہوگا۔ کہ ایک عام سی لڑکی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دفعتاً اُس کے ذہن میں ایک نیا خیال اُبھرا۔
"گل ــــ"
"جی۔ میم صاحب ــــ"
"ایک بات پوچھوں ــــ"
"پوچھئے ــــ"
"کل تم ڈاکٹر کو لے آئے تھے ــــ" اینتا نے پوچھا۔
"جی ــــ ہاں ــــ"
"مگر کیوں ــــ جبکہ میں نے منع کیا تھا ــــ"
"آپ بیمار تھی نا ــــ" گل نے گھبراتے ہوئے کہا ــــ "ویسے بھی ڈاکٹر جی میرے دوست ہیں ــــ"
"تمہارا دوست ــــ" اینتا کو جیسے یقین ہی نہ آرہا ہو ــــ ایک ماہی اور ڈاکٹر کی دوستی۔ یہ کیسے ممکن ہے۔"
"جی ہاں ــــ" گل نے مسکراتے ہوئے کہا ــــ اینتا اس مسکراہٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں چھپے ہوئے طنز کو نظر انداز نہ کر سکی ۔!

"اچھا یہ بتاؤ رات رات بھر تمہارے ڈاکٹر دوست چارچناری پر کیوں جاتے ہیں ۔"

"عادت ہے ۔" چھوٹا سا جواب تھا، وہ جھنجھلا سی گئی۔

"عادت سے تمہاری کیا مراد ہے ۔" وہ تیزی سے بول اٹھی ۔ گل مسکرا دیا۔

میم صاحب سن کر کیا کیجئے گا ۔ لمبی کہانی ہے۔"

میں فلسفہ نہیں سننا چاہتی، اپنی بات کا جواب چاہتی ہوں ۔!"

گل پھر گھبرا گیا۔ اُس کی سمجھ میں نہ آیا کہ وہ کہانی کہاں سے شروع کر دے۔ اور اگر شروع کر بھی دے کہیں محی ناراض نہ ہو جائے۔

"میم صاحب، بریک فاسٹ" لاتا ہوں ۔" گل نے بات پھیر دی ۔

"میں پہلے اپنے سوال کا جواب سننا چاہتی ہوں ۔"

گل پھر مسکرا دیا۔ دل سے نکلی ہوئی مسکراہٹ بھی عجیب ہوتی ہے۔ اُس میں خوشی کا ایک خاص انداز ہوتا ہے اور پھر میم صاحب نے ڈاکٹر دوست جس انداز میں استعمال کیا تھا، گل کے لئے وہ انداز انوکھا تھا ۔!

"محی کو میں بہت مدت سے جانتا ہوں۔ اُس وقت سے جب میں اپنے آپ کو جاننے لگا ہوں۔ وہ ہماری ناؤ پر نہانے کے لئے آتا تھا تب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے پاس نہانے کی سب سے اچھی ناؤ ہوا کرتی تھی، اپنے دو ہاؤس بوٹ ہوا کرتے تھے اور بھی بہت کچھ ہوا کرتا تھا۔ نہانے کی ناؤ ایک خوبصورت اور بڑا ہاؤس بوٹ زمانے کی گردش کی نذر ہو گئے ــــ ہاں تو تیرنا اور پڑھنا محی کے دو محبوب مشغلے تھے۔ تقریباً ہر روز وہ نہانے کے لئے آتا اور مجھ سے ملتا۔ سکول کے بعد کالج کا زمانہ آیا۔ وہاں ریشمان اُس کے قریب آئی۔ ریشمان بھی کالج میں پڑھتی تھی۔ لیکن کالج میں اُن دونوں کا ساتھ زیادہ نہ رہ سکا۔ محی کو ڈاکٹری پڑھنے کے لئے باہر بھیجا گیا۔ اپنے ہر خط میں لکھتے ــــ "گل یہاں نہانے کے لئے جیعت ترستی ہے۔ بند غسل خانے میں نہانا پڑتا ہے، جلدی واپس آنا چاہتا ہوں ــــ" دراصل وہ ریشمان کے لئے واپس آنا چاہتا تھا ــــ مگر کیسے آسکتا تھا!!

یہ کہہ کر وہ پھر خاموش ہو گیا۔ اینتا سوچنے لگی ابھی اصلی کہانی سے وہ کتنی دُور ہے نہ جانے اصلی کہانی کب اور کہاں سے شروع ہو۔ ہر آدمی کے بولنے کا اپنا انداز ہوتا ہے، طریقہ ہوتا ہے ــــ اور گل ــــ گل کا بھی اپنا انداز نہ ہوگا!۔

"میم صاحب ــــ محی واپس آیا، وہ ڈاکٹر بن گیا تھا۔ اب ریشمان اُسے ملنے ہسپتال آیا کرتی تھی ــ

محبت جاگ اُٹھی، دل کا درد جاگ اُٹھا۔ ریشمان پھر ایک میٹھا پُر کیف درد بن کر اُس کی زندگی میں چلی آئی ریشمان کو پاکر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محی کو جیسے سب کچھ مل گیا، جس کی اُس نے تمنا کی تھی، خواہش کی تھی۔
دونوں نے ایک دوسرے کے لئے جینے کی قسم کھائی ——! آپ ریشماں
کو جانتی ہیں مگر آپ اُنہیں کیسے جانتی ہوں گی، ٹھہریئے میں آپ کو اُن کی
تصویر دکھادوں۔"

کہانی پھر ادھوری رہ گئی۔ گل تصویر لانے کے لئے ہاؤس بوٹ کے
ساتھ لگے ہوئے ڈونگے میں چلا گیا۔ انیتا اپنی جگہ سے دیکھتی رہی۔ گل
نے ایک بوسیدہ ٹرنک کھولا۔ کپڑوں کو باہر رکھنے لگا۔ اور نیچے سے
ایک چھوٹی سی تصویر لے آیا ——!

"میم صاحب —— یہ ہے ریشماں ——"

انیتا گھور گھور کر تصویر کو دیکھنے لگی!

ایک دُبلی پتلی سی لڑکی تھی۔ مگر بہت ہی خوبصورت، انیتا نے
اُس لمحے تک ایسی خوبصورت لڑکی نہ دیکھی تھی۔ تصویر میں جو چیز
فوراً توجہ کھینچ لیتی تھی، وہ تھی آنکھیں —— انیتا کو یہ دیکھ کر محسوس
ہوا جیسے سارے کشمیر کا حسن اِن آنکھوں میں سمٹ کر گیا ہو ——!!

انیتا تصویر میں کھو گئی ——!

گل خاموش ہو گیا ——!!

باہر کسی کی آواز سن کر دونوں چونک پڑے۔ کوئی گل کو بُلا رہا
تھا۔

انیتا نے کھڑکی سے باہر جھانکا۔ مغلی تھی، مگر آج ناؤ میں پھول نہ تھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گل اُسے دیکھتے ہی باہر چلا آیا۔

"کیا بات ہے مغلی ۔۔۔ ٹھیک ہے نا سب ۔۔۔۔!"

"گل بھیا ۔۔۔ سندری نے بلایا ہے۔ آج پھر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔!"

"ٹھہرو مغلی میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں ۔۔" گل مغلی کی ناؤ میں اُتر آیا اور انیتا کو سوچوں میں ڈبو کر ناؤ کو کھینے لگا۔

محی اور ریشیان کی کہانی ادھوری رہ گئی ۔۔!

سندری کی نئی کہانی سامنے آگئی ۔۔۔!!

اور انیتا سوچنے لگی، یہ ماحول پُراسرار ہے ۔۔۔۔ اور یہ سندری یہ سندری کون ہے ۔۔۔۔!!"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پانچواں باب

گل کو خود اُس منزل کی تلاش تھی جہاں اُس کی زندگی کا ساتھی اُس کا منتظر تھا، منزل گل کی نگاہوں کے سامنے تھی، لیکن اُس منزل تک پہنچنے کے لئے ایک ایسا فاصلہ طے کرنا تھا جو بہت طویل تھا، بہت کٹھن تھا۔ اُس نے کبھی بھی زندگی میں شکست قبول نہ کی تھی، اپنی منزل کو نہ پانے کی شکست کیسے قبول کرتا۔ وہ اُن حالات کا مقابلہ کر رہا تھا جن حالات نے اُس کی زندگی اُس سے چھین لی تھی، وہ اکیلا اپنی منزل کو پانے کی جستجو میں تھا۔ اُس نے اِس لمحے تک کبھی بھی اِس بارے میں محی کو کچھ نہ بتایا تھا۔ محی ــــ جو اُس کے بچپن کا ساتھی تھا۔ جوانی کا دوست تھا، لیکن وہ اپنے درد کو دوسروں میں بانٹنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ جانتا تھا محی دکھی ہے اس لئے اُس کے دُکھ میں اضافہ کرنے سے فائدہ ــــ! اپنی منزل کو پانے کے لئے گل کو تین ہزار روپیوں کی ضرورت تھی۔ اور اُسے اُس وقت کا انتظار تھا جب وہ سندری کے مریض چچا کی ہتھیلی پر تین ہزار کے چمکتے ہوئے نوٹ رکھ کر سندری کو ہمیشہ ہمیشہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کے لیے اپنائے گا۔ اپنی منزل کو حاصل کرنے کے لیے، اپنی خواہشات کی تکمیل کے لیے وہ زیادہ سے زیادہ محنت کرتا تھا ـــــ مگر اُس کی منزل، اُس کی محبت، سامنے ہوتے ہوئے بھی دور تھی۔ ایک دیوار اُس کی منزل، اُس کی محبت کے درمیان کھڑی تھی۔ اِس دیوار کو مٹانے کے لیے تین ہزار روپے درکار تھے ـــــ!

سندری سولہ سال کی دوشیزہ تھی۔ جھیل کی بیٹی تھی مگر حالات اور وقت نے اُسے ایک خشک جھیل کی طرح ویران اور اُجاڑ بنا دیا تھا۔ اُس کی زندگی جیسے کسی بہتے ہوئے پہاڑی چشمے کے پانی کی طرح پتھروں سے ٹکرا ٹکرا کر ٹھوکریں کھا رہی تھی۔ سولہ سال کی عمر میں ہی اُس کی چال ڈھال میں کوئی بانکپن نہ تھا۔ کوئی شوخی نہ تھی۔ ـــــ وہ بس ایک آس، ایک امید کے سہارے جی رہی تھی، ورنہ کب کی جھیل کی گود میں سو گئی ہوتی۔ یہ آس، یہ امید، کُل تھا ـــــ!!

سندری نے جب ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ اُس کا باپ مر چکا ہے۔ اور وہ اپنے باپ کے ڈونگے میں اپنے چاچا کے ساتھ رہتی ہے۔ اُس کا چاچا تپ دق کا مریض ہے، اُس کی بیوی ہے، دو جوان بیٹیاں ہیں۔ اُسے صبح سے شام تک سب کی خدمت کرنا پڑتی ہے۔ روٹی پکانی پڑتی ہے۔ صفائی کرنی پڑتی ہے۔ کپڑے دھونے پڑتے ہیں ـــــ اور اُس کے عوض، اُسے اور اُس کی نیم مردہ ماں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کو روٹی نصیب ہوتی ہے۔!

بہت پہلے سندری کی ماں نے گل کی ماں سے وعدہ کیا تھا کہ سمندری کی شادی گل ہی سے ہوگی۔ گل اور سندری بھی یہ بات جانتے تھے۔ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔ ایک دوسرے کو چاہتے تھے۔ مگر انہیں کبھی ایک ساتھ بیٹھنے اور باتیں کرنے کا موقع نہ ملا تھا۔ ایک دن گل کو پتہ چلا کہ مغلی اور سندری ایک ہی گھاٹ پر رہتے ہیں۔ باتوں باتوں میں گل نے مغلی سے سندری کے بارے میں بات چھیڑ دی۔ وہ بات کیا سمجھتی۔ البتہ سندری کی تعریفیں کرنے لگی۔

"گل بھیا وہ بہت اچھی ہے"، مغلی نے بڑی معصومیت سے کہا تھا۔ اُدھر گھر جا کر مغلی نے یہ باتیں سندری تک پہنچا دیں۔ اور اس طرح اب مغلی گل کا پیغام سندری کو اور سمندری کا پیغام گل کو پہنچانے لگی۔ ان پیغاموں میں شمع و پروانے کا ذکر نہ ہوتا۔ سندری۔ ایک ان پڑھ لڑکی بھلا شمع پروانے کا کیا ذکر چھیڑتی۔ ان پیغاموں میں گل کی ذات کے بارے میں ذکر ہوتا۔ ہاؤس بوٹ کے بارے میں ذکر ہوتا۔ یہ پیغام خلوص اور معصوم سی محبت سے بھرپور ہوتے۔!!

ویسے بھی گل کبھی کبھار اُس گھاٹ سے گذرتا۔ سندری کو دیکھتا وہ اُسے بات کرنا چاہتا تھا۔ اپنے دل کی باتیں سنانا چاہتا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مگر ایسا کبھی ممکن نہ ہو سکا تھا۔ اُسے کبھی کبھار اپنے رسم و رواج پر بھی غصہ آجاتا۔ یہ کیسے رسم ہیں یہ کیسے رواج ہیں۔ یہ کیسی پردہ داری ہے کہ دو چاہنے والے شادی سے پہلے نہیں مل سکتے ۔۔۔ اگل جب بھی اپنی ناؤ میں اُس کے ڈونگے کے قریب سے گذرتا تو دو بڑی بڑی آنکھوں کو اپنی طرف گھورتے دیکھ کر، دو پتلے پتلے ہونٹوں کو مسکراتے دیکھ کر بہت خوش ہوتا۔ وہ چاہتا کاش یہ ناؤ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہیں رُک جائے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ان دو بڑی بڑی آنکھوں کی گہرائیوں میں کھو جائے ۔۔۔ مگر ایسا کبھی نہ ہوا تھا، پانی بہتا جا رہا تھا، ناؤ پانی کے ساتھ ساتھ بہتی جا رہی تھی ۔۔۔!!

اِسی دوران سندری کی ماں مر گئی۔ شادی ہوتے ہوتے رہ گئی۔ سندری کی زندگی اب اس کے چچا کے رحم و کرم پر تھی۔ ایک بار اگل کی ماں سندری کے چاچا سے ملی، وہ یہ کہہ کر ٹال گیا کہ ابھی جلدی کیا ہے ۔۔۔!

اُس دن اگل بڑا اُداس تھا۔ اپنے ہاؤس بوٹ میں بیٹھا نہ جانے کس سوچ میں غرق تھا کہ مغلی آئی اور کہا ۔۔۔ "اگل بھیا سندری بلاتی ہے ۔۔۔!"

"کہاں ہے وہ ۔۔۔!" اگل نے پوچھا۔

"ہمارے گھر ۔۔۔ آؤ نا ۔۔۔" اور وہ دوڑتا ہوا مغلی کے گھر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گیا - وہاں سندری گھبرائی گھبرائی سی تھی - گل نے جی بھر کر سندری کو دیکھا - وہ سندری کے نرم نرم ہاتھوں کو چومنا چاہتا تھا لیکن ایسا نہ کر سکا - پہلی ملاقات میں شرم و حیا سے ایسا نہ کر سکا —!

سندری نے شرماتے ہوئے کہا — "چاچا میری شادی اور کسی جگہ کرنا چاہتا ہے —"

"کیوں —" گل کے تمام جسم پر جیسے ایک بم پھٹا -

"وہ بیمار ہے نا، کچھ کما نہیں سکتے، کھائیں کیا، دو جوان لڑکیاں ہیں — اور اُن کی شادی کرنی ہے، وہ چاہتا ہے ۔۔۔۔۔۔!"

اس سے آگے وہ کچھ بول نہ سکی - اس سے آگے کچھ بولنے کی ضرورت بھی نہ تھی - گل سمجھ گیا کہ وہ اور کیا کہنا چاہتی ہے - دو جوان لڑکیاں ہیں، شادی کے قابل، وہ چاہتا ہے کہ بھائی کی بیٹی کی شادی کسی ایسی جگہ ہو جہاں روپیہ لئے چاہئے لڑکا اندھا لنگڑا یا کانا ہو —! تاکہ اپنی بیٹیوں کی شادی دھوم دھام سے کرے - یہ دُنیا کتنی ذلیل ہے — ایک بیٹی کا سودا کر کے دوسری بیٹی کی شادی کی جاتی ہے، یہ کیسی دُنیا ہے، یہاں کی ریت کیسی ہے -

سندری کے آنکھوں پر آنسوؤں کے دو قطرے لرز گئے —!

گل سے سندری کا رونا نہ دیکھا گیا - وہ خود اپنی بے بسی پر رونا چاہتا تھا، مگر اپنے آنسوؤں کو پی گیا کہ - سندری یہ نہ سمجھے کہ اُس کا گل اُس کے لئے کچھ نہ کر سکے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"سندری ——"، گل نے کہا —— "تم فکر نہ کرو، جب تک میں زندہ ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا۔" سندری چلی گئی —— پہلی ملاقات تھی مگر کتنی ادھوری اور تشنہ ——!

کئی دن گذر گئے۔ وہ سوچتا رہا، حل تلاش کرتا رہا، اُسے اپنی سوچیں ویران و بیان سی لگتی تھیں۔ اپنا دماغ خالی خالی سا لگتا تھا۔ اُس کی سمجھ میں بالکل نہ آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے، کہاں سے اتنی رقم حاصل کرے —— آخر اُسے اُمید کی ایک ہلکی سی کرن نظر آئی۔ وہ سویرے سویرے ہسپتال گیا، جہاں سندری کا چاچا علاج کے لئے جایا کرتا تھا۔ سندری کے چاچا نے اُسے دیکھا، ایک بیمار مسکراہٹ اُس کے ہونٹوں پر بکھر گئی۔ جیسے اُسے اِسی دن کا انتظار تھا ——!

"مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے ——"، گل نے کہا۔

"ہاں۔ ہاں۔ کہو ——"، بوڑھے نے اپنے بیمار ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا۔

"آپ جانتے ہیں کہ سندری اور میری ——"، گل رُک گیا، اپنی شادی کی بات خود ہی کرنے سے وہ شرما رہا تھا ——

"میں جانتا ہوں تم کیا کہنا چاہتے ہو ——"، "تم سندری سے شادی کرنا چاہتے ہو، اُس کے لئے تمہیں رقم دینی ہوگی —— سندری کی شادی صرف اُسی جگہ ہوگی جہاں سے یہ رقم مل سکے ——!"

"مگر سندری کی ماں ——؟!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"سندری کی ماں مر چکی ہے ــــ اور میری شرط زندہ ہے۔"

"کیا یہ آپ کا آخری فیصلہ ہے ــــ"

"ہاں ــــ البتہ ــــ" گل نے جلدی سے کہا۔

"البتہ کیا ــــ؟"

"البتہ اگر تم میری لڑکی سے شادی کرنے کو تیار ہو تو میں یہ شرط واپس لینے کو تیار ہوں ــــ"

گل کا سر چکرانے لگا، لیکن اُس نے اپنے آپ کو سنبھال لیا۔

"مگر سندری بھی آپ ہی کی بیٹی ہے ــــ"

"میری نہیں ــــ میرے بھائی کی بیٹی ــــ"

"مگر فرق کیا ہے ــــ"

"بہت فرق ہے، یہ تم کسی باپ سے جا کر پوچھو جس کی بیٹی نوجوان ہو ــــ!"

وہ جانے لگا!

"سنیئے کتنی رقم چاہیئے آپ کو ــــ؟"

"صرف تین ہزار ــــ!"

"تین ہزار ــــ آپ جانتے ہیں کہ آج کل بالکل سیزن نہیں ہے۔ میں اتنی بڑی رقم کہاں سے لا سکتا ہوں ــــ"

"پھر میں مجبور ہوں۔ البتہ میری دوسری شرط ــــ"

"آپ کی بیٹی کے لئے میں بھی مجبور ہوں ــــ!"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"پھر تین ہزار کا بندوبست کر لو ——"

"وہ میں انتظام کروں گا، مجھے وقت دو ——"

"ہاں ۔ ہاں کیوں نہیں، تم اپنی تلاش جاری رکھو، میں اپنی تلاش جاری رکھوں گا، دیکھتے ہیں کون اپنی تلاش میں پہلے کامیاب ہوگا ——!

گل چلا آیا —— اُس نے اپنی شادی کے لئے کیا کچھ نہ سوچا تھا۔ ڈھولک اور شہنائیاں بجیں گی۔ سہاگ گیت گائے جائیں گے۔ بینڈ باجے اور آتش بازی ہوگی۔ دلہن آئے گی، اُس کے آنے سے جھیل کی تمام لہریں مچل اُٹھیں گی، سپیدے کے لمبے لمبے درخت اُس کی سلامی کے لئے جھکیں گے —— مگر یہ کیسی شادی ہے۔ اپنی چاہت کی تکمیل کے لئے تین نوٹ چاہئیں —— تین بڑے بڑے نوٹ۔ کاغذ کے تین بڑے بڑے ٹکڑے، پھر ایک دلہن آئے گی —— !!

اُس دن کے بعد وہ کئی بار سندری سے ملا تھا۔ سندری جو جھیل کی بیٹی تھی اور جھیل سے زیادہ خوبصورت تھی وہی سندری اب ایک خشک جھیل کی ویران اور اجاڑ سی لگتی تھی —— وہ جب بھی سندری سے ملا، اُسے تسلی دیتا رہا مگر خود اندر ہی اندر ایک انجانی سی آگ میں جلتا رہا —— !!

—— اور آج نہ جانے کیوں سندری نے اُسے بلایا تھا۔ وہ جب گھاٹ پر پہنچے تو سندری اس کی منتظر تھی۔ اُسے دیکھتے ہی مغلی کے ڈونگے کے اندر گئی۔ گل بھی اندر آگیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"کیا بات ہے سندری ــــ؟!"

"کل رات چاچا، چاچی کو کہہ رہا تھا کہ اب تک گل رقم نہ لا سکا، تم کہو تو میں صدیق جو کو ہاں کر دوں ــــ مگر چاچی نہ مانی، کہنے لگی لوگ تم پر تھوکیں گے، آخر ہی تمہارے بھائی ہی کی تو بیٹی ہے ــــ اس پر دونوں میں لڑائی ہو گئی۔ اور چاچا نے غصے میں آکر کہا۔ سندری کی شادی وہیں ہو گی۔ جہاں میں چاہوں گا۔" یہ کہہ کر سندری رونے لگی۔

"سندری تو اب فکر نہ کر ــــ" گل نے کہا ــــ "اب کی بار ہمارے بوٹ میں اچھے لوگ آگئے ہیں۔ اور سیزن بھی اچھا لگا ہے، روپیوں کا بندوبست ہو جائے گا ــــ ضرور ہو جائے گا ــــ" سندری خوش ہو گئی اور گل سوچنے لگا کیا واقعی اتنی بڑی رقم کا انتظام ہو جائیگا۔ اگر نہ ہو سکا تو ــــ تو کیا سندری ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کسی دوسرے کی ہو جائے گی ــــ!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چھٹا باب

محی کے انگ انگ سے میٹھی میٹھی ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں۔ تھکن سی محسوس کر رہا تھا لیکن اِس تھکن میں مزہ تھا، اُس نے آرام کرسی پر اپنے بدن کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔ وہ کئی دنوں سے بہت زیادہ مصروف رہا تھا، اس لیے گل کے ہاں نہ جا سکا تھا اور نہ ہی گل اُس کے ہاں آیا تھا۔ اُسے خیال آیا شاید انیتا زیادہ بیمار ہو اور شاید اِسی لیے گل نہ آسکا ہو۔ وہ ڈاکٹر تھا اور ایک ڈاکٹر کے ناطے بھی اُس کا فرض تھا کہ وہ انیتا کے بارے میں پتہ کر لیتا یہ سوچ کر وہ گل کی طرف چل پڑا۔ وہاں گل نہ تھا۔ انیتا اُسے اپنے ڈرائنگ روم میں مل گئی ——— !

"اب آپ کی صحت کیسی ہے۔" محی نے پوچھا۔

"جی رہی ہوں ——— شکریہ ———" انیتا نے کہا۔

"گل کئی دنوں سے نظر نہ آیا نہ جانے کیا بات ہے ———"

"تشریف رکھئے آ رہا ہوگا ———" محی بیٹھ گیا!

وہ خاموشی سے پانی کی لہروں کی طرف دیکھنے لگا۔ انیتا اس کے بولنے کا انتظار کرتی رہی، وہ انیتا کے بولنے کا انتظار کرتا رہا۔ دونوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس مشترکہ انتظار میں اس قدر کھو گئے کہ ماحول عجیب سا ہو گیا، انیتا نے محسوس کیا کہ اُسے بات کرنی چاہئے، دوسری طرف مجی نے محسوس کیا یہ خاموشی کیوں اور کب تک ——؟!

اور پھر دونوں نے بات کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

"دیکھئے ——" وہ دونوں ایک ساتھ بول پڑے۔ جب دونوں کو ایک ساتھ بولنے کا احساس ہوا تو اچانک دونوں پھر خاموش ہو گئے!

اس خاموشی پر وہ دونوں ہنس پڑے۔

"آپ کیا سوچ رہے تھے ——" انیتا نے پوچھا۔

"میں ——"

"ہاں۔ آپ ——"

"میں سوچ رہا تھا کہ —— پہلے آپ بتا دیجئے کہ آپ کیا سوچ رہی تھیں؟!"

"میں سوچ رہی تھی کہ ——" وہ پھر خاموش ہو گئی۔ دونوں پھر ہنس پڑے۔ دونوں بات بنانے کی کوشش کر رہے تھے دونوں سے بات بن نہیں رہی تھی، دونوں ایک دوسرے کے سامنے اپنا اپنا دل کھول کر رکھ دینا چاہتے تھے، دونوں کسی خاص جذبے کے تحت یہ سب کچھ نہ کر سکتے تھے!

"آپ گھومنے چلیں گی ——" مجی نے بات کا رُخ پھیرنے کی کوشش

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کی۔

ہاں تو ـــــ بیکار بیٹھنے سے اچھا ہے۔"

وہ دونوں نئی سڑک پر چلے آئے۔ چلتے چلتے محی نے کہا۔

"ایک بات پوچھوں ـــــ"

"پوچھئے ـــــ"

وہ کچھ سوچنے لگا جیسے الفاظ کی تلاش ہو، پھر آہستہ سے بڑے گھمبیر لہجے میں بولا ـــــ

"اُس رات آپ نے میرا پیچھا کیوں کیا ـــــ"؟

انیتا کے چہرے پر ایک سنجیدہ سی لہر دوڑ گئی۔

"اُس رات اپنا ماضی یاد آیا تھا ـــــ"

"مگر آپ کا ماضی اور میں ـــــ" دو متضاد چیزیں۔"

"ہیں تو سہی ـــــ مگر ان متضاد چیزوں کے ساتھ ایک خاص رابطہ بھی تو ہے ـــــ"

"وہ کیا ـــــ" محی نے پوچھا۔

"گلاب کے پھول ـــــ"

"ہوں ـــــ" وہ خاموش ہو گیا، اپنے ماضی کے دن ہر ایک حسین دکھائی دیتے ہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ اُن میں دکھ ہو یا سکھ ـــ ماضی ماضی ہے اور مرنے تک انسان کے ساتھ چمٹا رہتا ہے وہ سوچنے لگا اگر اُس کے ماضی میں انسان نہ ہوتی تو آج انیتا بھی نہ ہوتی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیونکہ گلاب کے پھول نہ ہوتے، وائلن کا ساز نہ ہوتا ــــ انیتا اور اس کے ماضی میں ایک خاص چیز مشترکہ تھی ــــ گلاب کے پھول ــــ ؟! جنہیں ہر رات گل اُس کے لئے لایا کرتا تھا ــــ جب ریشمان پھول دیکھتی تو کس انداز میں کہتی ــــ "ذرا انہیں میرے بالوں میں لگا دو ــــ اور وہ پھولوں کو اُس کے خوبصورت جوڑے میں لگاتا، اُس کے بالوں کو مٹھی میں پکڑتا، سونگ لیتا اور زور سے کھینچ لیتا۔

"مار ڈالو گے ــــ" ریشمان کہتی۔

وہ اپنی لمبی لمبی انگلیاں اس کے ہونٹوں پر رکھ دیتا۔ اس کے ہونٹوں کو اپنی انگلیوں سے چومتا اور کچھ دیر بعد ان ہی انگلیوں سے وائلن پر ریشمان کا پسندیدہ ساز چھیڑتا۔

انیتا اُسے دیکھتی رہی

"آپ سوتو نہیں گئے ــــ" وہ آہستہ سے بولی۔

"میں ــــ" وہ چونک پڑا ــــ "نہیں تو ــــ"

"آپ کیا سوچنے لگے تھے؟!"

"سوچتا ہوں اگر گلاب کے پھول نہ ہوتے تو آپ سے ملاقات کیسے ہوتی ــــ"

"اس میں سوچنے کی کیا بات ہے ــــ"

"چلئے اگر کوئی بات نہیں تو سوچنا بند کر دوں ــــ"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک چھوٹے سے بنگلے کے سامنے محی رُک گیا۔

"یہ میرا مکان ہے ——"

"بہت خوبصورت ہے ——"

"آپ اندر چلیں گی —— ؟!"

"ہاں —— ضرور —— وہاں آپ کے ساتھ کون رہتا ہے —— ؟!"

"بس میں ہوں اور میرا بھائی ——"

"آپ کے گھر میں کوئی عورت نہیں —— ؟!"

"اوہ —— نہیں، نہیں —— جو آئی تھی وہ بھی چلی گئی ——"

وہ دونوں ڈرائنگ روم میں آ گئے۔

"ٹھہریئے میں ذرا کافی بنانے کو کہہ آتا ہوں ——" محی بولا۔

وہ چلا گیا۔ انیتا سامنے کے ٹیبل کے قریب آئی۔ محی کی تصویر اس پر پڑی تھی۔ تصویر کے ساتھ ہی البم بھی پڑا تھا۔ اُس نے البم اُٹھایا اور اُسے دیکھنے لگی۔

پہلے ہی ورق پر اُس کی نظریں جم کر رہ گئیں —— ایک خوبصورت سی لڑکی کی خوبصورت سی تصویر تھی، بالوں کی لٹ ماتھے پر جھکی ہوئی —— نیچے لکھا تھا —— راشدہ، میری بہن، جس سے میں عمر میں چھوٹا تھا اور جس کی موت نے مجھے قبل از وقت بوڑھا بنا دیا۔

دوسری طرف ایک نوجوان کی تصویر تھی —— میرا بھائی، میرا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دوست، میرا ساتھی ——— آفاق ———!!

اور تیسرا ورق ———؟ وہ چونک پڑی، گھبرا سی گئی اور بغور سے تصویر کو دیکھنے لگی، کاجل سے رنگی ہوئی دو خوبصورت موٹی موٹی آنکھیں، ہنستا ہوا چہرہ ——— یہ تصویر انیتا کے لئے نئی نہ تھی، وہ یہ تصویر گل کے پاس دیکھ چکی تھی۔

ریشمان ———!

ریشمان ———!!

ریشمان ———!!! آج میں نے کافی سوچا کہ تمہاری اس تصویر کے نیچے کچھ لکھ دوں، مگر نہ معلوم کیوں کچھ نہ لکھ سکا ——— محی

وہ دیکھتی رہی۔ ریشمان اور محی کے ماضی کو کریدتی رہی، وہاں اُسے کچھ بھی دکھائی نہ دیا۔ خلا میں گھورتی رہی۔ وہاں اپنا ماضی لٹکتا دکھائی دیا۔

ریشمان اور محی۔

ہردیال اور انیتا۔

ایلا اور ہردیال ———!

ہردیال ——— اُس کے ماضی کا ایک خاص باب ——— پھولوں کا تاج!

وہ ہلکے سے مسکرائی، اور ایک لمبی سانس لی۔ یہ سب ماضی تھا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس کے دل میں محفوظ، اُس کے دماغ میں بند ـــ حال اُس کے سامنے تھا۔ اور مستقبل ـــ مستقبل کے بارے میں سوچا ہی کیوں جائے۔ وہاں اب ہو گا ہی کیا ـــ خالی، ویران، اجڑا اور گمنام ـــ کیا ساری عمر اسی طرح گذارنی پڑے گی۔ کیا سارے عمر وہ سسکتی رہے گی ـــ کیا ـــ!!

دل کے ایک تاریک کونے نے کروٹ بدلی۔ اُس کے دل کو گدگدایا۔ اُس کے سامنے ایک تصویر ابھری، مستقبل ابھرا، وہ تصویر کو اپنی نظروں سے ہٹانے لگی مگر ناکام ہوئی، کرتی بھی کیا ـــ محی کافی کا کپ لئے اُس کے سامنے کھڑا تھا، وہ گھبرا گئی اور البم اُس کے ہاتھوں سے نیچے گر گیا۔ محی نے کافی کا کپ ٹیبل پر رکھ دیا۔ وہ دونوں ایک ساتھ البم اُٹھانے کے لئے جھک گئے۔ دونوں کے ہاتھ مل گئے۔ اینتا نے گھبرا کر محی کی طرف دیکھا، وہ شرما گئی اور ہاتھ کھینچ لیا۔

"کافی لے لیجئے ـــ" محی نے البم اُٹھاتے ہوئے کہا۔

"شکریہ ـــ"

"دیکھئے ہر بات پر شکریہ اچھا نہیں لگتا ـــ"

"اینتا نے بات پھیر دی ـــ "آپ کا البم خوبصورت ہے۔"

"آپ کو پسند آیا ـــ"

"ہر خوبصورت چیز رات کی رانی کی طرح معطر اور بادصبا کی طرح حسین ہوتی ہے ـــ"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"آپ تو شاعرہ ہیں ۔"

"آداب عرض کرتی ہوں ۔" وہ ٹھیٹ شاعرانہ انداز میں بولی۔

انیتا نے دوبارہ البم ہاتھ میں لیا ۔۔۔۔

"اِس تصویر کے بارے میں آپ نے کچھ لکھا ہی نہیں ۔"

محی نے تصویر کی طرف دیکھا، ریشمان کی تصویر تھی، اُس کے ذہن میں ایک ملاقات کے خدوخال اُبھرنے لگے۔ اُس ملاقات کے خدوخال جب انیتا نے اپنی یہ تصویر دی تھی اور کہا تھا۔

"اب اِس تصویر کا کیا کرو گے ۔"

"پوجوں گا ۔" وہ بولا تھا۔

"مگر تم تو بُت پرست نہیں ۔"

"ایک بُت سے تو محبت کرتا ہوں۔ ایک ایسی لڑکی سے تو پیار کرتا ہوں۔ جو بُت پرستی کی قائل ہے ۔"

اور ریشمان اچانک سنجیدہ ہو گئی تھی۔

"مجھے افسوس ہے ریشی ۔۔۔" محی آہستہ سے بولا۔ "مجھے مذہب کو محبت کے درمیان نہیں لانا چاہیے تھا۔"

وہ ہلکے سے مسکراتی تھی ۔۔!!

"اوہو ۔۔۔" انیتا کی آواز سے وہ پھر حال میں لوٹ آیا۔

"آپ تو ہر لمحے کے بعد کھو جاتے ہیں ۔"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"ہاں، میرا ذہن سو گیا تھا ــــ"

"یہ لڑکی کون ہے ــــ" انیتا نے جیسے گل سے کچھ بھی نہ سنا تھا ــ

"تھی ایک لڑکی ــــ اس اب تصویر رہ گئی ہے ــ"

انیتا ٹکٹکی لگا کر محی کو دیکھنے لگی۔ دفعتاً محی نے دھیمی آواز میں کہا ــ

"محبت میں مذہب کی کوئی قید ہے ــ"

"نہیں تو ــــ"

"پھر ــــ" محی نے کہا ــــ "پھر مذہب کے ان ٹھیکیداروں سے پوچھو، انہوں نے ایک شریف سی، معصوم سی لڑکی کو کیوں جیتے جی مرنے پر مجبور کیا ــ صرف اس لئے کہ وہ ایک دوسرے مذہب کے لڑکے سے محبت کرتی ہے۔ مذہب کے ٹھیکیداروں نے کیوں میرے نام کو اچھالا، صرف اس لئے کہ میں دوسری مذہب کی لڑکی سے محبت کرتا ہوں ــــ یہ سب دھوکہ ہے، فریب ہے ــــ محبت کوئی مذہب نہیں دیکھتی۔ مذہب ایک زہر سودہ زنجیر ہے جو ان ٹھیکہ داروں کے گلے میں لٹکتی رہتی ہے ــ"

وہ خاموش ہو گیا۔ انیتا اُسے دیکھتی رہی، سمجھتی رہی۔ اُس نے محی کو کچھ بھی نہ کہا ــــ پھر وہ خود ہی بولا ــــ

"مجھے اپنے رویئے پر افسوس ہے۔ آخر مجھے آپ کو یہ سنانے کا حق ہی کیا تھا ــ"

"حق" ــ وہ تیزی سے بولی ــــ "آپ کو حق ہے، ضرور حق ہے ــ" کافی ٹھنڈی ہو چکی تھی ــ محی نے اب کی بار نوکر کو آواز دی، وہ کافی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سے آیا — ایک نئی لڑکی کو مجی کے سامنے دیکھ کر ٹھٹھک گیا۔ ریشمان کے بعد مجی کو کسی نے بھی کسی لڑکی کے ساتھ باتیں کرتے نہیں دیکھا تھا۔ ملتے ملاتے نہیں دیکھا تھا، آج یہ نئی لڑکی کون تھی؟! وہ کافی پینے لگے۔ کمرے میں ایک عجیب سی خاموشی چھا گئی۔ ایک تاریک مہیب اندھیرے میں کافی کا دور چلتا رہا۔

"لیکن ریشمان کون ہے، اب کہاں ہے ——" اُس نے پھر انجان بنتے کہا۔ وہ ہلکے سے بولا ——

ریشمان کون ہے —— ریشمان میری زندگی ہے۔ ہم دونوں نے دوستی کا ایک پودہ سینچا۔ خود اس پودے کو پانی دیتے رہے۔ پودہ بڑا ہونے لگا۔ پھول اُگنے لگے اور ہم دونوں نے زندگی بھر ساتھ رہنے کا فیصلہ کر لیا ——! ریشمان کو گلاب کے پھول بہت پسند تھے۔ اور اسی لئے گل روز رات کو میرے لئے گلاب کے پھول لے آتا۔ ہر دوسرے تیسرے دن مجھ سے ملنے آیا کرتی تھی۔ یہاں سے ہم دونوں چار چنار ی جاتے۔ چناروں کی ٹھنڈی آغوش میں، میں وائلن پر کوئی سا نہ چھیڑتا اور وہ میرے ساز پر جھوم اُٹھتی۔ مجی اب جذباتی بنتا جا رہا تھا۔

"کہتے ہیں محبت اندھی ہوتی ہے۔ ہم بھی اندھے ہو گئے —— ہم دونوں نے ایک دوسرے کا بننے کا فیصلہ کر لیا۔ جب بھیا سے میں نے بات کی تو انہوں نے اپنی رضامندی کا اظہار کر دیا —— تم میرے بھیا کو نہیں جانتی، بہت اچھے انسان ہیں، بہت ہی بلند انسان —— ! ہم دونوں ملتے رہے، شادی کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بارے میں سوچتے رہے، روز چار چنار کی باتیں گل روز گلاب کے پھول لاتا، میں وائلن کے تاروں کو روز ہی چھیڑتا اور وہ ہرنی کی طرح جھومتی ——— ایک شام ریشمان نہیں آئی۔ اُس شام میں انتظار کرتا رہا، شام ڈھل گئی، رات بھی اُتر آئی مگر ریشمان نہ آئی۔ دوسرے دن مجھے پتہ چلا کہ ریشمان کے ماں باپ نے ایسی شادی کی اجازت نہیں دی۔ جب ہم ملے تو وہ رو رہی تھی ——— اُف قدرت کی کتنی ستم ظریفی ہے روپ چاہنے والے شادی نہیں کر سکتے کہ اُن کے درمیان مذہب کی بوسیدہ دیوار کھڑی ہے۔ ریشمان کے رشتہ داروں نے کہا کہ میں اُن کی لڑکی کو بھگانا چاہتا ہوں ——— اور ریشمان کا گھر سے باہر نکلنا بند ہو گیا۔

میں نے ملنے کی کوشش کی، مل نہ سکا۔ گل نے ملنے کی کوشش کی وہ بھی مل نہ سکا۔"

مجی پھر خاموش ہو گیا، اُس نے سگریٹ سلگایا اور سامنے البم میں ریشمان کی تصویر کو دیکھنے لگا۔

ہر ملک کی اپنی روایت ہوتی ہے۔ ہر روایت کی اپنی کہانی اور ہر کہانی کا اپنا پس منظر ——— کہانی محبت کی ہو یا نفرت کی، موت کی ہو یا زندگی کی، سپنے کی ہو یا حقیقت کی ——— اس میں اپنا رنگ ہوتا ہے ———!!

یہ کہانی مذہب کے چند ٹھیکیداروں کی کہانی ہے۔ ہمارا ملک صدیوں سے ایک پاک، نیک اور خوش کن احساس کا گہوارہ رہا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے۔ جب ملک میں امن ہو، خوشحالی ہو، لوگ بھائی بھائی بن کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رہ رہے ہوں تو ملک کے کسی کونے سے، تاریک گوشے سے چند لوگ نکل آتے ہیں، وہ پھوٹ اور لڑائی کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔ انہیں ایک معمولی یا غیر معمولی معاملے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان لوگوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا کوئی ایمان نہیں ہوتا، یہ نہ مسلمان ہوتے ہیں اور نہ ہی ہندو۔ مگر یہ لوگ ہمیشہ مذہب کی آڑ لے کر میدان میں چلے آتے ہیں، مذہب کے نام پر لوگوں کے جذبات اُبھارتے ہیں ــــــ!

اس پُرامن ماحول میں مذہب کے ٹھیکیداروں کو ایک ایسا ہی واقعہ ہاتھ آیا!۔

محی اور ریشمان کی شادی!

مرد اور عورت کی شادی نہیں۔

دو چاہنے والوں کا ملاپ نہیں ــــــ

دو مذہبوں کا ملاپ ــــ بھلا یہ کیسے ممکن تھا۔

محی نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا ــــ "میں یہ سب کچھ دیکھتا رہا۔ میرا خیال تھا یہ جنون چند دنوں کے اندر اندر ختم ہو جائے گا ــــ اسی دوران ریشمان کا باپ مجھ سے ملنے آیا، میرے سامنے رونے لگا اور کہا۔

"بھگوان کے لئے میری بیٹی کو واپس کر دیجئے"

میں نے سنا اور کہا۔ "میرے خیال میں آپ ہی نے اُسے گھر میں بند کر رکھا ہے"

"ہوں ــــ" وہ آہستہ سے بولا "شاید آپ میری بات نہ سمجھ سکے"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں خاموشی سے دیکھتا رہا۔

"میں چاہتا ہوں آپ اس کے ساتھ شادی کا خیال چھوڑ دیجئے"

میں پھر ہنس دیا ــــ "وہ کیا کہتی ہے"

"اُسے جانے دیجئے، عورت ذات ہے۔ دل کی نرم اور دماغ کی گرم، اُسے جہنم میں جانے دیجئے ــــ"

"نوکر پاکر کے مجھے بھی اُس جہنم میں جانے دیجئے ــــ"

ریشمان کا باپ غصّے سے تلملانے لگا۔

"میں یہ بکواس سننے نہیں آیا ہوں ــــ" وہ غصّے سے بولا ــــ "میں جو چاہوں گا، وہی ہوگا ــــ"

وہ چلا گیا، ریشمان بھی ان حالات سے بے خبر نہ تھی۔ اس کے بعد وہ کئی بار گل سے ملی ــــ مجھ سے ملی اپنے بقول اُس کے باپ کے اُس کے خاندان کی صدیوں کی شرافت اُس کے ہاتھ میں تھی ــــــــ

ایک دن ہم دونوں نے ایک عجیب فیصلہ کیا ــــــــ محبت کو زندہ رکھنے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ جسموں کا ملاپ ہو ــــ!!

محبت ایک مقدس رشتہ ہے ــــ

محبت ایک معصوم نوزائیدہ بچہ ہے ــــ

محبت ایمان ہے ــــ!!

حالات اعتدال پر آگئے۔ جیسے چیختی چلاتی گاڑی کا پہیہ جام ہو گیا ہو جیسے سرگوشیوں میں تبدیل ہونے لگیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"اور اب ریشمان کہاں ہے ــــ" اینتا نے پوچھا ــ

"ریشمان کی شادی کسی اور جگہ ہونے والی تھی کہ اُس نے انکار کر دیا۔ اِس پر بھی ایک ہنگامہ بپا ہوا۔ مذہب کے ٹھیکیداروں کو اچھالنے کے لئے ایک اور موقع ملا۔ ریشمان اپنی بات پر قائم رہی، اُنہیں اپنے مقاصد میں شکست ہو گئی ــــ اور اب ــــ"

"اب کیا ــــ!!"

"اب ریشمان اپنے پاؤں پر خود کھڑا ہونے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایک سکول میں اُستانی لگ چکی ہے ــــ اور اب میں ہوں، ریشمان کی یاد ہے، گلاب کے پھول ہیں اور وائلن کا ٹوٹا ہوا ساز ــــ!!!"

دفعتاً اینتا کو غیر معمولی ٹھنڈک محسوس ہوئی۔ اور اُس کے تمام جسم میں کپکپی سی دوڑ گئی۔ اُس نے سانس کو روک لیا، مجی کی طرف دیکھا، ایک لمحے کے لئے وہ کچھ نہ بول سکی، وہ چاہتی تھی کہ افسوس ہونے کا اظہار کر سکے وہ کر نہ سکی۔ اور ہمیشہ کی طرح اپنی اِس کمزوری پر غصہ آیا۔ وہ سوچنے لگی آخر وہ کیسی لڑکی ہے۔ کس قسم کا دماغ رکھتی ہے۔ وہ ہمدردی کے دو الفاظ تک نہیں بول سکتی۔ یہ کیسی ریت ہے یہ کیسا ظالم ہے۔ اُس کا دل پھٹنے لگا۔ مجی جذباتی بن رہا تھا۔

مجی کے بھولے مکھڑے کی غمناکی، نازک آنکھوں کی افسردگی، تنِ لاغر کی حسرت ناک جُنبش سب نے مل کر اینتا کے دل پر ایک ناقابلِ بیان اثر کیا۔ اینتا کو وہ ایک معصوم بچہ دکھائی دیں کا کھلونا اس کے معصوم ہاتھوں سے چھین لیا گیا ہو، جو رو رو کر چور ہو گیا ہو، جو چاہتا ہو کوئی آئے اور اُسے اپنی محبت کی آغوش میں لے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس کی برباد محبت کو سہارا دے۔ آرام سے پنگورے میں سُلا دے۔! انیتا کی آنکھوں میں ہمدردی کا سیلاب اُتر آیا۔ اور اُس کی آنکھوں میں بے ساختہ آنسوؤں آ گئے۔ وہ گھبرا گئی اور گھبرا کر کہا۔

"اب واپس چلتے ہیں۔"

محی جیسے خواب سے جاگا۔ خواب خواہ میٹھے ہوں یا تلخ، اچھے ہوں یا بُرے چھوٹے ہوں یا بڑے، آخر خواب ہی ہوتے ہیں۔ اور وہ سوچنے لگا۔ آج وہ اِس خواب میں کیسے کھو گیا۔ آج مدت بعد اُس نے اِس لڑکی کے سامنے زبان کیسے کھولی۔ دل کی بات کیسے کہہ دی۔ اُس لڑکی کے سامنے جس کو وہ نہ پوری طرح جانتا ہے، نہ پہچانتا ہے۔ نہ سمجھتا ہے۔ یہ کیسا رشتہ ہے۔ یہ کیسا جذبہ ہے۔ آج آخر اُس کا دل لڑکی کے کہنے پر کیسے نرم پڑ گیا۔ کہیں یہ محبت تو نہیں ہے۔ وہ محبت تو نہیں کرنے لگا ہے۔

"نہیں۔ نہیں۔ یہ نہیں ہو سکتا۔" وہ آہستہ سے بڑبڑایا۔

"کیا نہیں ہو سکتا۔" وہ دھیرے سے بولی۔

"او۔ کچھ نہیں۔ کچھ نہیں۔"

انیتا کے دل میں ایک ہُوک سی اُٹھی۔ سامنے جھیل کی طرف دیکھا۔ آہستہ سے اپنے آپ سے کہا۔

"میں بھی تو جھیل کی طرح ٹھنڈی ہوں۔ میں بھی تو۔!!"

اُس کے دل میں ایک نئے خیال نے انگڑائی لی۔ کہیں وہ بھی محی سے محبت تو نہیں کرنے لگی۔ نہیں، نہیں، محبت نہیں ہمدردی ہے۔ ہمدردی کا ایک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خاص احساس ہے۔ ایک خاص جذبہ ہے۔ میرا ماضی اور اس کا ماضی، وہ دونوں ایک سہی، مگر یہ محبت نہیں ہمدردی ہے۔۔۔!

اُس کی اُمنگیں بہار کی کلیوں کی طرح چٹک اُٹھیں۔ بہار کے خوبصورت دنوں کی طرح چمکنے لگیں، وہ چیخ چیخ کر کہنے لگے ـــــ تم اُسے محبت کرنے لگی ہو ـــــ تم اُسے چاہنے لگی ہو۔۔۔۔۔۔!"

اُس کے دماغ میں عجیب سا انتشار پیدا ہوا۔ اُس بڑھتے ہوئے انتشار نے اُس کی اُمنگوں پر اوس ڈالی۔ اُس کا نازک سا دل گھبرا اُٹھا۔ اُس نے محی کی طرف دیکھا، وہ بھی اُسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔ انیتا نے جلدی جلدی اپنی پلکیں جھپکائیں۔ اُس کا جی بیٹھ گیا۔ اُسے محی کی جسم کی گہرائیوں میں چھپنے والی نگاہوں سے وحشت ہونے لگی۔ اُسے لگا جیسے محی اُس کے دل کا سب حال جانتا ہو۔ اُس کے ذہن کا دروازہ جیسے بند ہو گیا۔ اور ذہن میں بند کرن نے اندھیرے میں راستہ بنا کر باہر آنے کی کوشش کی۔ اُسے محسوس ہوا جیسے محی کی آنکھوں کی شعاعیں اُس کے جسم کو چیرہ کر رہی ہوں۔ اور انیتا کی آنکھوں سے گذرتے ہوئے اُس کے ذہن کی اندھیری کوٹھڑی میں لہریں بناتی ہوئی چل رہی ہوں۔ دفعتاً اُس کے ذہن میں ایک نیا خیال اُبھرا۔

"آپ نے اب شادی کیوں نہیں کی ـــــ؟"

"شادی ایک مقدس رشتہ ہے۔ ایک پاک سمبندھ ہے۔ ایک نیک جذبہ ہے، شادی میرے لئے ایک معمولی مذاق نہیں، شادی ایک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری زندگی کے لئے ایک نئی شاہراہ نہیں، میری رفیقِ حیات کے لئے بھی ایک نئی زندگی ہے۔ جب تمنا ہی مر گئی، جب آرزو ہی زندہ دفنائی گئی تو مٹی کھودنے سے فائدہ! شادی کر کے کیا کروں گا۔؟"

"مگر زندگی صرف ماضی کی یادیں ہی تو نہیں۔ ماضی کا دیا ہوا درد، مستقبل کی خوشی اور سکھ سے مٹایا بھی جا سکتا ہے۔" وہ ہلکے سے بولی۔

"مستقبل کا سکھ، میرے لئے ایک عجیب سی چیز ہے۔ ماضی نے مجھے کون سے دکھ دئے ہیں ——"

"ریشمان ——؟!"

"نہیں، ریشمان میرے لئے نہ دکھ تھی اور نہ ہی سکھ۔ ریشمان ایک مقدس جذبہ ہے۔ ایک پوتر احساس ہے۔ ایک ایسا ہی پاک جذبہ جیسے نوزائیدہ بچے کا دل، گلاب کی کلی، شبنم کا قطرہ —— میں کتنی ہی شادیاں کیوں نہ کروں۔ وہ احساس وہ جذبہ میں اپنے دل سے مٹا تو نہیں سکتا ——"

"مٹانے کو کون کہتا ہے ——؟!"

"کہنے کو تو کوئی نہیں کہتا، اگر کوئی کہے بھی تو یہ احساس میرے دل سے دور نہیں ہوگا۔ سوال پیدا ہوتا ہے، کیا مجھے حق ہے کسی عورت کو اپنانے کا، جب کہ میرا دل ماضی کے احساس سے بھرا پڑا ہے۔"

"اینتا سے کوئی جواب بن نہ پڑا ——!

مجھ نے کوئی بات نہ کی۔ اینتا کا ماؤس بولٹ آگیا تھا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ساتواں باب

انیتا عاجز ہو کر دونوں ہاتھوں سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ تھوڑی دیر تک ہاتھ ایسے ہی رکھے، وہ جانتی تھی یہ سب بے سود ہے، فضول ہے۔ وہ حیران تھی آخر نیند کہاں کھو گئی۔ کچھ دیر بعد پھر آنکھیں کھول دیں، بجلی آن کر دی، گھڑی کی طرف دیکھا، رات کے دو بجے تھے

——!!

نیند —— نیند —— نیند ——؟!

اُس نے کئی بار نیند کو آنکھوں میں لانے کی کوشش کی، ہر بار نیند اُس کی آنکھوں سے دُور بھاگتی رہی۔

دن بھر کے واقعات نے اُس کے ذہن کو ایک عجیب و غریب عدم میں پہنچا دیا تھا۔ شام ہی سے وہ دن کے واقعے کے بارے میں سوچتی رہی۔ ہر بار اُسے کوئی نہ کوئی انوکھی چیز دکھائی دی۔ ہر بار یہ چیزیں ایک دوسرے میں اُلجھتی گئیں۔ ہر بار ایک نیا وجود اُبھرا۔ اُبھر کر ڈوب گیا۔ پھر ڈوب کر اُبھر گیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گل،
سندری، مغل۔
محی۔
ریشمان، اینتا۔
ہردیال ——— ایلا۔

اُس نے ایک کردار کو پہچاننے کی کوشش کی۔ ہر بار گل سے شروع کرتے وہ محی اور ریشمان پر اٹک گئی۔ محی نے آج جو کچھ بھی اُسے کہا تھا، اُس سے وہ کافی متاثر ہو گئی تھی۔ وہ سوچ رہی تھی، کہ وہ کشمیر، اپنا ماضی پیچھے چھوڑ کر آئی تھی، مگر کشمیر میں نہ صرف اُس سے اُس کا ماضی جھیل کی گہرائیوں میں لے ڈوبا بلکہ جھیل کی تہہ میں اُسے ایک نئی کہانی بھی ملی۔ یہ کہانی غیر ہو کر بھی اپنی سی تھی۔ کہانی کے کردار اُسے جانے پہچانے دکھائی دیئے۔ اپنے دکھائی دیئے۔ پرائے ہو کر بھی دل کی دھڑکنیں اس بات کا احساس دلا رہی تھیں کہ یہ پرائے نہیں، غیر نہیں، اپنے ہیں۔ جسم کا ایک ایک انگ کہہ رہا تھا، ریشمان اور محی کے درد میں تمہارا اپنا ماضی چھپا ہوا ہے، تمہارے اپنے ماضی کی کہانی چھپی ہوئی ہے۔

مگر کیوں؟!"

ایسا کیوں ہے؟!!

گل نے ریشمان کے بارے میں بتایا تھا۔ محی نے ریشمان کے بارے میں بتایا تھا۔ اُس نے ریشمان کی تصویر دیکھی تھی۔ اُس نے ریشمان کے بارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں خود ایک تصویر ایک خیال بنا یا تھا ــــــ اُس نے محی کو دیکھا تھا۔ چند ہی ملاقاتوں میں محی کو پہچان گئی تھی۔ محی کی روح کی گہرائیوں میں جھانک کر دیکھا تھا ــــــ وہ اب ریشماں کو دیکھنا چاہتی تھی ــــــ !!

"میں ریشماں سے ملوں گی ــــ" اُس نے اپنے آپ سے کہا۔ پھر خود ہی مسکرا دی۔ کتنا عجیب خیال ہے۔ بالکل بے معنی اور بے تکا، آخر ایک ایسی لڑکی کے بارے میں وہ کیوں سوچ رہی ہے جو اُسے بالکل نہیں جانتی۔ کیا اُس کو اپنی زندگی کے بارے میں سوچنے کے لئے اب کچھ نہیں رہا ــــــ کیا وہ یکدم اپنے ماضی کو بھول گئی، ہردیال کو بھول گئی۔ کلو وادی کے سنہری تاج کو بھول گئی ــــــ پھولوں کا تاج، جس نے اُسے محبت کے پہلے لمس سے آشنا کیا تھا۔

"نہیں، نہیں ــــــ" دل سے آواز آئی ــ "یہ بھولنے کی باتیں نہیں۔ ہردیال، پھولوں کا تاج تمہارے خون میں مِل گیا ہے۔ تم انہیں اپنے آپ سے جُدا نہیں کر سکتی۔

وہ حیران ہو گئی پریشان ہو گئی ــــــ "پھر یہ محی اور ریشماں ــــــ" اُس کے ذہن میں ایک اور خیال اُبھرا۔ مگر دل خاموش رہا۔ وہ اپنے آپ کو تسلی دینے لگی۔ "میں محی اور ریشماں میں اِس لئے دلچسپی لے رہی ہوں کہ اُن کا اور میرا ماضی بہت حد تک مِلتا جُلتا ہے۔ میں نے کسی کو پا کر کھویا۔ محی اور ریشماں نے بھی ایک دوسرے کو پا کر کھویا ــــــ مجھے کسی کی بے مروتی لے ڈوبی، اُنہیں زمانے کی بے وفائی ــــــ"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ سوچتی رہی، سوچ کر کچھ فیصلہ کیا۔

"میں ریشمان سے ملوں گی ــــ میں ریشمان سے ملوں گی ــــ" اِس کے دل کو شانتی مل گئی۔ پلکیں بھاری ہو گئیں اور چند ہی لمحوں میں وہ سپنوں کی نیند سو گئی ــــ!

صبح سویرے جب انیتا نیند سے بیدار ہوئی تو اُس کا سر ہلکا ہو گیا تھا۔ رات کافی دیر تک جاگنے سے اُس کی آنکھوں میں تھوڑا سا خمار تھا۔ سویرے جب گل اُس کے کمرے میں آیا تو اچانک پوچھ بیٹھی ــــ!

"گل، ریشمان کس سکول میں اُستانی ہے؟"

گل حیران ہوا۔ وہ سوچنے لگا کہیں یہ لڑکی ریشمان کی جگہ لینے کی کوشش تو نہیں کر رہی ہے۔ کہیں مجی کی عمر بھر کی ریاضت یہ لڑکی ختم تو نہیں کر رہی ہے۔ وہ سوچتا گیا اور کھوتا گیا۔ دل نے اُس کے خیالوں کی تصدیق کی۔ اُس کی آنکھوں میں انیتا کے لئے نفرت پیدا ہو گئی۔ وہ کمرے سے باہر جانے لگا۔

"گل۔ میں نے تم سے کچھ پوچھا تھا۔؟" انیتا نے کہا۔

وہ چند لمحے دروازے پر کھڑا رہا، اور پھر ہلکے سے بولا۔

"میم صاحب! مجھے یہ باتیں معلوم نہیں ــــ"

"کیوں ــــ؟" وہ تیزی سے بولی ــــ "تم جانتے ہو ــــ"

"میم صاحب ــــ" گل نے بے تعلقی کے انداز میں کہا ــــ "میں بہت کچھ جانتا ہوں۔ بہت باتیں جانتا ہوں۔ اُس کا مطلب یہ تو نہیں کہ میں ہر بات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آپ سے کہدوں ——"

انیتا گوگل کی بات سن کر پریشانی سی ہوئی اور بولی۔

"مگر ریشمان ——" اُس کی بات جیسے گلے میں پھنس کر رہ گئی۔

"ریشمان ——" گل زہریلے لہجے میں بولا۔ "ریشمان کے بارے میں آپ کو کچھ نہیں بتا سکتا، ہاؤس بورڈ کرایہ پر دیتے وقت میں نے یہ تو نہیں کہا تھا کہ میں آپ کو اپنی زندگی کا ہر قصہ سناؤں گا۔"

وہ تیزی سے باہر جانے لگا۔ انیتا کی آنکھوں میں خون اُتر آیا۔

وہ تیزی سے چیخی ——

"گل ——!"

"جی ——!"

"اِدھر آؤ ——" وہ تھوڑی دیر اُسی حالت میں کھڑا رہا۔ پھر آہستہ سے مُڑ کر انیتا کے سامنے کھڑا ہو گیا ——

"بیٹھ جاؤ ——" وہ بغیر کچھ کہے بیٹھ گیا۔

"سنو گل ——" انیتا کہنے لگی —— وہ خود حیران تھی کہ اُس نے گل کو طمانچہ کیوں نہیں مارا۔ اُس کا سارا غصہ ایک ہی منٹ میں ہرن ہو گیا تھا۔

"تم یہی سمجھتے ہو نا، میں باہر سے آئی ہوں ایک ایسی لڑکی ہوں، جس کا کام ہر خوبصورت لڑکے کے پیچھے دوڑنا ہے۔ ہاں —— ہاں، گردن ہلانے کی کوئی ضرورت نہیں، تم اس سے زیادہ نہیں سوچ سکتے۔ اگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایسی بات ہے تو تمہاری غلط فہمی کو دُور کرنے کے لئے کہتی ہوں تم بالکل غلط سمجھے ہو ـــــ تمہارے دوست نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے اور ایک دوست کے ناطے میں ریشمان میں دلچسپی لے رہی ہوں۔ میرے دل میں کیا ہے، یہ میں تم سے کہہ نہیں سکتی ـــــ ہاں، اب بتاؤ کہاں ہے ریشمان ـــــ ؟!"

گل نے حیرت سے اینیتا کی طرف دیکھا۔ آخر یہ کیسی لڑکی ہے، یہ کیا کرنا چاہتی ہے۔

"شہر میں ـــــ سنٹرل سکول میں ـــــ"

"کیا وہ اب نہیں ملتے ـــــ"

"آپ نے کہا تھا نا کہ میرے دوست نے آپ کو سب کچھ بتا دیا ہے"

گل نے طنزیہ لہجے میں کہا ـــــ "اب کیسے مل سکتے ہیں۔"

وہ کمرے سے باہر نکل آیا ـــــ !!

اینیتا حیران تھی کہ اُس نے کیسے دو گھنٹے انتظار کیا۔ "جس کسی نے بھی مجھ کو سڑک پر اس طرح دیکھا ہوگا حیران ہوا ہوگا ـــــ" اُس کے دماغ میں خیال آیا۔ آخر کب تک انتظار کرنا پڑے گا۔ اُس نے گھڑی کی طرف دیکھا۔ پونے چار بجے تھے۔ کسی کے کہنے کے مطابق ابھی پندرہ منٹ اور تھے۔ وہ چاہتی تو سکول کے اندر بھی جا سکتی تھی۔ مگر وہ پریشان ہو رہی تھی آخر ریشمان سے بات کیسے شروع کرے۔ آخر وہ ریشمان کو بتائے گی ـــــ !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور اگر ریشمان نے کہیں یہ پوچھ لیا ـــــ "آپ کا مجی کے ساتھ کیا تعلق ہے تو ـــــ ؟!"

اس کا جواب خود انیتا کے پاس نہ تھا۔ پھر وہ کیا جواب دے۔ پریشانی کے اسی عالم میں وہ جواب سوچ رہی تھی کہ لڑکیاں گیٹ سے باہر آنی شروع ہو گئیں ـــ اُس کا دل بے ارادہ زور زور سے دھڑکنے لگا۔ اُس نے جلدی جلدی اپنے دماغ میں ریشمان کی تصویر اُبھارنی شروع کر دی۔ وہ جانتی تھی کہ کچھ بھی ہو اگر ریشمان سکول آئی ہو گی وہ اُسے پہچان سکے گی!

وہ انتظار کرتی رہی۔

اور وہ اچانک سکول کے گیٹ سے باہر نکل آئی۔ آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ برف ایسی سفید ساڑھی میں ملبوس، ہاتھ میں ایک کتاب ایک خاص انداز، ایک نرالی شان سے چلتی ہوئی وہ سڑک کو عبور کر کے انیتا کے سامنے سے گذر گئی۔ اُس نے ریشمان کے چہرے پر ایک بھرپور نظر ڈالی۔ ایک لمحے کے لئے انیتا کو محسوس ہوا کہ اُس کی دل کی دھڑکنیں بند ہو گئیں ـــــ وہی خوبصورت آنکھیں ـــــ خوبصورت، لمبی لمبی پلکوں میں چھپے ہوئے دو لال ـــــ مگر انیتا کو محسوس ہوا کہ تصویر والی ریشمان اور اس ریشمان میں بہت فرق ہے۔ یہ ریشمان تو بے حد کمزور ہے، جیسے مدتوں کی بیمار ـــــ انیتا چند لمحے سوچ کر مڑی ـــــ ریشمان آگے تیز تیز چلی جا رہی تھی۔ جلدی جلدی چل کر اُس نے ریشمان کو پکڑ لیا ـــــ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"معاف کیجئے گا ——"

ریشمان ایک لمحے کے لئے جھجکی۔ انیتا کی آنکھوں میں دیکھا، پہلی ہی نظر میں نہ جانے کیوں اُسے انیتا اچھی لگی۔ وہ یہ بھی شاید راستہ بھول گئی ہے۔

"آپ کا نام ریشمان ہی ہے نا ——!"

ریشمان حیرت کے سمندر میں ڈوب گئی۔ اُس نے انیتا کو اوپر سے نیچے تک دیکھ لیا۔

"جی ہاں، آپ کا کہنا صحیح ہے۔"

"او، میں جانتی ہوں کہ آپ حیران ہو رہی ہیں —— آپ کے لئے میں اجنبی تو ہوں مگر آپ میرے لئے نہیں ——!"

"یہ تو اور حیرانی کی بات ہوئی نا" ریشمان ہلکے سے مسکرائی۔

"میں انیتا ہوں اور گل کے ہاؤس بوٹ میں رہتی ہوں۔"

"او ——" ریشمان بولی —— "آج تک سینکڑوں لوگ گل کے ہاؤس بوٹ میں رہ چکے ہیں مگر آپ ——!"

"ظاہر ہے میں اُن لوگوں میں سے نہیں —— وہ لوگ صرف گل کے ہاؤس بوٹ میں رہ چکے ہیں نا، اُنہوں نے محی کے بارے میں ——!"

"محی ——" ریشمان نے کہا —— "آپ محی کے بارے میں کیا جانیں"

ریشمان کا چہرہ اچانک سرخ ہو گیا۔

"میں اُس کے بارے میں وہی جانتی ہوں، جو آپ کے بارے میں"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ دونوں اچانک خاموش ہو گئیں۔

"آپ سوچ رہی ہوں گی، مجھے کیا حق ہے کہ میں آپ کے ذاتی معاملوں میں جھانک لوں۔"

"آپ کا کیا حق ہے۔ اور میرا کیا رد یہ ہو گا، ان دونوں چیزوں کا ہم ایسے کھرے کھرے فیصلہ تو نہیں کر سکتے۔"

"اوہ۔" انیتا زور سے ہنسی۔ "مجھے افسوس ہے۔"

پھر جلدی سے بولی۔ "اگر آپ کو برا نہ محسوس ہو تو کسی ہوٹل میں۔۔۔۔!"

"نہیں۔" ریشمان نے بات کاٹتے ہوئے کہا، "یہاں کوئی ہوٹل نزدیک نہیں ہے۔ اور پھر مجھے ہوٹلوں سے نفرت ہے۔ چلئے سکول کے باغ میں بیٹھتے ہیں۔"

اور اُن کے قدم بے اختیار پھر سکول کی طرف بڑھنے لگے۔ باغ کے سرسبز گھاس پر بیٹھ کر انیتا کے دل کی گھبراہٹ دُور ہو گئی۔ مگر وہ دونوں خاموش رہیں۔ دونوں اپنی اپنی سوچوں میں گم، ایک دوسرے کے بارے میں سوچ رہی تھیں۔۔۔!!

ریشمان انیتا کے بارے میں کچھ بھی نہ جانتی تھی۔ اُس کے دماغ میں صرف ایک ہی خیال تھا کہ یہ نیلی آنکھوں والی لڑکی اچانک اس میں دلچسپی کیوں لینے لگی ہے۔ کہیں گل نے اُس سے سب کچھ تو نہیں بتا دیا ہے۔ کیا وہ محی سے ملی ہے۔ کیا محی نے اپنی کہانی اُسے سنا دی ہے۔ اب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کیا چاہتی ہے، اِس سے پہلے کہ وہ اپنے کسی ایک سوال کا جواب ڈھونڈتی اُس کے ذہن میں ایک اور سوال اُبھرتا، ایک نیا سوال!

اینتا کچھ اور ہی سوچ رہی تھی۔ اُس نے ریشمان کے بارے میں جو سوچا تھا۔ اُس سے بڑھ چڑھ کر اب ریشمان کو پایا۔ ایک نازک سی لڑکی، چہرے پر فرشتوں جیسی معصومیت اور آنکھوں میں بچوں کا سا پیار لئے ہوئے یہ لڑکی جس کی زندگی ایک دودھ کی ندی کی بجائے ایک ہمالیہ ہے، اٹل، مضبوط، طاقتور ——— یہ لڑکی حد سے زیادہ بہادر ہے۔ دُنیا کا مقابلہ کرنے کی ہمت رکھتی ہے۔ اپنے ماضی کو بھول جانے کی سکت ہے اِس میں، اور ماضی کا زخم مندمل کرنے کی طاقت ———!!

دفعتاً ریشمان بولی ——— "میرے خیال میں ہمیں اس طرح خاموش تو نہیں رہنا چاہئے ———"

"ہاں ———" اینتا جیسے خواب سے جاگی ——— "خاموشی ایک مرض ہے اور پھر میں یہاں خاموش رہنے کے لئے نہیں تو آئی ———"

اور پھر نہ چاہتے ہوئے بھی وہ دونوں خاموش ہو گئیں ——— اینتا کو بات شروع کرنے کے لئے الفاظ نہیں مل رہے تھے اور ریشمان منتظر تھی کہ کب اینتا بات شروع کرے۔

اچانک اینتا نے بولنا شروع کر دیا ——— "ریشمان بہن، اِس سے پہلے کہ کچھ اور کہوں، میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ میں گل کے ہاوس بوٹ میں تقریباً ایک مہینے سے ٹھہری ہوئی ہوں۔ وہیں اُس بوٹ میں مجھے محی الدین

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آپ کی کہانی مل گئی۔ یوں تو ہر روز راہ چلتے بھی کوئی نہ کوئی کہانی مل ہی جاتی ہے۔ اگر انسان اپنی آنکھیں کھلی رکھے تو ——— مگر نہ آپ ہی کو ہر کہانی جا پہنچنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اور نہ ہی مجھے ——— اور پھر آپ پوچھ لیں گی آخر محی اور ریشمان ہی کی کہانی کیوں ——؟ کیا مجھے اور کوئی چیز نہیں ملی تھی، جو میرے وقت اور ذہن، دونوں کی دوا بن جاتی ؟ کیا کشمیر میں اور کچھ نہیں ہے، ہیں تو مدتوں بعد ایک وادی میں آئی تھی ——— میں جانتی ہوں، آپ کیا سوچ رہی ہیں ——— لیکن آپ کو صرف ایک بات بتا دوں، محی اور ریشمان کا ماضی کچھ اِس قسم کا ہے کہ اِس میں میرے ماضی کی بھی مہک آتی ہے — ہاں، ہاں — میرے ماضی کی! اور پھر محی اور آپ کی کہانی ——— اور میری اپنی کہانی، اِس میں فرق ہی کیا ہے۔ محی آج بھی گلاب کے پھولوں کو پوجتا ہے۔ کیونکہ وہ پھول تمہارے دستے ہوتے ہیں، اور جب بھی میں گلاب دیکھتی ہوں، اپنا ماضی یاد آجاتا ہے، اپنا ماضی، جس میں بھی کبھی گلاب کے پھول تھے ——؟!

اینتا بولتی رہی ایک مشین کی طرح، وہ ریشمان کو اپنی زندگی کا ایک ایک واقعہ سنا رہی تھی، اُس نے گل سے ملاقات، محی سے ملنا اور دوسری سینکڑوں باتیں بتا دیں۔ ریشمان سنتی رہی، حیران ہوتی رہی، جس چنگاری کو اُس نے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دبا دیا تھا۔ آج اِسی چنگاری نے اُس کے دِل میں ایک زبردست آگ لگا دی تھی۔ وہ اینتا کو بھول گئی۔ اپنے وجود کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بھول گئی۔ اپنی ہر چیز کو بھول گئی۔ اُس کے ذہن میں اُس کے دل میں اُس کے جسم کے ایک ایک حصے میں کوئی آواز چیخ رہی تھی ——!

محی ——!

محی ——!!

وہ سوچنے لگی۔ "میں نے محی کی زندگی کو اِس حال تک پہنچا دیا ہے"۔ اُسے وہ دن یاد آیا جب ہارون کے باغ میں اُس نے شام کے دھندلکوں میں، محی کے سینے پر سر رکھ کر کہا تھا۔

"محی، اگر میں مر گئی تو ——!"

اور محی نے کتنی جلدی سے اپنا ہاتھ اُس کے ہونٹوں پر رکھ دیا تھا اور کہا تھا —— رشتی، ایسی باتیں نہیں کرتے، ہم مریں گے تو ایک ساتھ اور جئیں گے تو ایک ساتھ ——!!

اُس نے اپنے ہونٹوں سے اُس کے ہاتھ پر اقرار کی مہریں ثبت کی تھیں۔

"محی ——" وہ آہستہ سے بولی تھی —— "اس دُنیا کا کیا بھروسہ، کہیں مجھے کچھ ہو گیا۔ تو —— تو تمہیں کوئی دوسری لڑکی مل جائے گی،

"مجھے ——" وہ جذباتی انداز میں بولا تھا —— "رشتی، میری زندگی میں صرف ایک لڑکی آئی ہے۔ وہ لڑکی مجھ سے کبھی جدا نہیں ہو سکتی۔ وہ میری روح ہے، میری جان ہے، میرا جسم ہے۔ وہ میرے لئے دن ہے رات ہے، !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اینتا کہہ رہی تھی ۔ "اور اب محی کی یہ حالت ہے کہ وہ تمہاری یاد میں پاگل ہو رہا ہے۔ میں جانتی ہوں، مجھے یقین ہے کہ وہ کسی بھی وقت دانتوں بجاتے بجاتے اچانک ۔۔۔ اچانک ۔۔۔!"

وہ ٹھہر گئی۔ اُس نے ریشمان کی طرف دیکھا اور آہستہ سے بولی ۔ "میں آپ کی حالت کا اندازہ لگا چکی ہوں۔ مگر اب ضرورت اِس بات کی ہے کہ کچھ کہا جائے ۔۔۔!"

ریشمان چند لمحے خاموش رہی، پھر اچانک بولی ۔۔۔ "کوئی اور لڑکی ہوتی تو شاید وہ کب کی مر چکی ہوتی۔ کوئی اور لڑکا ہوتا تو شاید اُس نے شادی کی ہوتی، مگر نہ جانے بھگوان نے مجھے اتنا سخت جان کیوں بنا دیا کہ میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!"

وہ تھوڑی دیر کے لئے پھر رُکی اور آہستہ سے بولی ۔۔۔ "اینتا بہن مجھے اپنے دکھ بانٹنے کا کوئی حق نہیں۔ جب میں اچھی خاصی تھی تب بھی میں نے اپنے سارے دکھ محی کو دئے اور اب شاید میرے نہ چاہتے ہوئے بھی اُس سے زندگی کا سب سے بڑا صدمہ مل جائے ۔"

"مطلب!" اینتا نے جلدی جلدی پوچھا۔ اُس کے دل میں لاتعداد طوفان جاگ اُٹھے تھے۔

"مجھے شاید آپ سے کہنے کا کوئی حق نہیں، مگر نہ جانے کیوں آپ میں مجھے ایک مخلص بہن کی صورت دکھائی دے رہی ہے، دراصل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں بچپن سے ایک بہن کے پیار کے لئے ترس رہی ہوں۔ اور اب جب مجھے بہن ملی تو ——— !"

"تو کیا ——؟" انیتا نے پھر پوچھا۔

"آپ وعدہ کیجئے، آپ محی کو کچھ نہ بتادیں گی۔

"وعدہ ———"

"انیتا بہن ——— میں ——— میں کسی بھی دن مر سکتی ہوں، مجھے تپ دق ہے ———!"

انیتا حیران ہو گئی۔ یہ لڑکی تپ دق کی خطرناک بیماری میں مبتلا ہے۔

"مگر"

"میں جانتی ہوں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں ——" ریشمان نے کہا ——— "میرے لئے علاج فضول ہے۔ اور پھر اب جی کے بھی کیا کروں گی۔ میرے لئے یہ دُنیا ایک بوجھ ہے۔ جب تک محی کی یاد کے سہارے زندہ ہوں، جی لوں گی، اِس دُنیا میں نہیں شاید دوسری دنیا میں، شاید دوسرے جنم میں محی اور میرا ملاپ ہو ——— شاید ———!"

انیتا نے اُس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ لئے اور آہستہ سے بولی

"ہم کل باتیں کریں گے ——— چلئے اب چلتے ہیں، شام بھی تو اتر رہی ہے ———!!"

CG-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آٹھواں باب

امینتا کو اچانک ہی پہلگام جانا پڑا ــــ!

ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی اور وہ ڈرائینگ روم میں اخبار دیکھ رہی تھی کہ پہلگام سے ڈرائیور اُسے لینے چلا آیا۔ جہاں اُس کے ڈیڈی پر پھر بلڈ پریشر کا دورہ پڑا تھا۔ ڈاکٹر نے اُنہیں ہلنے تک سے منع کر رکھا تھا، اس کی ماں نے گھبرا کر اسے کار بھجوا دی تھی کہ وہ فوراً پہلگام چلی آئی۔ ڈیڈی کی بیماری کے بارے میں سُن کر وہ بہت گھبرائی اور اسی گھبراہٹ میں سب کچھ بھول گئی۔ اُس نے جلدی جلدی گل سے کہا کہ وہ بھی پہلگام چلنے کو تیار ہو جائے۔ ایک چھوٹی سی اٹیچی میں کچھ کپڑے رکھ کر وہ گل کو لے کر پہلگام کے لئے روانہ ہو گئی۔ وہ خدا سے دعا مانگ رہی تھی کہ راستہ بہت جلد طے ہو جائے تاکہ وہ ڈیڈی کے پاس پہنچ سکے۔ وہ ڈرائیور کو بار بار کار تیز چلانے کے لئے کہہ رہی تھی، تمام راستے میں اُس کے دل و دماغ پر اس کا ڈیڈی چھایا رہا۔ وہ منجی کو بھول گئی۔ ریشمان کو بھول گئی۔ جسے آج ملنا تھا، وہ نہ جانے کیا سوچے، کب تک اُس کا انتظار کرے ــــ!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور جب وہ پہلگام پہنچی تو اُس کے ڈیڈی کی حالت اچھی نہ تھی۔ اگرچہ دورہ ختم ہو چکا تھا، مگر کمزوری حد سے زیادہ تھی، اپنے ڈیڈی کو اس حالت میں دیکھ کر وہ بہت گھبرائی۔ ڈاکٹر پر ڈاکٹر آئے اور کئی راتوں کی نیندیں اُڑنے کے بعد ڈیڈی ٹھیک ہو گئے۔ ڈیڈی کو دوبارہ صحت یاب دیکھ کر اُس کی گھبراہٹ دور ہو گئی!

ایک دن ڈیڈی نے ہنستے ہوئے کہا ــــ "چلو بیٹا اِسی بہانے سے تم پہلگام دیکھ لوگی، ورنہ تم نے تو اپنے ہاؤس بوٹ سے باہر نکلنے کی جیسے قسم کھا رکھی ہے ــــ!"

ماں کو بھی جیسے بات مل گئی۔ اس نے اپنے شوہر کا ساتھ دیتے ہوئے کہا ــــ "نہ جانے انیتا کو ہو کیا گیا ہے، کہیں جاتی نہیں، کچھ دیکھتی نہیں ــــ آخر دلی سے آئی، کچھ دیکھتی!"

"اب تو یہاں آ ہی گئی ہے، تم کچھ دکھانا ــــ" ڈیڈی نے پیار سے اپنی بیوی سے کہا۔

مگر انیتا ــــ! وہ دُور خلاؤں میں کچھ دیکھ رہی تھی، کچھ تلاش کر رہی تھی ــــ!

"انیتا ــــ" ڈیڈی نے کہا ــــ "کیا سوچ رہی ہو"

"کچھ بھی تو نہیں ــــ"

"پھر وہاں کیا دیکھ رہی ہو ــــ"

"بس یونہی ــــ برف سے ڈھکے ہوئے پہاڑ دیکھ رہی ہوں، سرسبز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میدان جنگل اور پتھروں سے ٹکراتا ہوا پانی دیکھ رہی ہوں، دیکھئے نا ـــــ بہت خوبصورت لگ رہے ہیں ـــــ!"

"یہ جگہ بہت خوبصورت ہے ـــــ کلو وادی سے زیادہ خوب صورت ـــــ!" ڈیڈی نے کہا

کلو ـــــ کلو ـــــ کلو وادی ـــــ انتا کا دل ڈوبنے لگا۔

"ڈیڈی کو کیا معلوم کہ ان پہاڑوں سے مجھے کتنی نفرت ہے۔ ان جنگلوں اور میدانوں سے کتنی نفرت ہے ـــــ ان پہاڑوں نے میری مسکراہٹیں چھین لی ہیں، میری نیندیں چھین لی ہیں، میرا سکون چھین لیا ہے ـــــ ان پہاڑوں، جنگلوں اور میدانوں میں ہی تو میں نے اپنا بچپن کاٹا ہے۔ ان ہی جنگلوں میں مجھے گلاب کے پھولوں کا تاج پہننے ایک معصوم سا لڑکا ملا تھا، جس کی آنکھوں میں میری اپنی آنکھوں کا عکس تھا ـــــ ان ہی پہاڑوں پر مجھے محبت کا پہلا احساس ہوا تھا ـــــ محبت، جس میں اُس تقدیس کے سوا کچھ نہیں ہوتا جس پر کائنات کی بنیاد کھڑی ہے ـــــ!!

اور پھر ایسی ہی خوب صورت وادی میں ہردیال نے زندگی بھر ساتھ دینے کا وعدہ دیا تھا۔ ساتھ ساتھ مرنے اور جینے کا فیصلہ کیا تھا ـــــ!

کلو ـــــ پہلگام ـــــ گلمرگ ـــــ کشمیر ـــــ!!

ایک جیسے پہاڑ، ایک جیسے میدان، ایک جیسے جنگل ـــــ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک جیسا ماحول ـــــ سب کچھ ایک جیسا ہے ـــــ!

اور اب ـــــ؟!

اور اب وہ ایک تسکین، ایک جذبے کے تحت مدتوں بعد اِن پہاڑوں میں آئی تھی، ان جنگلوں میں آئی تھی، مگر یہاں بھی اُسے اپنا ماضی ملا۔ یہاں بھی اُسے اپنے ماضی نے دامن نہ چھوڑا، یہاں بھی اُسے اپنے ماضی کے کانٹے ملے، اپنے ماضی کی کہانی ملی ـــــ کالے سائے ملے!!

دفعتاً گل کمرے میں آیا۔

"میم صاحب، کھانا لگ گیا ہے۔"

"ہاں۔ ہاں ـــ" سیٹھ جی نے کہا ـــ "انیتا تم ماں کے ساتھ آج ڈائننگ ہال میں کھانا کھالو ـــــ اب تو میں بالکل ٹھیک ہوں ـــــ"

انیتا بغیر کچھ کہے اپنی ماں کے ساتھ ہال میں آگئی۔ آج وہ پہلی بار ڈائننگ ہال میں کھانا کھانے آئی تھی۔ ڈائننگ ہال تقریباً خالی تھا۔ کھانے کے دوران ماں سیٹھ جی کی بیماری کے بارے میں باتیں کرنے لگی۔

انیتا خاموش خاموش گل کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ یہاں آکر اُسے گل کی عظمت کا احساس ہو گیا تھا۔ گل نے ایک دوست، ایک ساتھی کی طرح بیماری میں سیٹھ جی کی دیکھ بھال کی تھی، انیتا کا ہاتھ بٹایا تھا۔ انیتا کے ساتھ کئی راتیں جاگ کر کاٹی تھیں۔ ورنہ کون مدد کرتا ہے۔ اور پھر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گل ـــــ اُس نے تو صرف ہاؤس بوٹ کرائے پر دیا تھا، سیٹھ جی کی دیکھ بھال اُس کے ذمے نہ تھی ـــــ

ڈیڈی سو گئے تو اچانک ہی انیتا کو باہر جانے کی سُوجھی۔ اُس نے ماں سے کہا۔

"میں ذرا بازار تک جاتی ہوں ـــ"

"ہاں، ہاں بیٹا جاؤ ـــ" ماں نے کہا۔

"گل ـــ" انیتا نے گل کو پکارا۔

وہ گل کو ساتھ لے کر بازار آئی ـــ بازار میں بڑی رونق تھی، ہر طرف چہل پہل تھی، اِسی چہل پہل میں گل نہ جانے کہاں چلا گیا۔ کچھ دیر وہ اُسے اِدھر اُدھر دیکھتی رہی، مگر نہ جانے وہ کہاں غائب ہو گیا تھا۔ اُس نے بازار کے کئی چکر لگائے جب تھک گئی تو کافی پینے کے لئے کافی ہاؤس کا رُخ کیا۔!

کافی ہاؤس کی بھی اپنی ایک کہانی ہے۔ نرالی اور انوکھی، یہاں ہر قسم کے لوگ، ہر قماش کے لوگ، ہر طبقے کے لوگ آتے ہیں۔ کافی ہاؤس کے ایک کونے میں بیٹھ کر انیتا نے لوگوں کا جائزہ لینا شروع کر دیا

اس کے ساتھ والے ٹیبل پر ایک ادھیڑ قسم کی عورت بیٹھی کافی بنانے میں مشغول تھی۔

"بوائے، دودھ ـــ" وہ چیخی ـــ بوائے دودھ لے کر آیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عورت نے چمچے کو دودھ کی پیالی میں نہلا دیا، خالی چمچے کو دودھ کی پیالی سے باہر نکال کر کافی کے پیالی میں ڈالا اور اُسے پینے لگی۔

"انیتا کو بے ساختہ ہنسی آئی۔

اُس سے آگے والے ٹیبل پر چند جوان آدمی بیٹھے تھے۔ جن کی ہر ادا، ہر حرکت سے ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ ادیب یا شاعر ہیں۔ ایک نوجوان کی انگلیوں میں سگریٹ دبا ہوا تھا۔ سگریٹ کی راکھ حد سے زیادہ بڑھ گئی تھی، وہ بحث و مباحثہ میں اِس قدر کھو گیا تھا کہ سگریٹ کی طرف خیال بھی نہ تھا۔ وہ کہہ رہا تھا ــــ "کچھ بھی ہو، زندگی میں عورت کا ایک خاص درجہ ہے۔ تم لوگ شراب اور کافی پی کر ہمیشہ عورت کے اُس رُخ کو بھول جاتے ہو، جو بہت مقدس ہے، پوتر ہے، اہم ہے، اُس وقت تمہارے ذہن میں شیطان ناچنا شروع کر دیتا ہے۔ اور تمہارے تصور میں عورت، کی نرم بانہیں، ملائم بال اور نازک جسم پھر جاتا ہے۔ اُس کی روح ..... اُس کی بلندی، اُس کی عظمت ــــ وہ تم لوگوں سے ہمیشہ دُور رہتے ہیں ــــ!

"غلط ہے ــ" ایک اور جوان بول اٹھا ــــ "میری کہانی "پری کوہِ قاف کی" میں، اس کا ذکر میں نے کیا ہے۔"

"ذکر سے کیا ہوتا ہے۔" وہی نوجوان پھر بولا ــ "تم لکھتے کچھ ہو اور کرتے کچھ اور ہو، تم انسانیت کا پرچار کرتے ہو، مگر خود انسانیت کے نام پر دھبہ ہو ــــ"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"بکواس بند کرو ــــ"

"صحیح بات ہمیشہ بکواس لگتی ہے۔ میں جانتا ہوں، ہمارے ساتھ ایک ایسا بھی شخص بیٹھا ہے، جس کی بیوی حد سے زیادہ شریف ہے۔ مگر وہ اُسے صرف اس لئے نفرت کرتا ہے کہ خود کسی دوسری عورت کے زلفوں کا اسیر ہو کر رہ گیا ہے۔ ایک ایسی عورت جو اُس کے ساتھ رنگین محفلوں میں شرکت کرتی ہے۔ اُس کی اپنی شریف بیوی ایسا نہیں کر سکتی ــــ"

"تم ذاتی معاملات کو درمیان میں لا رہے ہو ــــ" ایک اور جوان بولا ــــ"

"ہاں، اب آئے تم اصلی بات پر، جب کوئی صحیح بات کہہ دیتا ہے اس سے غلط اور بے ہودہ اس لئے قرار دیا جاتا ہے کہ وہ سننے والے کا ذاتی معاملہ ہے۔ تم لوگ جب کہانیاں لکھتے ہو تو بڑے فخر سے کہتے ہو۔ یہ کہانی نہیں، حقیقت ہے۔ اُس وقت تم دوسروں کے ذاتی معاملات میں کیوں اُلجھتے ہو ــــ!"

انیتا اِس بحث سے گھبرا گئی۔ اُس نے دوسری طرف اپنی نگاہیں پھیر لیں۔ وہاں ایک خوبصورت جوڑا بیٹھا تھا۔ لگ رہا تھا جیسے حال حال ہی میں اُن کی شادی ہوئی ہو۔ وہ عورت سے کہہ رہا تھا ــــ

"ڈارلنگ، دیکھو! پہلگام کتنی خوبصورت جگہ ہے۔"

دفعتاً انیتا کی آنکھیں پتھرا سی گئیں۔ اُس نے چیخنا چاہا مگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چیخ گلے سے اُبھر نہ سکی!

کافی ہاؤس کے دروازے پر ہردیال اور ایلا کھڑے تھے۔ ہردیال انیتا کی طرف دیکھ رہا تھا۔ دونوں کی آنکھیں مل گئیں۔ ہردیال ایلا کو لیکر سیدھا اُس کے پاس چلا آیا۔

"ہیلو، انیتا ــــ"

انیتا نے ہردیال کی بات کا جواب نہیں دیا۔ وہ ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔ انیتا سوچنے لگی اب اِسے میری زندگی میں آنے کا کیا فائدہ؟!۔ وہ جانتی تھی کہ اب وہ راکھ بن کر جی رہی ہے۔ اِس راکھ میں ہلچل مچانے سے ہردیال کو کیا ملے گا۔ کتنی مدت لگی تھی۔ انیتا کو یہ زخم مندمل کرنے میں ــــ اور اب ہردیال یہاں آکر پھر سے اس کے زخموں کے ٹانکے کھول رہا ہے۔ زخم پھر سے رسنے لگیں گے۔ وہ گھبرا گئی۔

"یہ ایلا ہے ــ" ہردیال نے کہا۔

انیتا نے ایلا کا جائزہ لینا شروع کیا۔ اچھی خاصی صورت تھی۔ خوبصورت آنکھیں اور سنہرے بال، کھلتا ہوا چہرہ، لمبے اور بھرے بھرے بازو ــــ اگر ہردیال اس کے جال میں پھنس گیا تو کوئی بڑی بات نہ ہوتی۔ کیوں کہ ایلا جیسی لڑکی کے لئے کوئی بھی حُسن پرست آدمی مر سکتا ہے!!

"مجھے آپ سے ملنے کا شوق تھا۔" انیتا نے ایلا سے کہا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"ہر شوق زندگی میں کبھی نہ کبھی پورا ہو ہی جاتا ہے۔" ایلا نے آہستہ سے کہا۔

"لیکن کچھ شوق وقت پر پورے ہوتے ہیں اور کچھ بے وقت۔ کچھ شوق پورے ہوتے ہیں انسان کی زندگی میں انقلاب آجاتے ہیں۔ زندگی بدل جاتی ہے۔" اینتا نے فلسفہ چھانٹنا شروع کر دیا۔

"میرے خیال میں یہی حال انسان کی خواہش کے بارے میں بھی ہے۔" ہردیال نے کہا۔

"ہاں۔" ایلا نے جواب دیا۔ "شوق اور خواہش میں صرف یہی فرق ہے کہ خواہش کے ساتھ کبھی کبھار لالچ کا بھی جذبہ ہوتا ہے۔"

پھر یہ سوچ کر کہ اینتا خاموشی سے دونوں کو تک رہی ہے، ہردیال نے کہا۔

"کشمیر آپ کو کیسا لگا۔"

"میرے خیال میں میری رائے دوسروں سے مختلف نہیں ہے۔" اور وہ سب اس جواب پر مسکرا دیئے۔

"آپ لوگ کب آگئے؟!" اینتا نے ایلا سے پوچھا۔

"ہم لوگوں کو آئے ہوئے دس دن ہوئے۔ مگر پہلگام تو کل ہی آئے ہیں۔" ایلا نے کہا۔

"تم کیسی ہو اینتا۔؟!" ہردیال نے دھیمے لہجے میں کہا۔

"بس جی رہی ہوں۔" وہ بیزاری سے بولی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"جینے کا مطلب یہ نہیں کہ زندگی سے نفرت کی جائے۔ جینا چاہیے زندگی سے محبت کرتے ہوئے ۔"

"زندگی سے محبت ؟!" وہ جیسے کسی خواب سے چونک پڑی۔ "تم ٹھیک کہتے ہو ۔"

"مسز ہردیال ۔" اینتا نے بات کا رُخ پھیرتے ہوئے کہا۔ "آج مجھے کہنے دیجئے آپ بڑی خوبصورت ہیں ۔"

"شکریہ ۔" وہ ایک خاص انداز میں بولی ۔ "میں مسز ہردیال نہیں، صرف ایلا ہوں ۔"

اینتا کو جیسے بچھو نے کاٹا۔ اُس نے ہردیال کی طرف دیکھا۔ اِس کے چہرے پر خون کا نام و نشان تک نہ تھا۔ اینتا سوچنے لگی یہ سب اتنی جلدی کیسے ہو گیا۔ مسز ہردیال سے وہ ایلا کب بن گئی اور اور اگر ان دونوں کا اب کوئی تعلق نہیں تو وہ اکٹھے کیسے ۔؟!

ایلا نے ہردیال کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ۔ "تم برا تو نہیں مان گئے !"

"نہیں تو ۔" ہردیال کا مختصر سا جواب تھا۔

"مگر یہ سب کچھ کیسے ہوا ۔" اینتا نے پوچھا۔

"ہوا تو کچھ بھی نہیں ۔" ایلا بولی ۔ "ہم دونوں دوستوں کی حیثیت سے رہ رہے ہیں۔ ہردیال اب بھی میرا دوست ہے بالکل ایسا ہی جیسے وہ پہلی بار مجھے لندن میں ملا تھا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انیتا خاموش ہو گئی۔

"میں اب جلد ہی واپس گھر جا رہی ہوں۔ مس انیتا۔۔۔ ہردیال میرا اتنا ہی دوست ہے، جتنا تمہارا۔۔۔۔ اس کا خیال رکھنا۔"

انیتا جل سی گئی۔ اُس نے کہنا چاہا اگر ہردیال کا اتنا ہی خیال تھا تو عمر بھر نباہ کرتی۔ اُس نے نفرت سے مُنہ پھیر لیا۔

"معاف کیجئے گا۔" ایلا نے کہا۔۔۔ "میرا کلب جانے کا وقت ہو گیا ہے۔ میں جا رہی ہوں۔" اُس کی باتوں سے لگ رہا تھا جیسے وہ جان بوجھ کر اُنہیں باتیں کرنے کا موقع دینا چاہتی ہو۔

"ہاں۔۔۔ ہاں۔۔۔ ضرور۔۔۔" وہ دونوں ایک ساتھ بولے۔

ایلا کافی ہاؤس سے کلب چلی گئی!!

"اور سناؤ انیتا۔۔۔ سیٹھ جی کہاں ہیں۔"

"یہاں ہی ہیں۔" اس نے پھر اختصار سے کام لیا۔

ہردیال نے بات کا رُخ بدل دیا

"اب تم نہ معلوم اتنی سرد اور بے حس کیوں ہو گئی ہو؟"

"اگر تمہارا مطلب ہے کہ مجھے چیخنا چاہئے تو یہ ناممکن ہے۔" انیتا نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

ہردیال گھبرا گیا۔ اپنی بغلیں جھانکنے لگا۔ انیتا اتنی بدل گئی ہو گی اس نے ایسا سوچا تک نہ تھا۔

"آخر انیتا تم نے اپنی زندگی کے بارے میں کیا سوچا ہے۔۔۔۔"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ ہنس دی ۔۔۔ وہی پرانی ہنسی !!

"او ۔۔۔ ہردیال ۔۔۔" وہ دھیمے لہجے میں بولی ۔۔۔ "تمہیں میری زندگی کی فکر کب سے ہونے لگی ہے ۔۔۔؟"

"یہ پوچھو ۔۔۔ کب نہیں تھی ۔۔۔" وہ آہستہ سے بولا۔

"اسی لئے ایلا کو اپنی زندگی میں لے آئے نا ۔۔۔"

"انیتا ! بھگوان کے لئے پرانی باتوں کو نہ دہراؤ۔ ماضی کی غلطیوں کو اگر ہم مستقبل کے ساتھ چمٹاتے رہے تو جینا دوبھر ہو جائے گا ۔۔۔"

"مگر ماضی کو بھول جانا بھی آسان نہیں ۔۔۔"

"میں مان لیتا ہوں ۔۔۔ یہ صحیح ہے۔ مگر مستقبل کی خوش حالی سے ماضی کے دھبوں کو مٹایا بھی جا سکتا ہے۔ میں نے ماضی میں ایک غلطی کی ۔۔۔ ایک شدید غلطی ۔۔۔ اور اب پچھتا رہا ہوں ۔۔۔"

وہ دونوں خاموش ہو گئے !۔

"ہردیال۔ بھگوان کے لئے پرانی باتوں کو نہ دہراؤ۔ جو ہونا تھا ہو چکا۔ میں زندگی کے اُس ساحل پر کھڑی ہوں۔ جسے طغیانی نے لوٹ لیا اگر اس ساحل پر اور طغیانی آجائے گی تو ہو سکتا ہے اِس ساحل کا نام و نشان ہی مٹ جائے ۔۔۔"

"مگر انیتا ! میں چاہتا ہوں کہ میں ہمیشہ کے لئے اِس ساحل کو سیلاب کے ڈر اور خطرے سے بچائے رکھوں۔ میں چاہتا ہوں، کاش میں اس ساحل کا بند ہوتا ۔۔۔"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"تم مجھے قید کرنا چاہتے ہو ــــ"

"نہیں قید سے آزاد ــــ"

"نہیں ہردیال ــــ نہیں۔ تمہاری دی ہوئی اِس آزادی سے میں اچھی ہوں۔ زندگی کے اِس رُخ سے مجھے محبت ہوگئی ہے۔ اِس درد بھرے رُخ سے اب میں مُنہ نہیں موڑ سکتی۔ بھگوان کے لئے میری زندگی سے اب دُور چلے جاؤ ــــ"

"انیتا، میری غلطی کی اتنی بڑی سزا نہ دو۔ ہم دونوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ سہارے کی ضرورت ہے۔"

"کسی وقت ضرورت تھی، اب نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے تم اب بھی وہ ضرورت محسوس کرو۔ مگر میں نہیں۔ انسان ہمیشہ خود غرض رہا ہے۔ اب تم میرا ساتھ صرف اس لئے چاہتے ہو کہ تمہیں ایلا چھوڑ کر جا رہی ہے ــــ جس وقت میں تمہارا ساتھ چاہتی تھی تم ایلا کو لے اُڑے ــــ"

"انیتا ــــ!" ہردیال نے درد بھرے لہجے میں کہا۔

"ٹھیک کہہ رہی ہوں، ہردیال ــــ میں نے تمہیں بھلا دیا ہے۔"

"تم غلط کہتی ہو، تم مجھے بھلا نہیں سکتی۔ تم نے کئی بار مجھے بھول جانے کی کوشش کی، ہر بار تم ناکام ہوگئی۔ میں اب بھی وہی ہوں ــــ ہردیال ــــ وہی پُرانا ہردیال ــــ!"

"تم سب یہ اس لئے کہہ رہے ہو کہ ایلا تمہیں چھوڑ کر جا رہی ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب تمہیں پھر ایک عورت کی تلاش ہے۔ وہ عورت تمہیں کہیں بھی کسی بھی وقت مل سکتی ہے۔ مگر ہر دیال، تمہیں جس انیتا نے چاہا تھا، وہ انیتا کب کی مر چکی ہے۔ اُس انیتا کا میں نے اپنے ہاتھوں سے گلا گھونٹ دیا ہے ـــــ وہی انیتا جس نے اپنے تمام سکھ تم پر نچھاور کر کے تمہاری زندگی کو بدل ڈالا، وہی انیتا جس نے تمہیں دھرتی سے اُٹھا کر آکاش کی بلندیوں پر پہنچا دیا ـــــ وہ انیتا اب دوبارہ تمہاری زندگی میں نہیں آسکتی ـــــ"

"لیکن سنو تو ـــــ" ہر دیال نے اُس کی بات کاٹ کر کہا۔

"میں کچھ سُننا نہیں چاہتی ـــــ تم خود غرض ہو، کمینے ہو ـــــ میں تمہیں نفرت کرتی ہوں ـــــ" انیتا کا چہرہ سُرخ ہو گیا۔ ہر دیال کا رنگ پیلا پڑ گیا۔

دونوں خاموشی سے کافی پینے لگے۔ انیتا اپنی تلخی کو کافی کی تلخی میں گم کرنے لگی۔ نوجوان ادیب اپنے ساتھیوں سے کہہ رہا تھا ـــــ

"تم سب کھوکھلے ہو، اندر سے کچھ اور باہر سے کچھ ـــــ تمہاری محبت دکھاوا ہے، بناوٹ اور تصنع سے بھرپور ـــــ"

یہ الفاظ ہر دیال کے کانوں سے بھی ٹکرائے۔ اُسے لگا جیسے یہ نوجوان صرف اُسی کے لئے یہ سب کچھ کہہ رہا ہو۔ وہ سوچنے لگا کیا اُس کی محبت بھی صرف دکھاوے کی تھی، تصنع اور بناوٹ سے بھرپور ـــــ! ہاں ـــــ اُس نے انیتا کی زندگی بنائی۔ انیتا کے ایک اشارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پر اُسے نوکری مل گئی۔ اِسی ایک اشارے پر اُسے زندگی کی تمام مسرتیں حاصل ہو گئیں۔ یہاں تک کہ انیتا کے محبت کے سہارے وہ لندن بھی گیا۔ لندن ــــ دُنیا کا خوبصورت شہر ــــ سب سے خوبصورت شہر ــــ اُس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ وہ لندن جائے گا۔ وہاں سے وہ ایلا کو ساتھ لے آیا۔ واپسی پر اُس نے انیتا سے کہا تھا کہ تمہارے بغیر میرا وہاں رہنا مشکل تھا، ناممکن تھا۔ اس لئے جب مجھے ایلا ملی تو محسوس ہوا جیسے ایلا کے روپ میں انیتا ہے ــــ! مگر کیا وہ واقعی انیتا سے محبت کرتا تھا ــــ نہیں ــــ یہ محبت نہیں، فریب تھا دھوکہ تھا ــــ وہ واقعی خود غرض ہے۔ اب اُسے انیتا کو اپنانے کا کوئی حق نہیں۔ کوئی اوھیکار نہیں۔ انیتا اس کی نہیں بن سکتی۔

دفعتاً کھڑی ہو گئی!

دوسرے لمحے وہ کافی ہاؤس سے باہر جا چکی تھی۔

باہر آکر انیتا سوچنے لگی کیا وہ واقعی ہردیال سے نفرت کرتی ہے۔ کیا واقعی ہردیال اُس کے لئے مر چکا ہے۔ کیا واقعی وہ محبت مر چکی ہے؟!! اُس کے ذہن میں سینکڑوں خیالات گھوم رہے تھے۔ وہ انہی خیالات کی کشمکش میں کھوئی ہوئی تھی کہ اُسے دل کے ایک کونے سے آواز آئی ــــ

"ہردیال جھوٹا ہے۔ فریبی ہے۔"

"نہیں۔ نہیں ــــ ہردیال انسان ہے اور انسان سے غلطی ہو ہی جاتی ہے ــــ اب تو وہ بدل گیا ہے۔ وہ تم سے دور تھا، بہت دور۔ ہو سکتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے کہ ایلا میں اُسے تمہاری پرچھائیں مل گئی ہو ــــ تمہاری یاد کو زندہ رکھنے کے لئے اُس نے ایلا کا سہارا لیا ہو ــــ"

ذہن میں ایک نیا خیال اُبھرا۔

"یہ بالکل غلط ہے ــــ" دل سے آواز آئی ــــ "تم ہرے دیال سے نفرت کرتی ہو ــــ نفرت ــــ"

"ہاں۔ ہاں میں نفرت کرتی ہوں ــــ" راہ چلتے چلتے اینتا نے زور سے کہا۔ دفعتاً اُسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ اُس نے دائیں بائیں اپنی نظریں دوڑائیں۔ کوئی نہ تھا۔ اُس نے آسمان کی طرف دیکھا۔ وہاں دور فضاؤں میں ایک پرندہ اکیلا تنہا محوِ پرواز تھا۔ اُس سے بہت دُور ایک اور پرندہ اُسے پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا، دونوں آگے بڑھتے گئے ــــ آگے ــــ اور آگے ــــ دوسرے پرندے کی اُڑان میں تیزی آگئی یہاں تک کہ وہ اپنے ساتھی سے جا ملا ــــ اور وہ دونوں ایک ہو کر اپنی منزل کی جانب بڑھنے لگے ــــ!

اینتا سوچنے لگی، وہ بھی تنہا ہے بالکل اُس پرندے کی طرح ــــ مگر وہ دوسرا پرندہ ــــ اُس کے ذہن میں ایک تصویر اُبھری ایک خوبصورت سی تصویر ــــ یہ تصویر ہرے دیال کی نہیں تھی، یہ تصویر مجی کی تھی۔

مجی ــــ؟!

اینتا کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا وہ گھر گئی ــــ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور چیخی ——

"نہیں، نہیں — یہ سب فراڈ ہے۔ دھوکہ ہے ——!!!

ہردیال نے کافی ہاؤس سے باہر جانا چاہا، مگر اُس کی ٹانگیں جواب دے گئیں۔

"بوائے بل ——" اُس کے مُنہ سے بے اختیار نکل گیا۔

بل دینے کے بعد بھی وہ اُٹھ نہ سکا۔ اپنی کرسی پر بیٹھا وہ اپنی پرانی یادوں میں ڈوب گیا۔ دفعتاً اس کا دل بھر آیا۔ آنکھوں میں شکست کے آنسو اُمڈ آئے۔

—— لندن میں رہ کر بھی وہ انیتؔ کو بھول نہ سکا تھا۔ بھولتا بھی کیسے ——؟! ہر وقت، ہر لمحہ وہ اُس کی یاد میں اُداس اُداس اور کھویا کھویا سا رہتا۔ اُس کے ساتھیوں کو اُس کی اُداسی سے چڑ سی ہو گئی تھی۔ اور اسی چڑ کی وجہ سے ایک دن اُنہوں نے ہردیال کی ملاقات ایلاؔ سے کرادی۔ یہ ملاقات ایلاؔ کے گھر میں ہی ہوئی تھی۔ جب اچانک جاتی بار ایلاؔ نے نہایت کومل، نہایت شیریں اور دھیمے لہجے میں کہا۔

"اب کب آؤ گے ——"

تو ہردیال نے چاہا تھا کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ایلاؔ کی بانہوں کا سہارا لے، ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس کے قدموں میں پناہ لے، اور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہہ دے ۔۔۔ اب میں کہیں نہیں جانا چاہتا۔"

اُس لیے وہ اپنی ماں کو بھول گیا تھا۔ بہن کو بھول گیا تھا۔ انیتا کو بھول گیا تھا۔ انیتا کی محبت کو بھول گیا تھا۔ وہ یہ بھی بھول گیا تھا کہ اسی محبت کے سہارے وہ دن کاٹ سکا ہے اور یہاں تک آ سکا ہے۔ ایلا سے مل سکا ہے۔ وہ سب کچھ بھول گیا۔ اُسے ہر طرف ایک ہی چیز کا عکس دکھائی دیا ۔۔۔ ایلا ۔۔۔ ایلا ۔۔۔ ایلا سے مل کر اُس کی آرزو ہی دور ہو گئی ۔۔۔ بے چینی دور ہو گئی۔ ایلا کے سہارے اُس نے زندگی میں تین خوبصورت سال خوبصورتی کے ساتھ گذار دیئے ۔۔۔ اس دوران اُس نے کئی بار ایلا سے شادی کے بارے میں کہا۔ ایلا ہر بار ٹالتی رہی۔

"ہم دوست ہیں اور ہمیشہ دوست کی حیثیت سے رہیں گے۔ میں شادی بیاہ کے بندھنوں سے زیادہ دوستی کی قائل ہوں۔"

یہ سن کر ہردیال خاموش ہو جاتا۔

اور اُس وقت تو ہردیال کو یقین ہی نہیں آیا جب ایلا نے کہا۔

"ہردیال میں بھی تمہارے ساتھ تمہارے ملک چلوں گی ۔۔۔ کہتے ہیں۔ بہت ہی خوبصورت ملک ہے۔"

وہ ایلا کو لے کر اپنے وطن چلا آیا تھا۔ یہاں ایلا کو ہردیال کے گھر والوں سے سب کچھ معلوم ہو گیا۔ اُس نے کئی بار انیتا سے ملنے کی خواہش ظاہر کی مگر ہر بار ہردیال نے ٹالنے کی کوشش کی۔ یہاں آ کر ہردیال کو ایک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نئی مصیبت کا مقابلہ کرنا پڑا۔ اُس کے اپنے لوگ ایلا اور اُس کی ذات اُچھالنے لگے۔ اپنے ماحول سے وہ واقف تھا۔ اپنے ماحول کے لوگوں سے واقف تھا۔ اسی ماحول کو دیکھ کر اُس نے ایلا کو شادی کرنے کے لئے مجبور بھی کیا۔ لیکن وہ اُس حد تک جانے کے لئے تیار نہیں تھی۔ اُس نے صاف کہہ دیا تھا۔

میں زندگی بھر دوستی نبھا سکتی ہوں۔ دوستی نبھاتے اپنی زندگی کے حقیقی ساتھی کا انتظار کر سکتی ہوں۔ تمہارا جیون ساتھی انیتا ہے اُسے اپناؤ۔"

مگر اب ہردیال کس مُنہ سے انیتا کے پاس جا سکتا تھا۔ کس طرح کہہ سکتا تھا۔

"انیتا، میں اب بھی تمہارا ہوں۔ اب بھی تمہیں چاہتا ہوں۔"

اور اب اُسے انیتا مل بھی گئی تو اُس نے کس لہجے میں کہا تھا۔

"ہردیال تمہیں جس انیتا نے چاہا تھا وہ انیتا کب کی مر چکی ہے۔ وہ انیتا اب دوبارہ تمہاری زندگی میں نہیں آ سکتی ہے۔

اب اس کا کیا ہوگا۔

اب وہ کہاں جائے گا۔

ایلا شادی بیاہ کے بندھنوں کی قائل نہیں۔

ایلا واپس جانا چاہتی ہے۔

انیتا ——— اب دوبارہ اِس کی زندگی میں آنا نہیں چاہتی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب اِس کا کیا ہوگا۔؟
اِس کا کیا بنے گا ؟
وہ کیا کرے گا ——؟!
اُسے اپنے چاروں اوُر تاریکی ہی تاریکی نظر آئی۔
"صاحب ——" بیرے کی آواز سُن کر وہ چونک پڑا۔
"صاحب —— کافی ہاؤس بند کرنے کا وقت ہو گیا ہے۔" ہرو یال نے اِدھر اُدھر دیکھا۔ کہیں کوئی نہ تھا۔ ہال کسی بیوہ کی مانگ کی طرح سرد اور بے جس تھا۔
وہ کافی ہاؤس سے آہستہ آہستہ باہر نکلا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نواں باب

ہردیال نے اینتا کے دل کے ٹانکے کھول دیئے تھے۔ ہر کوئی اپنے ماضی کے بارے میں سوچتا ہے۔ مگر جس انداز سے ہردیال نے اینتا کے سامنے ماضی کے اوراق اُلٹ دیئے تھے، اُسے وہ انداز اچھا نہیں لگا۔ اُس انداز سے اُسے نفرت ہوئی۔ اور اُسے محسوس ہوا۔ جیسے وہ واقعی ہردیال سے نفرت کرتی ہے۔ اور جیسے وہ واقعی قابلِ نفرت ہے۔ اینتا نے سوچا کہ ہردیال اُسے دُور بھاگا۔ کیونکہ اُسے اینلا مل گئی۔ اب اینلا اُسے چھوڑ کر جا رہی ہے۔ تو وہ دوسرے سہارے کی تلاش میں ہے اور یہ سہارا اُسے اینتا کے روپ میں مل سکتا ہے۔

"ہردیال سے تمہیں نفرت ہے۔" اینتا کو محسوس ہوا جیسے کمرے کے چاروں اوٹ سے یہی آواز آ رہی ہو۔

"ہردیال نے تمہیں دھوکہ دیا ہے۔"

"ہردیال تمہیں ایک اور دھوکہ دینا چاہتا ہے۔"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"تمہیں سہارے کی ضرورت ہے۔ انیتا، سہارے کی ——" اُس کے ذہن میں ایک خیال نے جنم لیا۔

"مگر وہ سہارا کہاں ملے گا، کیسے ملے گا۔" دل پوچھ بیٹھا۔ دل کے اس سوال پر انیتا کا دماغ ماؤف ہو گیا۔ سوچتے سوچتے تھک گیا۔ انیتا کو محسوس ہوا جیسے وہ ایک ایسے کمرے میں بند ہے، جہاں بالکل اندھیرا ہے ہے، ہر سمت اندھیرا ہی اندھیرا، قبرستان جیسی خاموشی، موت جیسا سکوت جہاں صرف انیتا ہو اور شہر خموشاں کی سی خاموشی ——!

انیتا نے کرسی سے ہلنے کی کوشش کی۔ اُس کی ٹانگیں پتھر ا گئیں۔ اُس کے جسم کا ہر حصہ پتھرا گیا۔ اُس نے گل کو بلانا چاہا۔ مگر زبان نے ساتھ نہ دیا۔

آخر یہ خاموش کیوں؟

یہ سناٹا کیوں!!؟

ایک ہر دیال چلا گیا، تو کیا ہوا ——!

جب سوچتے سوچتے تھک گئی تو اندھیرے میں اُسے ایک ٹمٹماتا ہوا دیا دکھائی دیا۔ ایک ہلکی زرد رنگ کی روشنی، گہرے کالے اندھیرے میں بسنتی رنگ —— اُس نے اِن دونوں کو الگ کرنے کی کوشش کی ——.....

اس کی آنکھوں کے سامنے ایک واضح تصویر ابھر آئی —— تصویر کو دیکھ کر وہ کھو گئی ——

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محی ——— !

اس کے دل کی گہرائیوں سے یہ آواز نکل کر نرم و نازک ہونٹوں پر مچل کر رہ گئی !

محی ——— !!

اُس کی موتی جھیل جیسی گہری نیل آنکھوں میں موسم بہار کی پہلی صبح کی سی چمک آگئی ۔

محی ——— !!!

اُس کے پلکوں پہ جیسے شبنم کے نرم و نازک قطرے لرز گئے ۔

محی ——— محی ——— محی ——— ؟!

اُس کا دل چیخنے لگا ۔ مچلنے لگا ۔ وہ اتنی بے حس کیوں تھی ۔ اتنی بے جان کیوں تھی ! ۔

" مجھے محی سے محبت ہو گئی ہے ۔ میں اُسے چاہتی ہوں ۔ " اُس کے دل نے گواہی دی ۔

" ہر محی ہر دیال ہے اور ہر ہر دیال محی ہے ۔ " دماغ کے گوشے سے آواز ابھری ۔

اِس نئے رُخ سے وہ ڈر سی گئی ۔ وہ اچانک ایک نازک موڑ پر رُک گئی تھی ۔ اُس موڑ پر جہاں جذبات کی طغیانی کسی بھی آدمی کو اُڑا لے سکتی ہے ۔

انیتا کو اپنے آپ پر غصہ آنے لگا ۔ آخر وہ زندگی کو کب تک اِسی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

راستے پر ڈھکیلتی رہے گی۔ کب تک ــــ ؟! زندگی کو کسی خاص موڑ پر لانا تو تھا ہی، لیکن جس موڑ پر انیتا رُک گئی، اُس موڑ سے انیتا کو نفرت تھی۔

"تم ہردیال سے نفرت کرتی ہو ــــ"

"ہاں ــ ہاں ــــ" وہ آہستہ سے بڑبڑائی۔

"محی بھی ہردیال کی طرح ہے ــــ"

"نہیں ــــ نہیں ــــ!"

"مگر تم محی کو اپنا نہیں سکتی، کیونکہ وہ ریشمان کو اپنانا چاہتا ہے۔ کیونکہ اُس کا اپنا ماضی ہے، اپنا مستقبل ہے، اپنا مذہب ہے، اپنا ماحول ہے۔ تم اُس ماضی کو اپنا نہیں سکتی، اُس مذہب کو اپنا نہیں سکتی۔ اُس کا مستقبل تمہیں سکون نہیں دے سکتا۔ اُس کے مذہب کے ٹھیکیدار تمہیں جینے نہیں دیں گے ــــ"

وہ رو اُٹھی ــــ

"محی تمہاری پہنچ سے دُور ہے۔ کیونکہ تم ہردیال سے نفرت کرتی ہو۔ اور ہر محی یا تو ہردیال بنتا ہے یا ــــ"

وہ پھوٹ پڑی ــــ

"میں سب سے نفرت کرتی ہوں ــــ نفرت ــــ" وہ چیخ اُٹھی اُس کی چیخ سے سارا کمرہ لرز اُٹھا ــــ گل گھبرا کر داخل ہوا۔

"کیا بات ہے۔"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"میں سب سے نفرت کرتی ہوں۔ سنتے ہو ــــ"

گل دم بخود دیکھتا ہی رہ گیا۔ اُس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ دوڑ گئی ــــ!

اچانک انیتا کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

"گل ــــ"

"جی ــــ"

"اچھا کچھ نہیں ــــ تم جاؤ ــــ" گل چلا گیا۔

انیتا پھر ڈوب گئی۔ پھر کھو گئی!

اُس کی ہر سوچ محبی اور ہر خیال تک پہنچ کر رُک جاتی۔ دفعتاً اُس کی نگاہوں کے سامنے ایک تصویر پھر گئی۔ ہونٹوں پر خود بخود ایک مسکراہٹ پھیل گئی اور اُس کے دل کو جیسے سکون مل گیا ــــ!!

ریشمان ــــ!

گل کے کمرے میں آنے سے یہ مسکراہٹ پھر سے خود بخود ڈوب گئی۔

"کیا ہے ــــ؟!" انیتا نے پوچھا۔

"کوئی میم صاحب ملنا چاہتی ہے ــــ"

"مجھ سے ــــ"

"جی ہاں آپ سے ــــ"

"کہاں ہے ــــ"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"باہر برآمدے میں بیٹھی ہیں۔" انیتا برآمدے میں چلی آئی اور ایلا کو دیکھ کر چند لمحوں کے لئے ٹھٹھک گئی۔ مگر فوراً اپنے آپ پر قابو پاتے وہ ایلا کے پاس بیٹھ گئی۔

"ہیلو ——" ایلا نے کہا

"ہیلو —— کیسی ہو ——" انیتا نے پوچھا۔

"بس ٹھیک ہوں ——" دونوں خاموش ہو گئیں۔

"موسم بہت ہی پیارا ہے۔" انیتا نے بات شروع کی۔

ایلا نے کوئی جواب نہیں دیا۔

"تم یہاں کیسے آ گئی ——" انیتا نے پوچھا۔

"تم سے ملنا چاہتی تھی، چلی آئی ——" ایلا نے اپنی مخصوص مسکراہٹ سے جواب دیا۔

"میرے لائق ——!" انیتا رک گئی۔ وہ چاہتی تھی کہ ایلا جلد از جلد کچھ کہہ کر یہاں سے چلی جائے۔

"مس انیتا ——"

"جی ——"

"انیتا، کبھی اپنے مستقبل کے بارے میں بھی سوچا ہے۔" ایلا نے تکلف کی دیوار کو پھلانگتے ہوئے پوچھا۔

انیتا خاموش رہی

"انیتا، کبھی اپنے مستقبل کے بارے میں بھی سوچا ہے۔" اُس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کے کانوں سے پھر وہی جانی پہچانی آواز ٹکرائی ـــــ مدہم، سریلی!

"اپنے مستقبل میں رکھا ہی کیا ہے۔" وہ آہستہ سے بولی۔

"کیوں ـــــ؟"

"جو تھا اُس کی بازی پہلے ہی لگا چکی ہوں، ہار چکی ہوں۔"

"ہارا ہوا جواری ہمیشہ جیت کا خواہشمند ہوتا ہے نا۔"

"ہوتا ہوگا ـــــ میں نے زندگی میں ایک بازی ہار کر دوسری بازی جیتنے کی کوشش کی تھی، وہ بھی ہار گئی۔"

پھر خاموشی چھا گئی۔ دونوں کچھ کہنا چاہتے تھے۔ مگر بات زبان پر آتے آتے رُک جاتی۔

"لیکن انیتا ـــــ" ایلا رُک گئی۔

انیتا نے اپنی گہری نیلی آنکھوں سے ایلا کی طرف دیکھا۔

"ہاں ـــــ"

"آخر زندگی کو کب تک اس طرح چلاتی رہو گی ـــ زندگی میں سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ـــــ!"

"اور وہ سہارا مجھے حاصل ہے۔"

"خاک حاصل ہے۔"

"میرا اپنا خاندان ہے۔" وہ بولی ـــ "میرا باپ، میری ....."

"باپ ـــ" ایلا نے تیزی سے کہا ـــ "باپ، جس کی زندگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آخری سرحد پر کھڑی ہے، اینتا بُرا نہ مانو تو ایک بات کہوں۔"

اینتا نے اپنی گردن ہلادی جیسے کہہ رہی ہو رک کیوں گئی۔

"تم زندگی کی اُس ساحل پر کھڑی ہو جہاں ماں اور باپ کے سہارے کی ضرورت نہیں، ضرورت ہے تمہیں ایک دوست، ایک ساتھی کی جس سے مل کر تم اپنا دکھ درد، جیون کا سکھ، خیالات اور جذبات بانٹ سکو۔ جو تمہاری باتوں کو سمجھے جس کی ہر بات کو تم سمجھو۔"

"مگر آج ——" اینتا نے پوچھا —— "آج تم یہ سب کیوں پوچھ رہی ہو ——"

"اس لئے پوچھ رہی ہوں کہ میں نے محسوس کیا کہ تم غمگیں، اُداس اور کھوئی کھوئی سی رہتی ہو۔"

"نہیں ——" وہ آہستہ سے بولی۔ "میں اپنے مستقبل کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی۔ ماضی کی ایک یاد ہے، بس وہی سینے سے چمٹائے رکھوں گی، مستقبل مجھے کیا دے گا۔"

"کبھی کوئی ماضی کو لے کر مستقبل آباد کر سکتا ہے۔"

"تم میرے ماضی کے بارے میں کیا جانتی ہو۔"

"مجھے تمہارے ماضی کے متعلق جاننے کی ضرورت بھی کیا ہے۔ ویسے میں تمہارا ماضی تمہاری آنکھوں سے پڑھ سکتی ہوں۔ تمہارا ماضی تمہاری ہر ادا سے ظاہر ہے۔ تمہارا ماضی، تم خود ہو ——

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور پھر اگر مجھے تمہارے ماضی کی ہر بات کا علم بھی ہو، تو کیا تم یقین کرو گی ——— انیتا ماضی نے مجھے خود دکھ دیئے ہیں، یہ دکھ میرے دل کی گہرائیوں میں دفن ہیں، اِن کے بارے میں کوئی کچھ نہیں جانتا ——— یہی دُکھ لے کر سکھ کی تلاش میں ہردیال کے ساتھ یہاں آئی۔ مگر یہاں آکر بھی مجھے وہ سکون نہ ملا۔ وہ منزل نہ ملی، وہ زندگی نہ ملی، جس کی میں متلاشی ہوں۔ اور اسی لیئے میں ہردیال اور تمہارے اِس خوبصورت ملک کو چھوڑ کر پھر اپنے ماضی میں لوٹ جانا چاہتی ہوں ——— شاید میں کہیں اور جاؤں، شاید میں عمر بھر اسی طرح بھٹکتی پھروں!"

انیتا خاموشی سے سب کچھ سنتی رہی۔ ایلا ایک نئے روپ میں اُس کے ساتھ باتیں کر رہی تھی۔ اِس روپ کے بارے میں ایلا نے اب تک سوچا بھی نہ تھا۔ وہ اب تک ایلا کو ایک معمولی لڑکی سے زیادہ کچھ نہ سمجھتی تھی۔ مگر آج کی ایلا ایک مکمل عورت کے روپ میں باتیں کر رہی تھی ——— !

"اور انیتا ——— مجھے یہاں آکر تم دونوں کے بارے میں سب کچھ معلوم ہو گیا ہے ——— انیتا، ہردیال بہت ہی اچھا ہے ——— وہ اب بھی تمہارا ہے، وہ اب بھی تمہیں چاہتا ہے۔"

ایلا خاموش ہو گئی اور پھر خود ہی بولی۔

"تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا۔

"تم نے پوچھا ہی کیا۔ صرف اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ اِنسان

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جب جذباتی بن جاتا ہے۔ تو بہت سی ایسی باتیں بھی کہہ دیتا ہے جو وہ کہنا نہیں چاہتا ——"

دونوں خاموش ہوگئیں۔ انیتا جانتی تھی کہ ایلا کیا کہنا چاہتی ہے۔ اور اُس کے پاس ایلا کی باتوں کا جواب بھی تھا،

آخری ایلا پوچھ ہی بیٹھی —

"تم چاہو تو اب بھی ——— !"

"ایلا تم نے جو کچھ کہا، ہو سکتا ہے صحیح ہو، میں تمہاری رائے کے لئے مشکور رہوں ——"

"مگر انیتا ——"

"میں نے کہا نا کہ مجھے تمہاری رائے کا احترام ہے۔"

"کیا یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے؟"

"گل ——!" انیتا نے آواز دی

"جی ——" گل نے کہا۔

"ذرا کافی کے لئے کہدو ——"

"جی نہیں شکریہ ——" ایلا سمجھ چکی تھی کہ انیتا اس موضوع پر باتیں نہیں کرنا چاہتی۔

انیتا کے بہت اصرار پر بھی وہ کافی کے لئے نہ رکی۔

"گل ——"

"جی ——"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"گل یہ لوگ مجھے جینے نہیں دیں گے۔ مجھے یہاں سے لے چلو گل، لے چلو ——— یہ پہاڑ، یہ جنگل، یہ جھرنے مجھے زندہ نہیں رہنے دیں گے۔ ——— اور میں ابھی زندہ رہنا چاہتی ہوں۔ زندہ ——— اپنے لئے نہ سہی کسی اور کے لئے ——— کوئی میرا منتظر ہوگا ——— ریشمان ——— ریشمان ——— میں آ رہی ہوں ———" انیتا جذبات کی رو میں بہک گئی۔

اور اُسی روز شام کی بس سے وہ دونوں واپس سری نگر آ گئے ———!!

———

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دسواں باب

گھڑی صبح کے دس بجا رہی تھی۔ انیتا نے جلدی جلدی کپڑے پہن لئے اور ریشمان سے ملنے کے لئے بالکل تیار ہو گئی۔ مگر گل کہیں نظر نہ آ رہا تھا۔ وہ اب صرف گل کا انتظار کر رہی تھی۔ اُس نے رات کو ہی ایک فیصلہ کر لیا تھا آج اِسی فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وہ ریشمان ملنے کے لئے بڑی بے تاب نظر آ رہی تھی۔ مگر گل ——— ! گل کا کوئی پتہ نہ تھا، وہ صبح سے ہی غائب تھا۔ انیتا کسی دوسرے سے پوچھنا بھی نہ چاہتی تھی۔ اِسی لئے کسی سے پوچھے بغیر وہ ڈونگے میں چلی آئی ——— !

آج وہ پہلی بار ڈونگے کے اندر آئی تھی۔ اُسے پہلی بار ڈونگے میں آنے کی ضرورت محسوس ہوئی تھی۔ آج تک اُسے معلوم بھی نہ تھا کہ گل کے ساتھ اور کون رہتا ہے۔ اُس نے گل اور دو ایک دوسرے نوکروں کے سوا کسی کو دیکھا بھی نہ تھا۔ آج ڈونگے میں ایک بوڑھے آدمی کو لیٹے دیکھ کر حیرت ہوئی۔ مگر وہ فوراً بوڑھے آدمی کو پہچان گئی بوڑھے آدمی کے چہرے کا ہر نقش گل سے ملتا جلتا تھا۔ اس لئے اُسے یہ سوچنے میں ایک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لمحہ بھی نہ لگا کہ یہ آدمی گل کا باپ ہے۔ مگر اب تک یہ کیوں نظر نہ آیا تھا۔!

گل کا باپ انیتا کو ڈونگے میں دیکھ کر گھبرا گیا۔ وہ بیچارہ سمجھا کہ ہاؤس بوٹ میں کوئی نوکر موجود نہ ہوگا اس لئے میم صاحب کو خود ہی ڈونگے میں آنا پڑا۔

"میم صاحب ـــــ کیا وہاں کوئی نوکر نہیں، نہ جانے کہاں مر گئے یہ ـــــ"

"نہیں نہیں، ایسی کوئی بات نہیں، میں خود ہی چلی آئی ـــ"

بوڑھے کی گھبراہٹ دور ہو گئی۔

"تم گل کے باپ ہو ـــــ"

"ہاں میم صاحب ـــ"

"تم لیٹے کیوں ہو ـــــ؟!"

"میں ـــــ میں میم صاحب مدّت سے اسی طرح لیٹا پڑا ہوں ـــ"

"کیوں ـــــ؟!"

بوڑھے نے اپنے دونوں ہاتھوں کی مدد سے اپنے اوپر پڑی ہوئی لحاف کو ذرا سا سرکا دیا۔

"اُف میرے اللہ ـــــ" انیتا کے مُنہ سے چیخ نکل گئی۔ بوڑھے کی دونوں ٹانگیں بیکار تھیں۔

"یہ کب سے ہے ـــــ؟" انیتا کے اندر ہمدردی کا جذبہ جاگ اٹھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"بہت مدت سے ۔۔۔"

"کوئی علاج نہیں کروایا ۔۔۔"

"کروایا تھا، بہت کچھ کیا تھا اِس بیماری کی نذر بہت کچھ ہوگیا۔ مگر کچھ نہ ہو سکا ۔۔۔ میم صاحب آپ ہاؤس بوٹ میں جاؤ، گل آتا ہی ہوگا ۔۔۔"

"وہ کہاں گیا ہے۔" انیتا نے پوچھا۔

"وہ ۔۔۔ وہ سندری سے ملنے گیا ہے ۔۔۔"

"سندری کون ہے ۔۔۔" انیتا نے کُریدا۔

وہ سندری کے متعلق کیا کہتا، کیسے کہتا کہ سندری گل کی ہونے والی بیوی ہے، میری ہونے والی بہو ہے، اِس گھر کی ہونے والی مالکن ہے۔ یہ سب کچھ وہ کیسے کہہ سکتا تھا۔ یہ سب کچھ کہنے کے لئے تین بڑے بڑے نوٹ ضرورت تھے۔ اور یہ تین بڑے بڑے نوٹ حاصل کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ کوئی راستہ نہیں تھا۔ خود وہ سالہا سال سے ایک ہی جگہ بے کار پڑا تھا۔

"سندری اپنی ہی لڑکی ہے ۔۔۔"

"تم گل کی شادی کیوں نہیں کرتے ۔۔۔" بوڑھا حیران ہوگیا۔ اُس کی زندگی میں یہ پہلا موقع تھا جب کہ ایک سیاح لڑکی اِس طرح اُن میں دلچسپی لے رہی تھی۔ اُس نے اِس عمر تک سینکڑوں ایسے سیاحوں کو دیکھا تھا۔ اُس کے ہاؤس بوٹ میں سینکڑوں سیاح رہ چکے تھے۔ مگر کسی نے بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِس طرح اِس کی زندگی میں دلچسپی نہ لی تھی۔ کسی نے بھی اُسے یہ نہ پوچھا تھا۔ تم کیسے ہو، زندہ بھی ہو، تمہیں دُکھ تو نہیں ——— اور آج یہ لڑکی اس کی بیماری میں دلچسپی لے رہی تھی، اُس کے بیٹے کی شادی میں حصہ لے رہی تھی۔ یہ کیسی لڑکی ہے۔ یہ چاہتی کیا ہے؟!

"میم صاحب ——— شادی، ہاں شادی ضرور ہوگی ———"

بوڑھا رُک گیا، اپنی سانسیں سنبھالنے لگا۔ وہ اس سے آگے کچھ کہنا بھی نہ چاہتا تھا۔ اپنی غربت کی تشہیر نہیں چاہتا تھا۔ اور ایک سیاح لڑکی سے کہتا بھی کیا، جو صرف چند دنوں سے اُس کے ہوٹل بوٹ میں آکر ٹھہری تھی۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی اُس کا مذاق اُڑائے کوئی یہ نہ سمجھے کہ بوڑھا ایک دلچسپ کہانی سنا کر بھیک مانگ رہا ہے ———!!

——— گل انیتا کو ڈونگے میں دیکھ کر بالکل حیران نہ ہوا۔ وہ اب جان چکا تھا کہ انیتا کس قسم کی لڑکی ہے!

"میم صاحب ———"

"گل چلو میرے ساتھ، میں تمہاری ہی منتظر تھی ———"

گل نے انیتا کا ساتھ دیا اور وہ دونوں سڑک پر آگئے۔

"گل ———"

"جی ———"

"یہ ہے تمہاری چوری پکڑی ———" انیتا نے چلتے چلتے کہا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"میری چوری ——؟!"

"ہاں تمہاری ——!"

"مگر میں نے تو کوئی چوری نہیں کی ——" گل نے پوچھا۔

"کیوں کیا تم سندری سے چوری چوری ملنے نہیں جاتے ——"

"سندری ——" گل کی حیرانگی میں اضافہ ہو گیا۔ یہ لڑکی اب سندری کے بارے میں پوچھتی ہے، یہ اُسے کب سے جاننے لگی ہے، مگر دوسرے ہی لمحے اس کی حیرانگی دُور ہو گئی اور وہ سمجھ گیا کہ بابا نے کہا ہوگا۔

"بابا نے کہا ہوگا ——"

"نہیں تو ——"

"پھر آپ کیسے جاننے لگیں ——؟!"

"میں نے تمہارے چہرے سے پڑھ لیا ——" انیتا زور زور سے ہنسنے لگی۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں ——؟!" گل نے بات کا رُخ پھیر دیا۔

"ریشمان سے ملنے ——"

"ریشمان سے ملنے —— مگر ——"

"مگر کیا ——؟!"

"کچھ نہیں ——" گل سے کوئی جواب نہ بن پڑا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جب وہ سنٹرل سکول پہنچے تو انیتا کو زندگی کا ایک اور بڑا صدمہ پہنچا، ہیڈ مسٹرس نے اُسے کہا۔

"دو دن پہلے رلیشمان اچانک کلاس میں بے ہوش ہوگئی تھی۔ جب بڑی مشکل سے ہوش میں آئی تو اُسے گھر پہنچا دیا گیا۔ معلوم ہوا کہ رات کو اُس نے بہت زیادہ خون اُگل دیا۔ جس کی وجہ سے وہ بے حد کمزور ہوگئی۔ جب ہم ملنے گئے تو وہ تقریباً موت کے بستر پر تھی۔"

"مگر کوئی ڈاکٹر۔۔۔ علاج۔۔۔"

"اُس نے تو علاج کروانے سے بالکل انکار کر دیا تھا، جب میں گئی تو میرے بہت اصرار پر وہ علاج و معالجہ کے لیے راضی ہوگئی۔ ڈاکٹر آیا تو اُس نے کہہ دیا کہ رلیشمان تپ دق کے تیسرے درجے میں ہے اور اگر اُسے فوری علاج نہ کیا گیا تو وہ کسی بھی لمحے مر سکتی ہے۔"

"پھر۔۔۔ کیا ہوا۔" انیتا نے بڑی بے تابی سے پوچھا۔

"کل رات ہم اُسے سینی ٹوریم داخل کر آئے ہیں۔۔۔ مگر حالات ابھی خطرے سے باہر نہیں۔ کیونکہ مرض تقریباً لاعلاج بن چکا ہے۔"

ہیڈ مسٹرس خاموش ہوگئی۔ انیتا کو کمرہ گھومتا نظر آیا۔ کمرے کی ہر چیز گھومتی نظر آئی۔ جب وہ کمرے سے باہر آئی تو وہ بے حد اُداس تھی۔ گل باہر اُس کا منتظر تھا۔ انیتا کے چہرے کا رنگ اُڑا ہوا دیکھ کر وہ سمجھ گیا کہ کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آیا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"میم صاحب کیا بات ہے ——؟"

انیتا نے کوئی جواب نہ دیا۔ وہ اپنی سوچوں میں ڈوبی ہوئی واپس ہاؤس بوٹ میں آئی۔ اُسے احساس تک نہ ہوا کہ راستہ کیسے طے ہوا، وہ کیوں کر ہاؤس بوٹ میں آئی۔ . . . . . .

. . . . . .

کبھی غم کے تاریک لمحوں میں انسان ضبط بھی کر جاتا ہے۔ کبھی ایک معمولی سا لمحہ اُس کے دل کو چھلنی کر دیتا ہے۔ اُس کے وجود تک کو ہلا دیتا ہے۔ انیتا کو اب تک زندگی میں کتنے ہی تاریک لمحوں سے واسطہ پڑا تھا۔ کتنے ہی لمحوں نے اُس کا دل چھلنی کر رہا تھا —— مگر آج —— آج ریشمان کے بارے میں سُن کر وہ ضبط نہ کر سکی، اُس کی زندگی کے تمام تاریک لمحے زندہ ہو گئے تھے۔ ریشمان کی بیماری بھی ایک ایسے ہی لمحے کی پیداوار تھی جس نے انیتا کے دل کو چھلنی کر دیا تھا۔ اُس کے تمام وجود کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ آج وہ جی کھول کر رونا چاہتی تھی، سماج کے پیدا کردہ اُن رشتوں پر ہنسنا چاہتی تھی جو ایک کلی کو پھول بننے سے پہلے ہی مرجھانے پر مجبور کرتے ہیں۔ بے ساختہ اُس کی آنکھوں سے آنسو بہہ گئے۔

"میم صاحب۔! آپ رو کیوں رہی ہیں ——"

انیتا روتی رہی!

"کیا بات ہے آپ بتاتی کیوں نہیں ——"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انیتا ایک پتھر کی طرح خاموش رہی!!

"میم صاحب ــــ!" گل چیخ اُٹھا۔

انیتا نے گل کی طرف دیکھا، وہاں ہمدردی تھی، محبت تھی، زندہ رہنے کا پیغام تھا ــــ زندہ رہ کر زندگی سے انتقام لو!!

"گل، یہاں سینی ٹوریم کہاں ہے ــــ؟" انیتا نے پوچھا۔

"سینی ٹوریم ــــ مگر بات کیا ہے۔"

"وہاں ریشمان ہے۔"

"ریشمان اور سینی ٹوریم، ناممکن ــــ میم صاحب آپ کیا کہہ رہی ہیں۔"

"میں ٹھیک کہہ رہی ہوں۔ ریشمان سینی ٹوریم میں داخل کی گئی ہے۔ میں جانتی تھی کہ اُسے تپ دق ہے۔ مگر اتنی جلدی ــــــــ!"

"سینی ٹوریم ٹنگمرگ میں ہے۔"

"تم تیار ہو جانا، ہم کل وہاں جا رہے ہیں ــــ۔"

گل نے کوئی جواب نہ دیا۔

●

ہر انسان کا ماضی اُس کی زندگی کا سرمایہ ہو یا نہ ہو، مگر دل کی دولت ضرور ہوتا ہے۔ محی کو ماضی نے ایک رستا ہوا ناسور دیا تھا۔ وقت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محی کو شدت سے یہ احساس دلا رہا تھا کہ یہ ناسور مندمل ہونے کے بجائے گہرا ہوتا جا رہا ہے!

اُس کی زندگی میں صرف ایک خوبصورت چیز تھی اور اب اُسی خوبصورت چیز کی یاد ——— وہ یاد ریشمان تھی۔

ریشمان ——— !!

اُس کے سپنوں کی کہانی،
اُس کے خوابوں کی تعبیر
اُس کے اُمنگوں کا تاج محل

مگر اب وہ محسوس کر رہا تھا کہ یہ تاج محل سنگ مرمر کا نہیں سیاہ پتھروں کا بنا ہوا ہے، اُن سیاہ پتھروں کا جن سے دل کی تیز دھوپ کی چمک بھی کالی پڑ جاتی ہے۔

محی کو اب بھی یاد تھا جب ریشمان اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے تھے تو اُس کا دل و دماغ چیخ چیخ کر روتے تھے۔ اُس کے دل کے لئے اس سے بڑا صدمہ اور کوئی نہ تھا۔ پھر اُس نے سوچا تھا، محبت مر کر ہی زندہ رہتی ہے، حالانکہ وہ دونوں دنیا اور دنیا والوں کی نظر میں زندہ تھے مگر ایک دوسرے کے لئے مر چکے تھے، کہ اس جنم میں، اس دنیا میں اُن کا ملاپ ناممکن تھا۔ اور آج تک واقعی اُس کی محبت زندہ تھی محبت واقعی اُس کا ساتھ دیتی رہی ——— !

لیکن آج ——— ؟!"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آج جب کہ ریشمان کو اُس کی آنکھوں سے دُور ہوئے ایک مُدت ہو گئی تھی تو اینتا کے روپ میں اُسے ریشمان کی جھلک دکھائی دی ——— وہی چال، وہی ڈھال، وہی انداز، وہی طبیعت، وہی مزاج ——— آخر کہاں سے آگئی یہ لڑکی، کیوں آگئی ——!!

اینتا ——!

"نہیں، نہیں ——— یہ ناممکن ہے، بالکل ناممکن ——— تمہیں اینتا سے محبت نہیں، ہمدردی ہے، محبت، ہمدردی دو الگ الگ جذبے ہیں۔ ایک ہمالہ کی طرح اٹل، مضبوط اور طاقت ور، دوسرا جمنا کے لہروں کی طرح چنچل اور شوخ ——"

"ہمدردی ہی محبت کا رُخ اختیار کر لیتی ہے"

وہ اِن خیالات میں ڈوبا رہا اور سوچنے لگا آخر وہ کیوں اینتا میں اتنی دلچسپی لے رہا ہے ——— کیوں ——؟!

کیا اینتا ریشمان کا دوسرا روپ ہے۔

کیا ریشمان اینتا کا پہلا روپ تھا ——!

اُس کا گلا خشک ہو گیا۔

اینتا، ریشمان ہے اور ریشمان اینتا تھی۔

آج اُس کا دل نہ جانے کیوں رونا چاہتا تھا۔ کبھی کبھی آدمی سے مضحکہ خیز حرکتیں بھی سرزد ہو جاتی ہیں یہ بھی ایک مضحکہ خیز خیال تھا ——— لیکن اِن ہی حرکات اور خیالات پر زندگی کا مدار ہے، یہی حرکات زندگی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہی خیالات زندگی کی روح ہیں۔ اُس کے دماغ میں ایک بجلی چمکی، ایک آندھی سی کوندی، ایک طوفان سا اُٹھا ـــــ اور سوچتے سوچتے گھبرا کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ کمرے میں کوئی نہ تھا۔ سامنے دیوار پر اُس کے بھائی کی تصویر لٹک رہی تھی۔

"میرے بھائی، جب بھی میں اندھیروں میں کھو گیا، تم نے میری مدد کی، مجھے سنبھالا، مجھے حوصلہ بخشا ـــــ" اُس نے بے ساختہ اپنے بھائی کی تصویر کو چوما ـــــ اور گل کی جانب چل پڑا ـــــ!

اینتا وہاں نہ تھی۔

گل وہاں نہ تھا۔

"گل کہاں ہے ـــ" محی نے ایک نوکر سے پوچھا۔

"وہ لوگ گلمرگ چلے گئے ہیں ـــ" نوکر نے کہا۔

"کب ـــــ؟"

"آج سویرے ـــــ"

"پہلگام سے کب لوٹے تھے ـــــ"

"پرسوں ـــــ"

محی گل کے باپ سے ملا، وہاں بھی یہی جواب ملا۔ اُسے گل پر غصہ آیا کہ وہ کیوں اُسے (محی) سے ملے بغیر پہلگام چلا گیا، وہاں سے آکر بغیر ملے گلمرگ چلا گیا۔ لیکن اپنے غصے کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اظہار نہ کر سکا ——!!
مجھی ہسپتال چلا گیا، حالانکہ آج اُس کی ڈیوٹی نہ تھی
——!

——o——

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گیارھواں باب

سینی ٹوریم کے دروازے پر انیتا کے قدم اچانک رُک گئے! گل نے انیتا کی طرف دیکھا۔ اور آنکھوں ہی آنکھوں میں آگے بڑھنے کا اشارہ کیا۔ انیتا نے اپنی آنکھوں کے دیدے گھما دئے اور سینی ٹوریم کی وسیع عمارت کی طرف عجیب سی نظروں سے دیکھنے لگی۔ پھولوں کے ایک خوشنما باغ میں ایک عظیم عمارت کھڑی تھی اور اس عظیم عمارت میں موت کے جراثیم پل رہے ہیں۔ وہ حیران ہو گئی ——— پھول جو زندگی کا پیغام دیتے ہیں اور دن رات ان پھولوں کی طرف دیکھنے والے، ان کی خوشبو سونگھنے والے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جان گئے ہیں کہ آج نہیں تو کل انہیں مرنا ہی ہے،

موت ——— پھولوں سے گری ہوئی عمارت موت کا گھر ہے، جب بھی کوئی تپ دق کا مریض موت کے بالکل ہی نزدیک آجاتا ہے۔ موت کے گھر میں رکھا جاتا ہے۔ اس بات کا احساس دلایا جاتا ہے۔ کہ اب تمہارا وقت قریب آگیا ہے، جی بھر کر ان کھلے ہوئے رنگ برنگے مسکراتے ہوئے پھولوں کو دیکھو، سونگھو ——— تاکہ مرکر تمہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی تمنا نہ رہے، کوئی حسرت نہ رہے اور تم چین کی موت مر سکو۔
گل ہلکے سے کھانسا اور اینتا آگے چل پڑی!

جب ہسپتال میں داخل ہو گئے تو انہیں عجیب سے چہرے نظر آئے۔ سفید سفید گورے گورے چہرے، سب بے حس، بے جان، ہر چہرے پر موت جیسی ایک بے حسی اور بے جان مسکراہٹ، زندہ رہنے کی حسرت، ہر چہرہ مایوسی اور اداسی کا منبع ——— !!

اینتا نے لمبے چوڑے ہال پر ایک نظر دوڑائی۔ وہاں ریشمان دکھائی نہ دی۔ ایک نرس سامنے سے گذری تو اس نے پوچھا۔

"سسٹر کیا آپ بتا سکتی ہیں، مس ریشمان کہاں ہے؟!"

"او ——— مس ریشمان، اُن کا بیڈ وہاں ساتھ والے ونگ میں ہے۔"

"تھینک یو ———"

"چلئے میں آپ کو دکھا دوں۔"

وہ آہستہ چلتے رہے، نرس نے کہا۔ "ریشمان ذرا تنہائی پسند ہے، ابھی تو چند دنوں سے یہاں ہے، اسی لئے شاید adjust نہیں کر پائی۔

"یہ بھی adjust کرنے کی کوئی جگہ ہے کیا۔" اینتا نے کہا نرس حیران سی رہ گئی۔ "یہاں تو مریض سالہا سال رہتے ہیں، جو adjust نہیں کر پاتے، جلد ہی اپنے goal کو achieve

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کر لیتے ہیں ——"

وہ خاموش ہو گئی۔

"یہاں سے بہت کم مریض صحت یاب ہو کر جاتے ہیں۔"

انیتا کا دم گھٹنے لگا۔

"وہ دیکھئے" نرس بولی۔ "ریشمان لیٹی ہوئی ہے۔"

انیتا اور گل کی نگاہیں فوراً اُس کی طرف اُٹھ گئیں —— ریشمان چند تکیوں کے سہارے برآمدے میں لیٹی ہوئی تھی۔ اُس نے اپنے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے ڈھانپ رکھا تھا ——

انیتا نے نرس کا شکریہ ادا کیا اور وہ چلی گئی۔ وہ دونوں آہستہ آہستہ ریشمان کی طرف بڑھنے لگے۔ انیتا نے گل کی طرف دیکھا، گل کا چہرہ سفید ہو گیا تھا۔ جیسے وہ بھی سینی ٹوریم کا ایک مریض ہو، خود انیتا کی آنکھیں پتھرا گئیں۔

وہ دونوں ریشمان کی چارپائی کے سامنے کھڑے ہو گئے ——

"ریشمان ——" انیتا ہلکے سے بولی۔

ریشمان نے اپنے چہرے سے اپنے دونوں ہاتھ ہٹا لئے، انیتا اور گل کو دیکھ کر اُس کے مردہ چہرے پر زندگی کی ایک لہر سی دوڑ گئی ——

"ارے آپ لوگ ——" اُس کی آنکھوں میں اچانک نمی آ گئی۔ وہ بے ساختہ تکیوں کے گود میں اپنا سر رکھ کر رونے لگی۔

انیتا پریشان ہو گئی کہ وہ کیا کرے۔ گل کی آنکھیں بھر آئیں۔ وہ چہرہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسری طرف کر کے اپنے آنسو پی جانے کی کوشش کرتا رہا۔

"مت رو، ریشمان، مت رو ——" اینتا نے آہستہ سے کہا۔

"مجھے یقین تھا آج کوئی نہ کوئی آئے گا۔" ریشمان آہستہ سے بولی۔ "صبح ہی سے میری طبیعت پریشان سی تھی ——"

وہ سانس لینے کے لیے رک سی گئی۔ پھر بولی —— "گل بھائی تم اچھے ہو نا۔"

گل اُس کی طرف دیکھتا رہا۔ پھر بولا —— "اچھا ہوں مگر تم نے یہ کیا حالت بنا رکھی ہے بہن ——؟"

"ریشمان نے کوئی جواب نہیں دیا۔

"مگر ریشمان ——" اینتا نے کہا —— "یہ سب اتنی جلدی کیسے ہو گیا۔"

ریشمان اس کی طرف دیکھتی رہی، وہ حیران تھی کہ آخر یہ لڑکی مجھ میں اتنی دلچسپی کیوں لے رہی ہے۔ اس لڑکی کی آنکھوں میں میری حالت دیکھ کر آنسو کیوں آ رہے ہیں۔ اس لڑکی کو میرے ساتھ اتنی ہمدردی کیوں ہے —— اُن لوگوں کو کیوں نہیں، جنہوں نے مجھے اس حالت پر پہنچا دیا۔ اب وہ لوگ مجھے یہاں دیکھنے کیوں نہیں آتے۔ محبت کا ایک لفظ بولنے کیوں نہیں آتے —— یہ سب کیا ہے؟!

"بس تمہارا انتظار کرتی رہی اور تم ——"

"ریشمان مجھے افسوس ہے، میں نہ آ سکی، ڈیڈی بیمار ہو گئے تھے میں پہلگام چلی گئی۔"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"اب اچھے ہیں نا ــــ؟!"

"ہاں، کچھ ٹھیک ہی ہیں ــــ مگر تم نے یہ کیا حالت بنا رکھی ہے؟!"

ریشمان نے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں، جیسے دیکھنا چاہتی ہو کیا اینتا ٹھیک ہی کہتی ہے ــــ "اچھی خاصی ہوں بہن ــــ"

"اچھی خاصی ہوں ــــ" اینتا تیزی سے بولی ــــ "تم ذرا اپنا چہرہ آئینے میں تو دیکھ لو، تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ تم نے اپنی کیا حالت بنا رکھی ہے۔"

"اپنا چہرہ دیکھ کر اب کیا کر لوں گی۔ اور اب تو میں جینا بھی نہیں چاہتی ــــ!"

"ریشمان بہن ــــ" گل نے کہا۔

"ہاں گل اب میں جی کر کیا کروں گی ــــ"

"تم بہت جلد اچھی ہو جاؤ گی، مجھے یقین ہے" اینتا نے کہا۔

"لیکن میں خود اچھا نہیں ہونا چاہتی ــــ میں اب موت کو اپنا کر زندگی کو آخری شکست دینا چاہتی ہوں، لیکن اپنی موت سے پہلے ــــ!" ریشمان خاموش ہو گئی۔

گل اور اینتا دونوں ریشمان کی طرف دیکھنے لگے۔

"لیکن مرنے سے پہلے میں اپنی زندگی کی آخری خواہش پورا کرنا چاہتی ہوں ــــ"

"مگر تم سوچتی کیوں ہو کہ تم مر جاؤ گی ــــ؟!"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"میں جانتی ہوں ـــــ جانتی ہوں اینتا بہن کہ اب میں مر جاؤنگی کیونکہ میں خود بھی یہی چاہتی ہوں ـــــ میری موت کو اب کوئی نہیں روک سکتا، تم نہیں جانتی کہ میں تپ دق کے تیسرے درجے میں ہوں ـــــ تپ دق کا ہر مریض جانتا ہے کہ وہ زندگی کے آخری مرقد پر کھڑا ہے ـــــ"

"نہیں، نہیں ـــــ ایسا نہیں ہو سکتا، یہاں اچھے اچھے ڈاکٹر ہوں گے میں اُن سے مل لوں گی، تمہارا علاج ہوگا اور محی بھی تو ـــــ!"

"میم صاحب ـــــ!" گل نے اینتا کی بات کاٹ دی، وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس مریضانہ ماحول میں محی کا ذکر چھیڑ کر ریشمان کے دکھ درد میں اضافہ ہو ـــــ

"محی ـــــ" ریشمان کی آنکھوں سے پھر آنسو ٹپک پڑے۔ اینتا کو فوراً اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ لیکن زبان سے نکلا ہوا لفظ واپس تو نہیں لیا جا سکتا تھا۔

"ریشمان مجھے معاف کر دو ـــــ" اینتا نے کہا۔

وہ آہستہ سے بولی ـــــ "ایسی کوئی بات نہیں جو کچھ تم نے کہا وہ تمہارے دل کی آواز تھی۔ اس آواز میں ہمدردی، پیار اور خلوص صاف نظر آتا ہے۔ تمہاری یہ آواز میں نے سنی، دل سے سنی ـــــ دل انسان کے حرکات و جذبات کا منبع، تم جانتی ہو کہ میرا ماضی کیا ہے، میری زندگی کیا ہے۔ تم کو مجھ میں اپنے ماضی کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جھلک دکھائی دی، خود بخود تم میرے قریب آگئی۔ ہم دونوں کا ماضی ایک جیسا ہے ——— میں تمہاری احسان مند ہوں کہ ———!"

"ریشمان، احسان کی کوئی بات نہیں، تم نے مجھے اپنی بہن کہا ہے نا، پھر یہ احسان کی کیا بات، تم صاف کہو نا، تم کہنا کیا چاہتی ہو ———؟"

"میں ——— میں ——— میں صرف چاہتی ہوں کہ میرے مرنے سے پہلے محی کسی اور کو اپنا لے تاکہ ———"

"لیکن کیا محی مان جائے گا ———" گل نے کہا۔

"مجھے یقین ہے وہ مان جائے گا ——— بھلا میرا کہنا وہ کبھی ٹال سکتا ہے۔ اور پھر ———!"

ریشمان خاموش ہو گئی۔ اُس کی سانس اُکھڑنے لگی۔

"اور پھر تم جو میرے ساتھ ہو ——— گل میرے ساتھ ہے۔"

ریشمان پھر خاموش ہو گئی۔

گل اور اینتا دونوں اپنی اپنی سوچوں میں ڈوب گئے۔ گل محی اور ریشمان کے بہت قریب رہا تھا، وہ محی اور ریشمان کی ہر ملاقات، ہر فیصلے، ہر زاویے کے بارے میں جانتا تھا۔ اُس نے خود کئی بار کوشش کی تھی کہ محی اپنا ماضی بھول کر ایک نئی زندگی بسا لے ——— محی، جو بظاہر بہت خوش تھا، بظاہر ایک کامیاب ڈاکٹر تھا ——— دوسروں کے دُکھ درد میں شریک ہوتا تھا، اپنے ماحول اپنے وقت کے ساتھ ساتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چلتا تھا ـــــ مگر جو اندر ہی اندر مر رہا تھا، اندر ہی اندر اپنے ناسور کو لئے پھر رہا تھا، اپنے ناسور کا اُس کے پاس کوئی علاج نہ تھا، کوئی دوا نہ تھی اور یہ ناسور اُسے کسی بھی وقت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کر سکتا تھا۔ گل اپنی کوششوں میں کبھی بھی کامیاب نہ ہو سکا تھا۔

اور اینتا، وہ سوچ رہی ہے ریشمان کتنی عظیم ہے، پرستش کے قابل ہے، ریشمان دیوی ہے۔ ـــــ!

اُس رات اینتا ریشمان کے ساتھ ہی سینی ٹوریم میں ٹھہری رات کو جب ہر طرف موت جیسی تاریکی چھا گئی، جب سینی ٹوریم کا ہر ذرہ پُراسرار بن گیا، اُن دونوں نے جی بھر کر باتیں کر لیں۔ اپنے دل کی تمام باتیں ایک دوسرے کو سنا دیں۔ ان میں پہلگام میں ایلا، ہردیال اور اینتا کی ملاقات اور محی کی شادی تک کی تمام باتوں کا ذکر تھا۔ اینتا نے ریشمان سے وعدہ کیا کہ وہ ہر حالت میں اُس کا ساتھ دے گی، ہر حالت میں محی کی زندگی بنانے کی کوشش کرے گی ـــــ وہ پھر اپنی کہانی کو بھول گئی۔ اپنے ماضی کو بھول گئی۔ اُن پہاڑوں کو بھول گئی جنہوں نے اُس کے دل میں نفرت کی ایک آگ بھر دی تھی اور اُس نے اُس وقت ایک فیصلہ کر لیا جب ریشمان نے اُسے کہا۔

"بہن، میں نے لڑکی دیکھ لی ہے، پسند کر لی ہے۔ میری اپنی ہی ایک سہیلی ہے، نرگس ـــــ میرے ہی سکول میں کام کرتی ہے، غریب ہے۔ مگر ہر لحاظ سے محی کے قابل ہے ـــــ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انیتا نے اُس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر چوما!!

دوسری صبح جب گل سینی لوڈیم آیا تو انیتا نے اُسے ساری باتیں سنا دیں۔ گل سن کر کچھ حیران سا ہوا۔ یہ کیسی لڑکی ہے کہ اپنی زندگی میں اپنے محبوب کو دوسری لڑکی کے سپرد کر رہی ہے ——— اور اُس کا چاچا ہے کہ اپنی بھائی کی بیٹی کا سودا کر رہا ہے ——— دونوں کی مٹی ایک ہے، دونوں کی ماں ایک ہے۔ آخر یہ فرق کیوں، یہ تضاد کیوں؟!

انیتا واپس آنے سے پہلے ڈاکٹر ریشمان سے ملی۔ ڈاکٹر ریشمان کو بچانے کے لئے ہر ممکن مدد اور علاج کے لئے تیار تھا لیکن ریشمان نے تپ دق کی اُس سیڑھی پر قدم رکھا تھا جہاں سے مشکل ہی کوئی واپس لوٹتا ہے ——!

●

محی کو پاؤں سے اپنی زمین سرکتی دکھائی دی۔ اُس کا سر چکرانے لگا۔ اُسے محسوس ہوا جیسے اُس کی کوئی پیاری چیز اُس سے چھین کر لی جا رہی ہو اور اُس کے بغیر جیسے اُس کی زندگی ادھوری رہ جائے گی۔ وہ ایک معصوم بچے کی طرح انیتا کے گود میں اپنا سر رکھ کر رونا چاہتا تھا۔ اُس معصوم بچے کی طرح جس کی کسی نے اچانک ہاتھ سے مٹھائی چھین لی ہو مگر وہ ایسا نہ کر سکا ——!! وہ کبھی گل کی طرف دیکھتا اور کبھی انیتا کی طرف ——!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ دونوں خاموش تھے ——— ؟!

محی سے کوئی جواب ہی نہیں بن رہا تھا۔ وہ جاننا چاہتا تھا ریشمان اُن لوگوں سے کہاں ملی تھی، کیسے ملی تھی، کیوں ملی تھی۔ مگر وہ دونوں ریشمان کی بیماری کا راز فاش نہیں کرنا چاہتے تھے کہ ریشمان تپ دق میں مبتلا اپنی موت کا انتظار کر رہی ہے ——— اُن دونوں نے تو اُس کے سامنے ریشمان کی ایک خواہش کا اظہار کیا تھا۔ اب اُس خواہش کی تکمیل محی کے ہاتھوں میں تھی۔

انیتا نے کتنی معصومیت سے کہا تھا۔

"یہ ریشمان کی آخری خواہش ہے۔ اگر تم ریشمان کو چاہتے ہو اگر تمہیں گلاب کے پھولوں سے واقعی محبت ہے تو اُس کی زندگی کی آخری خواہش کو پورا کر دو ———"

اُن دونوں کے آنکھوں میں ایک ہی چیز تھی، ایک ہی پیام تھا ——— ریشمان کی آخری خواہش ———" وہ گھبرا گیا۔

انیتا کہہ رہی تھی ——— "مان جاؤ ———"

گل کہہ رہا تھا ——— "مان جاؤ ———"

اور محی سوچ رہا تھا ——— مجھے اپنی زندگی کی ویرانی اور پت جھڑ سے پیار ہے۔ مجھے اب ہلچل نہیں چاہیئے۔ سکوت اور خاموشی چاہیئے۔ یہ سکوت اور خاموشی مجھے ایک ایسی لڑکی نہیں دے سکتی جسے میں جانتا نہیں جسے میں نے دیکھا تک نہیں ——— اور میں اب کسی اور کو محبت نہیں دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سکتا کسی اور سے محبت نہیں کر سکتا۔ مجھ سے اب بناوٹی اور مصنوعی محبت نہیں ہو سکتی۔ چاروں کی چاندنی سے یہ بہتر ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اندھیرا ہی رہے، تاکہ چاندنی کے بارے میں آدمی سوچ بھی نہ سکے۔ اندھیرے میں رہ کر آدمی اندھیرے کا عادی بن جاتا ہے۔ یہی زندگی ہے، یہی حیات ہے اور یہی جیون ہے ——— اُس حیات کو کیا کروں، اُس زندگی سے کیسے نبھاہ کروں، جس میں ریشمان نہ ہو ———

مگر ریشمان اور اُس کی آخری خواہش ———!"

وہ اسی کشمکش میں اُلجھ گیا۔

اور اُلجھ کر اُسے ہار ماننا ہی پڑا ———!!

انیتا خوش ہو گئی ——— کل کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

انیتا کو جیسے گلابی تاج مل گیا۔

گل کو جیسے سندری مل گئی ———!!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بارھواں باب

نہ سہاگ گیت گائے گئے۔ نہ ڈھولک اور شہنائیاں بجیں۔ نہ بینڈ باجے اور آتش بازی، نہ بجلی کے قمقموں کی رنگ برنگی روشنی کی پھوار ہوئی، رنگ برنگے پھولوں کے گیٹ بھی نہ بنے لڑکیاں ——— لڑکیاں بھی نہ تھیں۔ پیلی، زرد، سرخ، سفید لڑکیاں، نہ رنگین آنچل، نہ نقرئی قہقہے اور نہ ہی شیریں آوازیں، نہ اپنے، نہ پرائے ——— کچھ بھی نہ تھا، کوئی بھی نہ تھا ———!!

محی کی برات گئی۔ اُس برات میں دولھا تھا، دولھا کا بھائی تھا، دولھا کا دوست تھا۔ برات گئی، ایک لڑکی آئی۔ ایک دُلہن آئی۔ دو زندگیاں مل گئیں، دو دل مل گئے، آکاش اور دھرتی مل گئے

کسی کی آخری خواہش کی تکمیل ہو گئی ———!

محی کی شادی تھی نا ———!!

انیتا نے دُلہن کا استقبال کیا۔ اُسے گلے سے لگایا، اور گلے لگاتے وقت نہ جانے کس جذبے کے تحت اُس کی آنکھوں میں آنسو کے دو موٹے موٹے قطرے اُمڈ آئے!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شاید یہ خوشی کے آنسو تھے۔

ریشمان کی آخری خواہش کی تکمیل اینیتا اور گل کے ہاتھوں ہوئی۔

نرگس ایک شریف خاندان کی شریف سی لڑکی تھی۔ ریشمان کے ساتھ پڑھتی تھی۔ اُس کی سہیلی تھی، پڑھ لکھ کر استانی بن گئی۔ تاکہ اپنے بوڑھے باپ کا ہاتھ بٹا سکے، تاکہ اپنے چھوٹے بھائیوں کو اچھی تعلیم دلا سکے ——— قدرت کی ستم ظریفی ہی تھی کہ ریشمان کو بھی اپنے ماحول، اپنے لوگوں سے بھاگنا پڑا۔ اور وہ بھی اُسی سکول میں اُستانی بن گئی جہاں نرگس تھی۔ اِس قُرب نے اُن کو ایک دوسرے کے اور نزدیک کر دیا۔ بچپن کی سہیلی، سکول کی ساتھی ایک حقیقی سہیلی اور ساتھی کے رُوپ میں ریشمان کے دُکھ درد میں شریک ہو گئی۔

شادی کی اُسی رات نرگس نے محی کو بتا دیا کہ ریشمان تپ دق میں مبتلا ہے اور وہ سینی ٹوریم میں زندگی کی آخری سانسیں لے رہی ہے!

دوسری صبح جب دونوں نے اینیتا اور گل سے ریشمان کے پاس جانے کی خواہش ظاہر کی تو اُنہیں کیا اعتراض ہو سکتا تھا، وہ بھی تو چاہتے تھے کہ ریشمان اپنی آنکھوں سے اپنی آخری چاہت کی تکمیل ہوتے دیکھے۔

محی کے بڑے بھائی کی کار میں، محی، نرگس، اینیتا اور گل سینی ٹوریم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کی جانب چل پڑے ——!

سینی ٹوریم کی فضا بہت ہی ناخوشگوار تھی۔ زندگی کا کوئی آثار نہ تھا۔ ہر چہرہ معمول سے زیادہ اُداس اُداس اور تھکا تھکا سا تھا۔ ہر چہرے پر موت کی سی ویرانی چھائی ہوئی تھی۔

اُس کی ایک خاص وجہ تھی؟!

کل رات سامنے والی ونگ میں ایک جوان خوبصورت لڑکی خون اُگلتے اُگلتے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو چکی تھی۔ یہ لڑکی ریشمان تھی اور نرس مجی سے کہہ رہی تھی ——!

"ڈاکٹر —— ریشمان زندہ رہ سکتی اگر وہ چاہتی۔ لیکن وہ زندہ رہنا نہیں چاہتی تھی شاید اس لئے اپنے آپ کو اس ماحول ADJUST نہ کر سکی۔ یہاں آکر جو مریض اپنے آپ کو ADJUST نہیں کر پایا وہ جلد ہی اپنے GOAL کو ACHIEVE کر لیتا ہے ——!

مگر ڈاکٹر خاموش تھا۔

ڈاکٹر کی نئی نویلی دُلہن خاموش تھی۔

انیتا خاموش تھی۔

گل خاموش تھا ——!!

ہر کوئی اپنی سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا۔ کھویا ہوا تھا۔

ہر کوئی ریشمان کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

ریشمان کی آخری خواہش کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا ریشمان کو اسی لمحے کا انتظار تھا ——— !

شام کو جب وہ واپس لوٹے تو سب خاموش تھے۔ کوئی نہیں بول رہا تھا، جیسے اُن کی زبانیں اُن سے چھن لی گئی تھیں۔ جیسے ایک پرانے قلعے کے دروازے کی طرح اُن کی زبانوں کو زنگ لگ چکا تھا۔ !!!

چند دن اور گذر گئے !

ایک دن اینتا نے سندری کے چاچا کو گل کے ہاؤس بوٹ میں دیکھا۔ وہ کہہ رہا تھا۔ "سندری میری بیٹی ہے، میری آنکھوں پر پڑا پردہ اب ہٹ چکا ہے۔

سندری اب دُلہن بن کر یہاں آئے گی ——— جلد ——— بہت جلد۔"

اینتا کو دیکھ کر گل نہ جانے کیوں شرما گیا۔

●

نیلی جھیل دُور پیچھے رہ گئی۔

کالے سائے نیلگوں پہنائیوں میں سما گئے۔

کار سپیدے کی قطاروں کو چیرتی آگے بڑھ رہی تھی ماضی کی یادیں بھی دُور پیچھے رہ گئی تھیں۔ نرس کے الفاظ جیسے کار کے ساتھ ساتھ دوڑ رہے تھے ——— یہاں آکر جو مریض اپنے آپ کو ADJUST نہیں کر پاتا وہ جلد ہی اپنے GOAL کو ACHIEVE کر لیتا ہے ——— واقعی اس دُنیا میں جو انسان اپنے حالات سے سمجھوتہ نہیں کرتا وہ بے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موت مر جاتا ہے ——— انیتا نے اپنے من ہی من میں سوچا ———
"مجھے بھی اپنے حالات سے سمجھوتہ کرنا ہے، مجھے بھی جینا ہے، جی کر دکھانا ہے۔ جینے کے لئے بھولنا ضروری ہے۔ بھولنے کے لئے مرنا ضروری ہے۔ میں اب ایسی زندگی اپناؤں گی جس میں ماضی کی کوئی کسک نہ ہوگی کوئی پرچھائیں نہ ہوگی ——— اُس زندگی میں پھولوں کا تاج نہ ہوگا، نہ تاج کا شہزادہ اور نہ ہی ہرد یال کا سایہ ——— میں ایک نئی زندگی اپناؤنگی جو نہ میرے خیالوں میں کبھی ہمکی نہ جس کے میں نے سپنے دیکھے" وہ اپنے من سے باتیں کرتی ماں کے کندھے سے لگ کر سپنوں کی نیند میں کھو گئی۔

کار نے اب پہاڑی موڑ اپنا لئے تھے ——— !!!

نذر ساحل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کشمیر کے جواں سال اور جواں فکر ادیب

نور شاہ

کے دو شاہکار افسانوی مجموعے

"بے گھاٹ کی ناؤ"

قیمت ساڑھے تین روپے

اور

"ایک رات کی بات"

(زیر طبع)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حسین آبشاروں کا عکاس، پہاڑی رومانوں کا ترجمان

ٹھاکر پونچھی

کے شاہکار افسانوں کا تیسرا مجموعہ

"آدھے چاند کی رات"

(زیر طبع)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"نیلی جھیل کالے سائے"

کے

بعد

نور شاہ

کا

ایک اور شاہکار ناول

"برف اور آگ"

(زیر طبع)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri